

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور میں ابھی بیٹھ رہا تھا کہ کسی پوچھا کہ بڑے بچے کی اداسی جو خدا پر آگیا اور آگے والدین
 اس کے ہمراہ سمجھنا کہ ایک خدا اور ہم اداسے حضور گردن رکھتے ہیں۔ یہ ایک امت پروردگار کی
 افسوس ہے جو ان کو دیکھ کر کہہ کرے کہ یہ ہر جو تم کو یاد اور ان کے کاموں سے پریشانی ہوگی۔ اور کتابی کو
 پروردگار نے ان کو یاد دلا دیا کہ تم فرماؤ کہ ہم تو اب ہر مع کا دین لیتے ہیں جو ہر باطل سے جدا ہے
 اور مشرکوں کے تھے۔ یہ ان کو ہم دیکھ لائے کہ وہ میرا جو ہر ہائی طرف اور خدا اور ان کے ہمراہ
 واسمعیل واسحق و یعقوب اور ان کی اولاد پر اور جو عطا کیے گئے تھے وہی وہی اور جو عطا کیے گئے باقی انہیں
 ابھی آج تک یا میں سے ہر آدمی کی کہیں ایمان میں فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور گردن رکھتے ہیں۔
 ہر آئندہ بھی فرق میں ایمان نہ ہو کہ میں نے جب تو وہ ہدایت پائی اور اگر وہی پھر میں تو وہ تو
 ہر خدا صمد میں ہیں تو ان کو محبت و تقرب اللہ کی طرف سے تمہیں کفایت کرے اور وہی ہر شے کا خدا۔
 ہر اللہ کی رہنمائی اور اللہ کے بہتر کسی رہنمائی اور ہم اداسے پوچھتے ہیں۔ تم فرماؤ کہ اللہ کے بارے میں ہمیں
 بھگوان نے جو عطا کر دیا ہے ہر ایک اور تمہارا بھی انہی کی کرنا ہمارے ساتھ اور تمہاری ان کی بھگوان
 ساتھ اور ہم صمد میں ہر آدمی کے ہیں۔ بلکہ کل ان کو ان کے صمد میں ہر آدمی واسمعیل
 واسحق و یعقوب اور ان کے بیٹے پروردگار نے تم فرماؤ کہ تمہیں ہم زیادہ ہر بار اللہ کو اور
 اس کے ہر حکم کو ان کی کہیں اللہ کی طرف کی کوئی گواہی ہو اور وہ اس کے چھانسنے اور
 نہ انہی کو کوئی شے ہو کہ میں۔ وہ ایک پروردگار ہے اور ان کی ان کی اور انہی کی
 انہی کی ان کی ان کے کہیں ہر شے پریشانی ہوگی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چونکہ جی میں ہے کہ ہونا آزاد نہیں جو کہ نیت کرنا اور ناکہ سنا سے محبت کا تہا رہے اور اگر نہ ہو تو کی ہے جھوٹا

چونکہ وقت تک اور تم جو بھلائی اور سعادت سے چاہتا ہو اور تہا ساقی کہ سب سے بہتر تہا ہے ہر گاہی ہر اور جھوٹے

تہا ہر اور جھوٹے والو۔ تہا کہ گناہ نہیں کہ اگر بے مافضل تلاش کر تو جب ہر گاہی سے ہوشیار ہو کر یاد

کر دینا ہر گاہی سے یا اس اور اس کا ذکر کر دینا جس سے تعین ہر ایت فرما کی ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

بھوہات ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

صبر ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

نہ زیادہ اور کوئی آدمی نہ تھا کہ اگر بے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

اور کوئی نہ تھا کہ اگر بے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

دور سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

تہا ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

تہا ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

اور جب ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

اور جب اس سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

بہت ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

اور ایمان والا اسلام میں ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے ہر گاہی سے

و در آن روز که حق تعالی بخواهد بر ایشان حکم آید و جان خود را بدهد و دست حاکمیت عالم را بکشد و انتظار
میں ہیں اگر میں نے اللہ کا مذہب آئے چھا ہوں یا نہیں اور فرشتے اور فرشتے اور تمام ہر چیز اللہ رب کا مافی
و جو ہر چیز کی صورت میں اس کے ذریعے سے ہر چیز کو ہر چیز میں روشن نشانیوں اور ہر چیز میں اللہ کی آئی
ہوئی ہفت و توبہ و در شریف اللہ کا مذہب کہ ہر کافر و کفری نگاہ میں دنیا کی زندگی اگر استہکی گئی اور
معاذون سے ہوتے ہیں۔ اور در دلائل اولیٰ و دیر ہر چیز میں تپا ہے کہ در خدا جیسے جابجہ ہوتی ہے و اگر اللہ
دین پرست جو اللہ انبیاء پر خوشی دیتے اور در شہادت اور از کجی ساتھ ہی کتاب و تورات کی کہ وہ لوگوں میں
از کج اختلاف و فتنہ شروع اور کتاب میں اختلاف اور ہر چیز میں اختلاف و کفر و کفری ہر چیز میں کہ در کتب
دوشن حکم آچے آج کی سرشتی سے تو اللہ ایمان و ان کو وہ حق بات سوجھا دے صبر میں جھگڑا رہے ہے اگر
حکم سے اور اللہ جیسے جابجہ سید علی راہ دکھائے۔ کیا اس کی ناس نہیں ہر جنت میں چلا جائے اور ہر قبرستان کی
و در او نہ آئی یعنی اور ہر جنت اور ہر ملا و ملا ہر شہادت کہ کہہ دو شہادت اولیٰ اور از کجی ساتھ ہی ایمان
و اللہ ہی آئی اللہ کا حد سن و شریف اللہ کا حد قریب ہر شہادت میں کیا فرج آں تم فرماؤ جو کج مال
نہی میں فرج کر دو وہ مان یاب اور قریب و شرف و از دن اور شہادت و از دن اور راہ گم کہے ہر اور و جھلاں
و در شریف اللہ کا حد سن و شریف اللہ کا حد قریب ہر شہادت میں کیا فرج آں تم فرماؤ جو کج مال
کے اور وہ شہادت میں ہر شہادت قریب ہر شہادت قریب ہر شہادت قریب ہر شہادت قریب ہر شہادت قریب ہر شہادت قریب
اور تم نہیں جانے کہ تم سے جو کجے ہر ماہ و از کجی ساتھ ہی ایمان و ان کو وہ حق بات سوجھا دے صبر میں جھگڑا رہے ہے اگر
کے روئے اللہ و صبر ایمان نہ لانا اور مسیح و امام سے روئے اللہ و از کجی ساتھ ہی ایمان و ان کو وہ حق بات سوجھا دے صبر میں جھگڑا رہے ہے اگر

کہ تھیں اس کے مقام پر اور اگر جو بشارت و دایان دانگو۔ اور اس کے زانی قسوں کا نشانہ نہ ہو بناو
 کہ احسا اور برہنہ خان اور گورنمن علی ان کی قسم کر کہ اور اس کے نشانہ جانتا ہے کہ اب بعد تھیں نہیں بکراتا اور
 قسوں میں جو بڑا زور زبان سے نکلی زبان اور سپر زنت فرماں جو کام تھا اور دیکھئے اور اس کے نشانہ دالا علم و لایم۔
 وہ جو قسم تھا سب سے پہلے اپنی خوردن کے پاس جانیک اور تھیں چار مہینے کی مہلت پہنچائی اس مدت میں جو کہ
 تو اس کے نشانہ دالا مہر پہنچا اگر چھوڑ دینے کا ارادہ لگا کر لیا تو اس کے نشانہ جانتا ہے۔ اور طلاق دانی اس کا خون روکا
 زمین تین عقیق تک اور اس کے نشانہ لال نہیں کہ چھپا نہیں وہ جو اس کے نشانہ پہنچا زمین پہنچا اگر اس کے
 قیامت پر ان کے مسمی نہیں اور ان کے شہر دیکھو اس مدت کا اندازہ پھر پھر کا حق پہنچا ہر اگر خطاب پاس
 اور خوردن کا حق ایسا ہی ہر حساب اور سپر ہر شریعہ کے موافق اور خوردن اور سپر نصیب ہر اور اس کے نشانہ جانتا ہے
 ہر طلاق دریا پہنچا بھلائی کے نہ خودکیش ہر یا نکولی کے ساتھ چھوڑ دینا ہر اور تھیں رد انہیں کہ جو کہ خوردن
 کو دیا اور اس کے نشانہ کو دالیر جو عجیب خوردن کو اندیشہ ہو کہ اس کے حدین قائم نہ رہے پھر اگر تھیں خوف ہو کہ وہ خوردن
 ٹھیک الی حدین ہر نہ چھوڑے اور سپر کی نہ نہیں اس کے اس میں جو بلا کہ عورت اپنی جان چھوڑے چھوڑے
 یہ اس کے حدین میں آئے کہ نہ ہر خود اور جو اس کے حدین کے ساتھ ہر تو وہ اس کے عالم میں پھر اگر تھیں طلاق
 اس کے درازاب و عورت اس کے حلال ہوگی جس وقت دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے وہ دوسرا اگر اس کے طلاق
 وہ سپر خوردن و عورت کے نہیں کہ جو ایسے ملجا نہیں اگر سمجھتے ہوں کہ ایسی حدین کیا ہیں اور یہ اس کے حدین
 میں جس میں بیان کرنا ہر دانشمند دیکھے۔ اور جب خوردن طلاق و عورت کے حدین میں دیکھو کہ اس کے وقت نہ یا
 جس کے حدین میں بیان کرنا ہر یا نکولی کے ساتھ چھوڑ دینا ہر اور اس کے حدین میں خوردن کے یہ روکنا ہو کہ جسے شہر اور اس کے
 وہ اس کے حدین میں بیان کرنا ہر اور اس کے حدین میں خوردن کے یہ روکنا ہو کہ جسے شہر اور اس کے

[illegible]

اور ازلے ازلے ہی فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارا بادشاہ بنا کر بھیجا ہے اور ازلے پہلے بادشاہ
 کی طرح ہو کر اور ازلے سے زیادہ سلطنت و مصلحتی نہیں اور ازلے میں بھی وسعت نہیں دی گئی فرمایا اور ازلے
 اللہ تعالیٰ میں کیا اور ازلے میں علم و حکیم میں نشا دل زیادہ دی اور اللہ تعالیٰ ملک جسے چاہے دی اور اللہ
 وسعت والا علم والا ہے اور ازلے ازلے ہی فرمایا اور کسی بادشاہ کی نشانی نہیں کہ آئے تمہارا پاس تبادلت
 جنہیں تمہارا رب کی طرف سے دلوں کا چین میرا کچھ بھی ہوئی چیزیں ہیں میرے اور تمہارا رون نہ کر گئی اور کھانا
 لایا گیا اور خیریتے بنکر میں بڑی نشانی پر تمہارے اگر ایمان رکھتے ہوئے جو جب بات نکرو تو بیکر شہر
 سے جدا ہوا اور اللہ تعالیٰ میں ایک ہر سے آ زمانہ والا ہے اور جو اسکا پانی پیے وہ میرا نہیں اور جو نہ پیے
 وہ میرا ہے اور وہ جو ایک چیز پر پانی سے لے کر توبہ نے اور پیہر ٹھوڑا دن نہ بھر چیب طاقت اور اسکا ساتھ
 کے میدان میں نہ یاد رکھا ہو ہم میں آج طاقت نہیں جاوے اور اسکا نہ کر دئی ہو وہ جنہیں اللہ سے
 کا یقین تھا کہ بلا ہر شے کم طاقت غالب آئی ہر زیادہ گروہ میرا اسکا حکم سے اور اللہ تعالیٰ میں دنیا
 ساتھ ہر بھر چیب تھا کہ سنہ ہر سامنے ہو اسکا طاقت اور اسکا ٹھوڑا دن نہ بھر چیب ہمارے ہر
 صبر اور نیک اور اور ہمارے ہر ہر اور اسکا فرزند ہر ہر اسکا مدد کر۔ تو اللہ تعالیٰ اسکا حکم سے
 اور نیک کیا دلوں کی طاقت کو اور اللہ تعالیٰ سے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور اسکا ساتھ کیا
 اور اگر اسکا دین میں بعض سے بعض کو دفع کرے اور در میں تباہ ہو جائے اور اسکا دین میں بعض سے بعض کو
 یہ اللہ تعالیٰ میں کہ ہم اللہ تعالیٰ میں حق کا حق ہے اللہ تعالیٰ میں حق کا حق ہے اللہ تعالیٰ میں حق کا حق ہے۔

بہر توں پہن نہ پہن اور نہیں ویکہ دوسرے سے افضل کیا اور نہیں کسی سے اعلیٰ نہ کلام فرمایا اور کہی وہ ہر جیسے
 نسب پر اور جن جہنہ کیا اور پہن کریم کے بیٹے علیہ کو کھلی نشانیان دینا اور یا پیرہہ ورج سے اوکی ہوگی اور
 السید جانتا تو ازین **اور** اسپسین نہ مر تہ ہوا کہ کہ اوکے پاس کھلی نشانیان آچکین لیکن وہ مختلف
 ہو چکے ہونین کی اور ایسا کھلا اور کی کا فر چکیا اور اللہ جانتا تو وہ نہ مر تہ کھلا مگر اسے جو چاہے کرے اور ایسا
 اللہ راہ میں جو کہ اوہ وہ دن آئے سے پہنچے جسین نہ فرید فرشتہ ہے نہ کا فر ذکا ہے دوستی نہ شفاعت اور کا فر کوئی
 ظالم ہیں۔ اللہ ہے سو کوئی موجود نہیں وہ آپ نہ نہ اور اور دن کا قائم رکھنے والا ہے نہ اوکے آئے نہ نہ
 اور بکھلے جو کچھ آسمان میں ہیں ہر اور کچھ زمین میں وہ دن ہے جو اوکے بجا شائش کرے یا اوکے حکم کا جانتا
 جو کچھ ان آگاہ ہر اور کچھ اوکے پہنچے اور وہ نہیں جانتا اوکے علم میں ہے مگر جتنا وہ چاہے اوکی کریم میں سنا
 ہر نہیں آسمان و زمین اور اسے بھاری نہیں اوکی نگہبانی اور وہی ہر بلند ہر الی والا۔ پھر ہر دینی نہیں
 دین میں خیر و شر ہر گلی ہر نیک راہ گری سے جو شیطان کہ نہ مانڈ اور اللہ ہر ایمان دہا اوکے ہر کلمہ
 تھاوی جسے کچھ کھن نہیں اور اللہ نہ **اور** اللہ والی ہر مسلمانوں کا اور نہیں انہ ہر ان سے کوئی طرف کا کام
 اور کا فر کچھ ہی شیطان ہیں وہ انہیں از سے انہ ہر یو کی طرف لگانے ہیں ہی گھر اور فر دانت ہیں
 انہیں ہمیشہ اور سین رہا ہے اس لیے کہ یہ نہ کچھ تھا اوکے ہر اسیر ہے جھکے اوکے رب کے بار میں اسیر
 کہ اللہ اور سے پاشا ہی دی جید اسیر ہے نہ کہ ہر ارادہ کہ جلدنا اور مارنا ہر ہر اس میں جلدنا اور مارنا
 ہر اسیر ہے نہ فرمایا تو اللہ سورج کو لانا ہے کلیم ذریعے تو جمع ہے **اور** اسیر ہے نہ ہر اسیر ہے نہ فرمایا تو
 اور اللہ راہ نہیں کھانا کھانگو۔ یا اوکی طرح جو نر ایک اپنی ہر اور وہ دھنی بڑی تھی اپنی ہر نر
 وہ اسیر ہے نہ کھانا کھانگو اس لیے کہ وہ نہ فرمایا تو اللہ سورج کو لانا ہے کلیم ذریعے تو جمع ہے **اور** اسیر ہے نہ فرمایا تو

خ

جو ہر دین میں ہے

کتب محمد ارضی دل جو محمد اسو کا یا کچھ کم فرمایا سین بیکہ محمد اسو سے گزرا اور اسو کھا اور چانی کر دی
 اس وقت کہ لایا اور اسو کو دیکھ کر کہ جسکی ہر پان تک سلامت ترین ہم آئید اسے کہ محمد اسو کو گنگ واسطی
 منشی کرین اور ان ہر کوئی دیکھ کر کہ ہم اعلیٰ اور اعلیٰ ناریہ جو اعلیٰ نہایت پختہ ہیں جب
 صائم اور پختہ ہوں بلاتین خوب بخت ہوں کہ اللہ سب کچھ کر سکتا ہے اور جب وہی اور پختہ ہوں
 رب میری محمد کھا کر کوئی اور جگہ گیا فرمایا کیا محمد یقین نہیں لڑائی یقین کوئی نہیں لڑائی قاتل
 کہ میری کو فرار آقا فرمایا تو اچھا چارہ پختہ کر سکتا ہے بلاتین جو اولیٰ ایک ایک لڑائی پختہ کر سکتا
 محمد اعلیٰ بلاتین سیر کرنا جس جگہ آئیں یا تو وہی سے ڈرتے اور لڑائی کر لیتے غائب حقیقت لڑائی اور لڑائی
 جو انیوالا الیٰ راہ میں فرم کرے ہیں اور اس دانہ کی طرح ہر جگہ انیوالا سات بلاتین ہر مال میں ہوتا
 اور اللہ اس کے بھی زیادہ بڑھاتا جسکے پے چاہیے اور اللہ وسعت والاعلم والا ہے۔ دو جو انیوالا الیٰ
 کہ راہ میں فرم کرے ہیں جو دیے پیچھے نہ اچھے رکھیں نہ تکلف وین اولیٰ نیکانے رسد پاس ہے
 اور اعلیٰ نہ کچھ نہ دیکھ نہ کچھ نہ اچھے بات کہنا اور دگر کرنا اور پختہ ہوتے بہتر جگہ بعد شام ہو
 اور اللہ بڑا رحم والا ہے۔ اسی راہ میں دلو انیوالا باطل نہ کر دے اعلیٰ رکھو اور انیوالا اور کسی طرح جو انیوالا
 مال نہ کھائے دیکھ کر فرم کرے اور اللہ اور قیامت ہر راہ میں لڑائی تو کوئی نہایت اعلیٰ ہر جگہ ایک
 حقائق کہ اور سیر میں پختہ اب اور سیر نہ کرنا یا پختہ ہوتے کر پختہ کرنا انیوالا کے کسی چیز پر
 جانو نہایت اور اللہ کا فرم کرے راہ میں دیکھتا ہے۔ اور دیکھ کر کہ وہی انیوالا الیٰ فرم کرے ہیں
 اور انیوالا الیٰ کو اس بنا کی کسی ہر جگہ پختہ ہو اور سیر نہ کرنا یا پختہ ہوتے کر پختہ کرنا انیوالا کے کسی چیز پر

میں نے یہاں سے انصاف کی بات کر اور اس میں کوئی غلطی نہ ہوگی اور یہ اس کے قریب ہے کہ تحقیق نہیں ہو سکتی

۱۲۲

سود جانے نہ دھیر اور نشان نہ پھر گھوڑی اور چوہا اور کھیتی یہ جیسی دنیا کی پوچی سر اور اندر جگہ، اس اچھا
 تر جگہ کیا میں تمہیں اس سے شیر چیرتا دوں میرے کاروں کیلئے اور ایک رگ یا اس جھین میں جگہ
 سحر میں روانہ ہستیہ روئیں رہنمائی اور شعری بیسیان اور اندر کی خوشنودی اور اندر سے دیکھا
 وہ جو جگہ میں اگر چہ ہمارے ہم ایمان لاری تو ہمارے ساتھ صاف کر اور ہمیں دوزخ کا گناہ ہے یا نہ۔

صبر والے اور سچے اور اذیت والے اور راہ خدا میں قربانی دانا اور پھیلے حقیقت راہوں میں مستحق اور خواہ

اللہ کا وہی دے گا کہ اور کس شہر کو کیسے جو دہشتیں اور زلزلوں نے اور عالموں نے الٹا ف سے قائم ہو کر اوجھل

سوار السیکی عبادت فیض عزت دالہ حکمت والا - بشیر احمد نوریک دینی فقیہ شیخ اسلمہ دینی

ادب پھولتے ہیں نہ شہر کو تباہی مگر بعد اس کے کہ ان نصیحتیں علم آج کا اینروان کی جلیں سے شہر جو اس کے اہل ان کا منکر ہو

و جنت عبد صالح بنی و آلهم - بحر اترده تنه حبت زین تو فرمود الله من ابائهم الله فخره کماله

دیو و مسرور و دیگر اور نامیہ تہجوں سے فرماوینا کہنے نروان رکھیں پس اس مردہ نروان رکھتی جب

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ میں نے دنیا کو فروغ دیا ہے۔

ما تحسین از حدیث نه و بعد از تحسین کتاب که از باب حدیث است کتاب الحدیث بود که به این گونه آمده است

جو او تین کا ایک ٹوہہ لوسی سے بڑھاتا ہے کہ چو جانا ہے۔ یہ خواتین اس لیے ہوتی کہ وہ کہتے ہیں کہ میں

از نهجی پیش نمی گذرانند و بدین معنی ادعای فریب دیا و ادس لغزش و عیب بدست می آید -

نو میں ہر ایک سیم اور تھیں کھٹک کر نیچے اور سونے کے جھیرے شکستیں اور ہر شاہ اور کسی کمان پر ہی ہر دی جاگتی اور
 اور نیز ظہیر نے ماسیون عرض کر کے اللہ ملک ملک کو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور
 جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیر کی ہاتھ میں بشت ہے و سب کی کشت ہے تو کمال
 دن کا حصہ راتیں ڈالے اور رات کا حصہ دینیں ڈالے اور مردہ سے زندہ لگائے اور زندہ سے مردہ لگائے اور
 چاہے بے گنتی در پہنچے گا تو کچھ ایجاد دست نہ بنائیں مسلمان نہ سوا اور جبر الیسا کرے گا اور اسے اللہ کی لڑائی
 تو اگر سید تم ادنا سے بچے ڈرو اور اللہ تعالیٰ اس پر غضب ڈرے گا اور اللہ کی طرف بھونا ہے۔ تم فرما دو کہ اگر
 تم آئیں گی یا تم چھوڑ دیا گیا ہے اور اللہ کو سب معلوم ہے اور جاننا ہے جو کچھ آسمان و زمین پر اور جو کچھ انہیں میں ہے
 اور ہر چیز پر اللہ کا قابو ہے جسے نہ چھوڑے گا نہ جو کچھ کام کیا جائے یا بھیجے اور جو ہر کام کیا اسے برائی
 کا نہ سمجھے یا اسے نہ دے کہ نہ فائدہ پہنچا اور اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ڈرے گا اور اللہ بخود نہیں مہربان ہے۔
 اگر چاہے تم فرما دو کہ گو اگر تم اللہ کو دست رکھتے ہو تو میرے فرما پر راہ ہو جاوے اللہ تعالیٰ دوست اور بھائی
 گناہ بخشے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تم فرما دو کہ حکم مانو اللہ اور قبول کا بھو اگر وہ ہوتی پھرینے والے کہ
 خوش نہیں آتے کافر۔ بیشک اللہ جن میں آدم اور نوح اور ابراہیم کمال اور عمران کی آل کو ان کے پسند دلائل ہے۔
 سارے میں ہے۔ یہ ایک فصل ہے ایک دوسرے سے املاہیں جاتا ہے۔ جب عمران کی بی بی نے حضرت ابراہیم کی اسی
 میں تیرے دست بانی ہیں جو میرے پیش میں ہر کہ خاص تیر نامی خدمت میں نہ تو تو مجھے کہے کہ بیشک تو ہی
 ہر شے کا بانی ہے۔ یہ وہی خدا ہے اور اب میرے بیٹے کوئی جنی اور وہ کہو خوب معلوم ہے کہ کچھ وہ جنی اور
 وہ بڑا کچھ اور اسے ملے اس کی سنائیں لہذا اس کا نام میرے کہہ اور میں اور زاد و اس کی اولاد کو تیرے

بناء علی دینی ہونے والے شیطان سے۔ تو اوسے اوسکو رشتہ اچھی طرح قبول کیا اور اوسے اچھا پر دان
 چڑھایا اور اوسے جو کچھ مانگا وہ سب دیا جب ذکر کیا اوسکے پاس اوسکی ناز پر بھی لایا گیا اور اوسکے
 پاس یہ مذاق پایا کہ تمہارا مریم یہ قبر کی پاس کہان سے آیا ہو میں وہ اللہ کے پاس ہے بیشک اللہ جس کو چاہے
 جسے دے۔ یہ کچھ بکھار دیا اور یہ کہ بولا اور رب میری بھیجے اپنی پاس سے وہ کچھ کھینچ کر اولا د بیشک نبی
 ہر دعا سننے والا۔ تو فرشتوں نے اوسے آواز دی اور وہ اپنی ناز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا بیشک اللہ کے
 مشورہ دینا ہر گھنٹے کا خواہ کچھ طرف کی ایک حکمت کی تصدیق کر لیا اور سردار اور سمیٹہ کیلئے اور ان سے کچھ والا
 اور نبی ہمارے خاوند میں سے۔ بولا اور رب میری رکھا گیا ہے ہو گا مجھے تو بھیج دیا پڑھایا اور میری عزت
 مانجھ کر دیا اور میں نے تمہارے چاہے۔ عرض کی اور میری رب میری یہ نبی کی شان کر رہا تھا میری نشانی ہے
 ہے کہ میں دن تو ان سے بات کر رہا تھا اشارہ سے اور ان پر رب کی بہت یاد کر اور کچھ دن رہے اور تمہارے
 اور کچھ بکلی بولی۔ اور جب فرشتوں نے کہا اور مریم بیشک اللہ نے تجھے جن میں اور خوب کھینچ لیا اور چاہے
 چاہے کہ تو ان سے کچھ فیصلہ لینا کیا۔ اور مریم ان پر رشتہ کیجیے۔ کہ وہ کچھ کچھ حضرت ادب سے کھڑی ہو اور اوسکے ساتھ ہر
 پر اللہ اللہ دعائے ساتھ رکھی کر۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم انکا
 پاس سے اس کی خبر سننا ہے کہ وہ قلموں سے قلم ڈالنے کے طور پر مریم کی پرورش میں
 رہیں کہ وہ انکے پاس سے کچھ جھڑک رہے تھے۔ اور یاد رکھو کہ فرشتوں نے مریم سے کہا اور مریم اللہ
 کے حکم سے دیا ہے اور اس کے پاس سے ایک کلمہ کی جگہ نام ہر صبح عیسٰی بن مریم کا بیٹا اور داد پڑھا
 دیا اور اس وقت میں اور قرب والا۔ اور انوں سے بات کر لیا پانے میں اور علی علی علی اور خاوند میں ہو گا

اور زمین میں ہیں وہی ہے اور جو ان سے اور ایک طرف بھر گیا ہے۔ یونانیوں کو ہم ایمان کہ اللہ ہر طرف اور ہر طرف اور
 اور خود تھا ابرہیم اور اسمعیل اور یعقوب اور داؤد بنیو بنیو اور یوسف اور عیسیٰ اور انبیاء اور اب سے
 ہم اور زمین کسی پر ایمان ہیں فرق نہیں کرتے اور ہم اور کسی حضور گردن جھکا نہیں۔ اور جو اسلام کہ سوا کوئی دین چاہیادہ
 ہرگز اور کسی قبول کیا جائیگا اور وہ آخرت میں زبان کا رن سے ہے۔ کہو کہ اللہ ایسی قوم کی ہر ایت چاہے جو ایمان نہ کر
 کا مافوق اور وہی درجہ ہے کہ رسول سبحانہ اور وہ زمین کھلی نشانیاں اچلی تھیں اور اللہ قانون کہ ہر ایت نہیں کرتا۔
 انکا بدلا ہے ہر اے اخیر صفت ہر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سبکی ہمیشہ اور زمین پر زمین نہ اور ہر سے مذاب کیا ہو اور وہ زمین
 مہلت دی جائے۔ مگر زمین نہ اس کے بعد توہنی اور آبا سبھا لا نور و در اللہ بننے والہ ہر نام۔ بیشک وہ جو ایمان نہ کرنا ہو
 پھر اور تو زمین پر ہے اور تو قبول نہ ہوئی اور وہی میں بیکے ہوئے۔ وہ جو کافر ہو اور کافر ہی ہے اور زمین کسی سے
 زمین بھر تو ہرگز قبول کیا جائیگا اگر ہم اپنی خلاصی کر دی افسانہ یہ دروازہ اب ہر اور انکا بار نہیں ہے۔
 ہم ہرگز جھکاؤ نہیں دیتے جبکہ وہ خدا میں اپنی پیادیں چیرہ فرج کر اور ہم کچھ خرچ کر اللہ اسلام ہر سب کھانا
 بن اسو میں کچھ خلاصی کے عروہ جو یقیناً انہی اور ہر نام کرنا تھا تو رشت اور نہ سے پہلے تو رشت لاکر
 ہر جو اور ہر جو۔ تو اسے بعد اللہ ہر جوش باندھو تو وہی ظالم ہیں۔ تم فرماؤ اللہ سبحانہ ہر سب کچھ میں ہر جو
 جو ہر بل سے جہانے اور رشتہ والوں کے میں نہ ہے۔ بیشک سب میں پہلا جو جو کوئی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہر جو
 کہ زمین ہر رشتہ والا اور سب جہان کا انہما۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابرہیم کا کھڑی ہوئی جہاد اور جو
 اور زمین اگر ان میں ہو گیا اور اللہ عیسیٰ کو اس کو کما حقہ نر ہر جو اس کے جلی کے اور جو مشہور و اللہ سبحانہ
 سے پہلے وہ ہر۔ تم فرماؤ اگر تیرا اللہ کی آئین نہیں مانتے اور تمہارا کام اللہ کے سامنے ہیں۔ تم فرماؤ اگر
 کہ ہم یوں اللہ کے راہ سے آتے ہر اور ہر جو ایمان نہ اور ہمیں کچھ جانتے ہو اور تم خدا کی راہ ہو اور اللہ تمہارا اور ان کا
 اور یہ ہر جہان

بجہ نہیں۔ ادا کیا دلا اگر تم مجھ کا بیوی کا کہہ جاؤ، تو تم کو تمہارا ایمان نہ کہہ تمہیں کام کرنا پڑے۔

ادتم کو تو کفر و بدعت قرار دے کر انہیں بڑھی جاتی ہیں اور تم میں ادسکار ہوئی شریف فرما ہر اور چیز کے ساتھ سہارا لینا

نوروز، ده سید علی شاه کوکھا ییاجی ارا ایمان دارو الله سے درود عید یاد رکھیں۔ در نماز کو بھی در نماز میں نہ ہونا چاہیے۔

اور اللہ کی رحمت و مغفرت تمام کسب و کار اور آپس میں بحث و مباحثہ اور اللہ کا احسان اپنے آپ پر یاد کر دینا جو ہم سب

بہر حال اس نے تمھارے دلوں میں ملاپ کروا تو اس کا فضل ہے تم اس میں بھائی ہو گئے اور تم ایک غارت خانہ ہو گئے

خداوند بر تکیه خواندن تحفین از کتب مجرب و یا از کتب پرین این آئین بیان فرماتا که کسین تمهید است یا نه۔

در تمام مین و یک نرود ایسا سوچا جائے کہ بھلائی کی طرف بلدین اور اچلی بات کا تصور دین اور مری کے متبع کرن

یہ بھی گفتم کہ مولود کو پہنچا اور اداں جیسے نہرنا جو اہلین جھٹکا اور اداں میں ٹیوٹ برائی اور اسکا کہوشن

سنا نیان او غنیمت کجائی غنیمت اور ان کے یہ بڑا اذرا ہے۔ جس میں کچھ کوئی اور دنیا ہوگا اور کچھ کوئی نہ ہوگا۔

وہ جسے مرنے کا سامنا کرنا پڑا اور وہ جسے کھانسی اور زکام سے پریشان کیا۔

والمسلمون على ما بين يديهم من هذه المصنفات

راہدہ جہان و کونین طبع نسیم - جہا - اور الہی کا جو کچھ آسمان زمین پر اور جو کچھ زمین میں اور اسی

فمن كان موقفاً رجوعاً فليست له نصيب من الثمن ولو كان من أهل البيت

سے کہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھنے والے کو ایمان لایقہ تو اس کا بدلہ تھا اور زمین کی زمین میں اور زیادہ

وہ مختار کی زندگی کا تجربہ سنانا اور اترتے سے بڑھیں تو تھا کہ سامنے سے بھی بھڑکے گا کی کوئی حد

[illegible]

... و ...

وہ جو کہ اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے

اور کہیں کہ سب ایک ہی ہیں تو یہ تین کچھ وہ ہیں کہ اس کی آیتیں ہیں راستگی و یقین اور کبر و استغناء۔
الہ اور بھلائی کے لئے ہیں اور بھلائی کا حکم اور برائی سے منع کرنا ہے اور نیک کاموں پر دوزخ میں اور برا کاموں
پر دوزخ میں۔ اور وہ بھلائی کہیں اعلیٰ حق نہ مارا جائیگا اور اللہ معلوم ہیں دروازے۔ وہ جو کماؤں پر اور کمال اور اولاد
اور اللہ سے کچھ نہ پائیگا اور وہ جتنی ہیں تو کوئی حد نہیں رہنا۔ کائنات اور کمال اور اس دنیا کا رنگ میں فرماؤں میں
اور اس کے لئے ہی ہر چیز کا پالا ہوا ہے اور کیا ایسی قوم کی کھیتی ہو بڑی جو اپنی ہی بکارت کے ذریعے بالکل لگائی اور اللہ نے
اور نیک کام کیا جانے وہ خود اپنی جان پر حکم کرتے ہیں۔ ساریاں دلوں پر فکروں پر اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمھاری برائی میں لگے
ہیں کرتا کی آواز ہر شے اپنا کھینچو ہر آدمی باتوں سے بھلائی دیکھا اور وہ جو سنیے سنیے چھٹا ہیں اور
پڑاؤں سے نشانہ بن گئے کھول کر کھول کر سنا دین اگر نہیں مٹاؤں۔ سنیے ہو یہ جو تم کو اور کھینچ جائیں ہر آدمی
سینے جائے اور حال یہ کہ تم سب کتابوں پر ایمان لاتے ہو اور وہ جب تم سے ملے ہیں کہ میں تم میں ہم ایمان کا اور
میں ہوں تو تم کو اور کھلیاں جیائیں غصہ ہے تم کو کہ مر جاؤ اپنی کھلی میں اللہ خوب جانتا ہے دو کئی بات۔ تب
جہاں پہنچو تو انھیں برا لگے اور کچھ برائی بھی تو اس پر خوش ہوں اور اگر تمھیں اور ہر شے کا رنگ کیے ہو تو ان کی
اور ان تمھارے کہ نہ گارڈاں شیکوئے سب کا ہم خدا کے کھیر میں ہیں کہ اور نہ کرو اور جو جب تمھیں کہ اور نہ گارڈاں
سے نہ تھوڑا مندانہ و شراک کا کوئی نہ پتا نہ اور نہ پتا جانتا ہے۔ جب تم میں کہ دو دو ہو گا اور کچھ
اور نہ گارڈاں کہ کمال اور اللہ کا سنبھالنے والا ہر اور صفات کا الہی ہر کچھ دیکھا ہے۔ اور سب اللہ بہر حق
کھاتا ہے کہ وہ کئی جب تم بالکل نہ کرو سناؤ کہ تو اللہ کے قدم کہ کس تم شکر لاؤ ہو۔ جب کہ ہر حق صاف ہے
رہاؤں کہ تمھیں کیا ہے نہیں کہ تمھارا رب تمھارا خدا کہ تمھیں نہ لگتا ہے اور نہ گارڈاں کہ میں اگر تم
سب کو دیکھ کر کہ اور نہ گارڈاں کہ میں تمھیں دیکھ کر کہ تمھارا رب تمھارا خدا کہ تمھیں نہ لگتا ہے اور نہ گارڈاں کہ میں اگر تم

[illegible]

الزمن

الزبد

[illegible]

اس کے نام سے شروع جو بہت ہر کارم والا

اور اگر انہیں سمجھ کر جسے تعین ایک جان سے پیدا کیا لیکن اس میں سے اور اس کا جوڑا اس اور اس سے بہت زور و قوت ہے

اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

کے بہت گندہ اور اس کے مال میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

تو کال میں لاؤ جو اور اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

یا اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

خوشی سے مہر میں سے تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

مٹھاری سے تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

جب وہ کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

بڑھ کر اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

جو تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

مال یا اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

اندازہ ہے کہ ہر ایک وقت اور اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

اور اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

اور اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

اور اس میں تعین دیکھ رہا ہے۔ اور اس کے دو حصے نام پر لگتے ہو اور اس میں کال کا کار کو سب سے بہت تعین دیکھ رہا ہے۔

کو ہم ایک اور کسے چھٹا اوصیت کہ اولاد ہو جو اگر اولاد نہ ہو اور من باب جوڑ کر جو مان کا تھا اسی طرح
 اور کسی بین بھائی تو مان کا چھٹا سبب اوس وصیت کے جوڑ گیا اور دین کے تھارے باب اور تھارے پٹے کے کیا بار
 زمین وں تھارے زیادہ عام آئیگا یہ حصہ باندھا ہو اگر اللہ تعالیٰ نے بیشک اللہ تعالیٰ وصیت والہم۔ اور تھارے چھٹا
 جو جوڑ کر من ابسین سے تھیں کہ تھارے اگر اولاد ہی اولاد ہو جو اگر اولاد نہ ہو تو اسے ترک میں سے تھیں جو تھارے وصیت
 وہ ترک میں اور دین کا کر اور تھارے ترک میں جو ترک کا جو تھارے اگر تھارے اولاد ہو جو اگر تھارے اولاد نہ ہو تو اسے ترک
 ترک میں سے آگیا جو وصیت ترک کرنا اور دین کا کر اور اگر کسی ایسے ترک با وصیت کا ترک نہ تھا تو جسے مان باب اولاد کے
 جو جوڑ کر اور مان کی طرف سے اس کا تھارے یا پسین ترک لوغین ہر ایک کو چھٹا جو اگر تھارے بین بھائی لکھا ہے کہ اگر تھارے
 تھارے میں ترک میں پسین تھارے وصیت اور دین کا کر جسین اوسے نقصان نہ پہنچا یا ہو یہ اس کا اربت ام اور اللہ
 علم اللہ جمع دان ہے۔ یہ اس کی حدین ہیں اور جو حکم خدا اللہ اور اللہ رسول کا اسلئے با وضیفہ بیجا تھا جسے جو
 نہیں اور ان ہمیشہ وضیفہ بیجا اور پسین ہر شری کامیابی۔ اور جو اللہ اور اللہ رسول کا اسلئے با وضیفہ بیجا تھا جسے جو
 سے بیجا ہے جو اللہ سے آگ میں داخل آگیا جسین ہمیشہ آگیا اور اس کے لیے فوری کا مذاب ہر اور تھارے
 خورون میں جو بھاری کرین اور ہر خاص اپنی میں کی جا دی گئی اور اسے جو اگر وہ گواہی دین تو ان کو تو گواہوں میں بند رکھو
 نہ اور وضیفہ موت اور تھارے یا اللہ اور اس کے کچھ راہ لکھے۔ اور تم میں جو وصیت ایسا کام کرین تو کو زندہ جو زندہ
 تو اس کے اللہ سے ہر خاص میں تو اس کا بیجا جو اللہ سے اللہ سے تو یہ قبول کرنا اور ہر خاص۔ وہ تو بھگتا قبول
 کرنا اس کے اللہ سے فصل سے لازم کرنا ہر وہ اور وضیفہ کی جو جو نادانی سے برائی کر بیٹھیں جو تھارے گواہوں میں تو ابسین
 اور تھارے اللہ سے رحمت سے رجوع کرنا تھارے اور اللہ علم وصیت والہم۔ اور وہ تو بھائی نہیں گواہوں میں لکھے ہوئے
 سے لکھا ہے جو وضیفہ کسی کو موت آئے تو بے اب بیٹھ تو بھائی اور نہ تو بھائی جو کافر میں ان کو بے بھگتا کرنا

طیارا رکھا ہے۔ اور انھیں لکھائی نہیں دی کہ وہ اسے نہ دیکھیں اور نہ اسے نہ سمجھیں اس لیے کہ
 جو ہم ان کو دیکھنا چاہتے ہیں کہ ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 لکھنا نہ آئیں تو قریب ہر کوئی چاہے انھیں نہ لکھنا ہو اور انھیں نہ لکھنا ہو۔ اور اگر تم لکھنا نہ لکھنا
 دوسری بات یہ ہے کہ ان کو دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 اور انھیں نہ لکھنا ہو۔ اور اگر تم ان کو دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 لکھنا چاہتے ہیں۔ اور ان کو دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 راہ میں جو ہم چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 انھیں نہ لکھنا ہو۔ اور اگر تم ان کو دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 سے جسے ہم لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 وہ انھیں لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 جو انھیں لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 کہ وہ قید نہ پائی جائے اور ان کو دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 آج کل کے زمانے میں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 اور انھیں لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 اور انھیں لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 قید میں آج کل کے زمانے میں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو
 اور انھیں لکھنا چاہتے ہیں انھیں دیکھنا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو اور ان کے دل میں کچھ لکھا ہو

والحکمت

[illegible]

[illegible]

ع

حکمت والا ہے اگر خوب غور کرے گا تو اس کی طرف سے اس کی تمام باتوں میں ایک ہی بات نظر آئے گی کہ وہ اپنے
اور دنیا کی طرف سے نہ جھکے گا اور اللہ کی طرف سے نہ بھاگے گا بلکہ وہ اپنے حق پر قائم رہے گا اور اپنے حق پر قائم رہنے سے
اپنی جائز خواہشات میں ڈالے گا اور اپنے غریب و محتاجوں کو اپنی مال و ثروت سے بخشے گا اور اپنے غریب و محتاجوں کو اپنی مال و ثروت سے
اللہ کے نہیں سمجھتے اور اللہ کے لئے ہر شے کو قربان کر دیتے ہیں جب کہ وہ اپنے حق پر قائم رہے گا اور اپنے حق پر قائم رہنے سے
اور اگر کوئی شخص اس کو دیکھے تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
اللہ کی تیاغت کے دن یا تو اس کو اللہ کی طرف سے ملے گا یا نہ ملے گا اور اگر وہ اس کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
جنتی والا ہے کہ اس نے اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
کوئی خط یا کتاب نہ لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
فصل در بحث تیرہم اور اس میں ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
کچھ لکھا ہے اور اس میں ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
وہ تو اس کے لئے ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
کوئی آدمی اس سے غریب تر نہ ہو اور اب دیکھئے کہ وہ اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
راہ سے جو آ رہا ہے وہ اس کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
اس میں ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
وہ دور لگا رہا ہے اور اس کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
اور جیسے اللہ تعالیٰ نے اس کو قسم میں فرما دیا ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ
اس کا دیکھو اور اس کے لئے کہ اگر کوئی شخص اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ یہ تو دنیا کی زندگی میں تو اپنی طرف سے لے کر آئے ہو تو اس سے کہے گا کہ

ع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سورة المائدة

الذکات نام سے شروع جو بہت مہربان رحیم والد۔

اگر ایمان والو اپنے قول پر درگزر نہ کرتے اور یہ حلال جو نہ بے زبان موسیٰ شروع جو نہ گستاخ یحییٰ کو مبین شکار حلال نہ سمجھتے
جب تم اہل ایمان میں پہنچو اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے۔ اگر ایمان والو حلال نہ سمجھتے تو اسے حلال نہ سمجھتے اور

نہ ادب لے سکتے اور نہ ایم کو بھیجی ہوئی قربانی یا نیکان اور نہ جنگل میں ملائین اور نہ ان اور نہ اہل مال یا برد
جو عزت والا ملک کا تقدس رکھنا آئین ایہ رب کا فضل اور اوستی خوشی چاہئے اور جب اہل ایمان سے لکھو تو شکار

کرسکتے ہو اور تمہیں کسی قسم کی عداوت کہہ دو تو نہ لکھو مسجد اہل ایمان سے روکا تھا زیادتی کرنے پر نہ اوجھا اور یہی اور

بہتر چیز گاری بہر ایک دوسری مدد کردہ اور نہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ اور اللہ سے ڈرو جو بیشک اللہ کا

عند آیت سخت ہے۔ تم اہل ایمان ہو اور اور خون اور سوزناؤشت اور وہ جسکے ذبح میں غیر خدا کا نام بکاوا گیا اور وہ

جو ظالم کوٹنے سے مراد مچھل ہے یا اور بدھاری چیز ہے یا راہ اور جو زور اور جسے کسی جائزہ سینک مارا اور

جسے کوئی دزدہ کھا گیا جو زمین تم ذبح کرو اور جو کسی نیکان پر ذبح کیا گیا اور پائے والے بلیا زنا بے ستارہ کا کام پر

آج تمھاری دین کی طرف سے کافر کوئی اس پر کشتی تو ان سے نہ ڈرو اور چھٹے آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین

کامی کر دیا اور تم پر اپنی نعمت بھیج کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو دین پسند کیا جو جو کہ بائیس کی شدت میں

نابا رہو یوں کہ نہ کی طرف نہ بگھا تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اگر کرب سے بوجھتے ہیں کہ ادا کیے کیا حلال

ہو اگر تم فرماؤ کہ حلال کی نعمت تمھارے پاک چیزیں اور جو شکاوی جاننے سے بھاگے اور جنھیں شکار پر دور آ

جو علم تمھیں خدا نے دیا اور میں سے اور جنھیں سکھاتا تو تمھارا وہ کہیں سے جو وہ تمھارے لیے چھوڑا اور وہ کہیں

اللہ کا نام کو اور اللہ سے ڈرتے اور بیشک اللہ کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی۔ آج تمھارے لیے پاک چیزیں حلال

ہو جنھیں نہ کرتے ہو کہ تمھارے حلال پر اور تمھارا کھانا اور کھانے حلال پر اور باہر تو مبین مسلمان اور

یا رہا ہر مبین اور میں سے جو کہ تمھیں چاہتا ہے جب تمھیں از کلمہ ہر دو تہ میں لا تا ہوتا نہ ہستی لکاتے

اور نہ اٹھتا تھا اور جو کچھ کھا کھا کر دھوا سب کھا کر ت گیا اور وہ آفت میں زبان کا سر
 اسی زبان والی جب ناز کو کھڑا کرنا چاہا تو اسے ہونٹوں سے دھوا اور کہنے لگا کہ آج اس دن کا سہم کرو اور جو کچھ کھا کھا
 پاؤں دھو اور اگر تم سے کچھ بچا ہے تو اسے کھا لے کی حاجت ہو تو کب کھو کر ہو اور اگر تم سے کچھ بچا ہے تو اسے کھا لے
 تھا اور حاجت سے آیا یا تھے تو ان سے محبت کی اور ان سے تو نہیں بانی بنایا تو ان سے کچھ کھا کھا کر تو اسے ہونٹوں
 اور کھانوں کا اس سے کچھ کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 بغیر کھانوں کے تو کچھ کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 سنا اور مانا اور اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 کے ساتھ گرا ہی دیتے اور جو کچھ کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 زیادہ قریب ہو اور اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 دیکھ کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 ہیں۔ اسی زبان والی اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 اور کھانے کھانے سے روک دیا اور اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 بنی اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 ناز قائم رکھا اور اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 گناہ اتار دیا اور اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 وہ سے بچا۔ تو اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر
 سے بچا ہیں اور جو کچھ کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر اسے کھا کھا کر

[illegible]

نامزدان کھوئی گئی جسکے وہ دکان میں خواب جائے اور ایک رب ہم بیان بیٹھے ہیں۔ سو سو سال کی عمر اور اب
 ہر وجہ اختیار نہیں کر سکتا اور اب بھی کئی کا تو تو کھوئی ان کے چکر سے جدا رکھ۔ فرمایا کہ وہ انیس عوام ہے حال نہیں رہیں
 جتنے یوں زمین میں تو تم ان بیکر کا افسوس کھاؤ کہ اور اقیق پر کلر سنہ دارم کہ وہ بیٹو علی کی خبر نہ لگاتا
 نہ ایک ایک نیا پیش کی ایک کی قبول ہوئی اور دوسری نہ قبول ہوئی بولا قسم ہر میں کچھ قتل کر دوں گا کہ اسے اسی سے
 قبول کرنا ہے جسے دے۔ شیف اگر ایسا نہ کرے مجھے بڑھا بیٹا کچھ قتل کر کر زمین ایسا نہ کرے مجھے بڑھا بیٹا کچھ
 کچھ قتل کر دوں میں اسے دے دے تو ہوں جو مالک سکا جہان کا۔ میں تو یہ جانتا ہوں کہ میرا اور میرا انہ وہ دونوں میری ہی پلہ
 بڑ کر دوں تو وہی ہو گا اور میرا انھوں ہی ہی سزا ہو۔ تو اسکو نفی اوسمیں کچھ قتل کا جو دلا یا تو اسے قتل کر دیا
 تو کچھ اٹھائیں۔ تو اسے دیکھو تو ابھی زمین کریدنا کہ اوسمیں کچھ قتل کر دیا تو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں
 میں اس کو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں تو کچھ اٹھائیں
 ہر اکھد یا کہ جسے کوئی قتل کرے تو میرا جان نہ بدے یا زمین میں نہ تار دے کہ تو گویا دے سب کوئی تو قتل کر دے جسے
 ایک جان و جلائی دے دے یا سب کوئی و جلائی اور شیف کوئی باس ہمارے کول روشن دیکھو کہ کھانا کھا کچھ
 شیف کی نہیں بہت اسے ہر زمین میں زیادتی کر دے دے ہیں۔ وہ کہ اسے اور اسے اسول کے کر دے اور ملک میں خدا
 کرتا چوتھے ہیں اور کچھ بدل ہی ہر کہ گن کر قتل کرے جائیں یا صولی دیکھ جائیں یا اوکے ایک طرف نہ مانی اور دوسری
 طرف نہ جانوں کمانے جائیں یا زمین سے دور کر دے جائیں یا دنیا میں انکی سوائی ہر اور ان میں اوکے بدلے ہر
 خدا اب۔ کہ وہ بیٹو نہ تو کھوئی اس سے پہلے کہ تم اور میرا جاو تو میں کہ اسے جسے والا شہر کا ہے اور ایک
 دار اسے تو دار اسکی طرف وسیع و قحط دار دے دے کہ زمین جہاد کر اس اسید ہر کہ صبح پاو۔
 شیف وہ جو کچھ کرے جو کچھ زمین میں سب دار اسکی برابر اگر اسکی ملک کو کہ دوسری دیکھ دے کہ خدا اب

ع

9
ع

[illegible]

[illegible]

فرزند صمد و لکاتب بڑھکر دشمن ہو دیں اور شہزاد کو پاؤں اور ہاتھوں میں مسدود کر کے دوسری جانب سے زیادہ قریب
 آکر پاؤں جو کچھ لکاتب نے لٹکائے ہیں یہ اس لیے کہ انہیں عالم اور روشن ہیں اور یہ زور دینے کے لیے اور جب شہزادہ
 وہ جہز کو کھولے اور ان کی آنکھیں دیکھ کر انہیں وہاں سے اول میں ہیں اس لیے کہ وہ حق کو پہچان گئے ہیں اور اب ہمارے
 ہم ایمان لائے تو ہمیں حق کو پہچان لینا چاہیے۔ اور ہمیں کیا ہر ایک ہم ایمان نہ لائیں البتہ ہر اور آدمی حق پر کہ ہمارا اس
 آیا اور ہم طبعاً نہ ہیں کہ ہمیں ہمارا رب تکوان کے ساتھ داخل کرے۔ وہ اس کے ساتھ اور ہمیں باغ دیے
 جس کے بیچ ہر بنیاد ان ہمیشہ اور ہمیں رہنے کے لیے بدلا ہو گیا تھا۔ اور وہ ہمیں نہ لکھیں اور ہماری آیتیں ہمیں نہ دے
 دوزخ والے سے ای ایمان والو اجماع نہ ٹھہرے اور وہ سبھی چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لیے لکھی ہیں اور جس سے نہ بڑھو بیشک جس سے
 بڑھنے والے اللہ کو پسند نہیں۔ اور رکھا جو کچھ ہمیں اللہ نے روزی دی لعل یا لیزہ اور وہ اللہ سے جس طرح ہمیں لکھا
 اللہ ہمیں ہمیں بڑھاتا تھا کہ غلط فہمی کی قسم نہیں ہر دن قسم نہیں فرماتا ہر قسم میں نے مضبوطی تو ایسی قسم کا بدلا
 دس سکھوں کو کھانا دیا ایسی کھانا جو کھانے پر اس کے اوسط میں سے یا انہیں کھانا دیا ایک بڑے آزاد کرنا
 تو جو انہیں کھانے کے لیے تو ہمیں دن کا روزی سے بدلا ہو گیا تھا کہ جب قسم لکھا اور اس قسم کی حفاظت کر دے
 اس طرح اللہ سے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہر قسم میں تم احسن مانو۔ ای ایمان والو شراب اور جوا اور بے ادبیاں
 ناپاک ہیں یہی شیطان کا کام تو ان سے جتنے رہنا نہ تم دل پاؤ۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ تم میں جبر اور دشمنی دلو اور
 شراب اور جوی میں اور تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے روکے تو کیا تم باز آئے۔ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو
 رسول کا اور ہمیشہ ہر جہز کو تم پر چھوڑ دیا تو جان لو کہ ہمارے ہر ایک کا ذمہ صرف واضح طور پر حکم نہیں دینا ہے۔
 ہر ایک کو اللہ اور تک کہ تم کے دشمن ہر کوئی دشمن نہ لکھا جبکہ ہر دور میں اور ایمان رکھیں اور ایمان
 کریں جو دور میں اور ایمان رکھیں ہر دور میں اور ایمان رکھیں۔ اور ایمان والو اور اللہ
 تمہیں ان کے ساتھ ایسے بعض شکار سے جس سے تمہاری جان بچے اور تمہاری جان بچے۔ اور ایمان والو اور اللہ

در این بین که اگر کسی بدو بی خبری او بگوید در دنا سر لایه از ایام و از شکوه و مار و جیب و اقامت میں ہوا اور
 نہ میں جواد سو قصد اقل کر کر اسکا بدلایہ ہے کہ وہ سب اس جا نور و پیشی سے دیکھ میں نہ دو شکہ آدمی اور سکا کم کرن
 یہ قربانی ہر کسب و پیشی یا کفارہ در حیدر مسکینوں کا کھانا یا اسے برابر دوزی کہ ان کا نام کا وبال چکے اللہ صاف کیا جو
 ہرگز را اور جیب کر گیا اللہ اس کا بدلایہ اور اللہ صاف سب بدلایہ والا۔ حلال ہر کسب و پیشی اور با کاشکار اور
 اس کا کھانا تھا اور اس فرزند کو فائدہ کر اور غیر حرام ہر کسب و پیشی کا خشکی کا شکہ وجبت اقامت میں ہوا اور اللہ سے
 اور جسکی طرف تمھیں اور تمھنا ہر۔ اللہ ادب کر کھو کھو کر گوئی نام کا باعث کی اور حرمت دالہ معنیہ اور اقامت کی قربانی
 اور اللہ میں نہ است آوینہ دن جاوڑا کو۔ ایسے تمھیں کہ اللہ صاف تمام ہر کسب و پیشی آسان بنیں ہر اور جو کچھ زمین میں اور
 یہ کہ اللہ صاف کیا جاتا ہے۔ جاننا کہ اللہ صاف عذاب سمیت ہوا اللہ بخشنے والا مہربان۔ رسول پر زمین ہر حکم یعنی کھانا
 اور صفاست ہر جو کچھ ہر کسب و پیشی اور جو کچھ ہر کسب و پیشی ہر کسب و پیشی اور جو کچھ ہر کسب و پیشی اور جو کچھ ہر کسب و پیشی
 بھلائے تو اللہ سے تو رہا ہوا اور عقل والا کہ تم خلد پاؤں اور ایمان والا میں باقی نہیں ہوا جو کچھ ہر کسب و پیشی اور جو کچھ ہر کسب و پیشی
 تو تمھیں ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 اللہ بخشنے والا مہربان۔ تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 جب ان سے کہا جا کہ اس طرف جو اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 تم سب کی صحت اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی
 موت آئے صحت کرنا وقت تم میں کہ دو معتبر شخص میں یا غیر فلا میں کہ او جب تم کتب میں سفر کرنا اور کتب میں
 حرمت کا کھانا دیکھو ان کے ہاں نہ خاں نہ بیکہ وہ اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی اور اگر تمھیں اللہ صاف ہر کسب و پیشی

[illegible]

3

乙

[illegible]

کہ جسے دوسرا عالم اب آیتوں پر ملائے ہوئے ہیں ان کو وہاں سخت ہو کر اور سب سے زیادہ کام اور کھانا میں بھلا کر رکھا
جیو جب ان کو ان سے بھلا دیا جو نصیب سے ان کو نصیب تھیں یہی ان پر جو چیزیں اور ان کو رکھ کر دیا جانتا کہ جسے میں ہوتا اور جو
ان کو نصیب ملا تو یہی اچانک نصیب ہو گیا اب وہ اس کو رکھ لے۔ وہ کھانا دیکھ کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
جہاں کا۔ تم فرماؤ بھلا تیرا تو ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان پر ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
دیکھو ہم کس کی زندگی سے آئیں بیان کرنا میں جو وہ ہونے چاہتے ہیں تم فرماؤ بھلا تیرا تو ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
تو توں تیرا ہم کا سوا فی الواقع۔ اور ہم نہیں بھیجے ہو کہ ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
اور نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
اور نہ یہ کہہ کر کہ میں اب نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
تم فرماؤ بھلا تیرا تو ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
کہ ان کو اب کی طرف ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
ہو کہ میں جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
تھا اور صابک کہ نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
نہتہ بنایا کہ ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
جانتا حق ماننے والا کہ۔ جب تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
رہ ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
الہیہ بننے والا کہ میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
تم فرماؤ بھلا تیرا تو ان کو کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا
میں کہہ جانے والا کہ میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا ان کے لیے اور یہی ہو کر ان کو نصیب جو میں سرانا اب وہ اب کھانا

ح

ح

[illegible]

[illegible]

تو کیا اندوہ سراسیمہ تھی اور کاغذ پر ہر جہت سے تھاری طرف مفصل کتاب اور نام اور جملہ کتاب اور وہ ہے
 کہ یہ تیرا رب کی طرف سے بھی اور تیری خواہش سے دانہ تو ہرگز شک و شبہ والا نہیں ہو۔ اور یہی ہے تیرا رب کی بات میں اور اللہ میں
 اور کسی بات کا کوئی بدلہ والا نہیں اور وہی ہے تیرا جانشین۔ اور اگر سننے والے زمین میں آئندہ ہیں کہ تو اور کسی کے سر پر لگا کر اللہ
 کی راہ سے بھاگ دین وہ وہ حرف لانا ہے بھی میں اور تیری اکلین دور اٹھ میں۔ تیرا رب خوب جانتا ہے کہ تو اور کسی کے سر پر لگا کر اللہ
 اور وہ خوب جانتا ہے کہ تیرا رب کی طرف سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا اگر تم اللہ کی آیتیں ماننے ہو گے اور تم میں
 ہوا کہ اور میں سے تم کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا وہ تو تم سے مفصل بیان کر چکا جو کہ تم پر حرام ہے اگر جب تم میں اور کسی کے سر پر لگا کر
 بیشک بتیرا رب کی خواہش سے کرنا ہے میں بل جانتے بیشک تیرا رب جس سے ہر جہت سے اللہ کو خوب جانتا ہے۔ اور جو وہ دیکھتا
 اور چھپا نہا وہ جو نہ کہ تیرا رب عفو و رحمت والا ہے۔ اور اگر کسی نے تم کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا اور
 بیشک حکم خدا کی طرف سے بیشک شیطان اس پر دست کو تیرا رب کی طرف سے دانتے ہیں کہ تم سے جھگڑا میں وہ جو اگر تم کو لگا لیا تو
 اور تو قسم مشر ہو تو اور کیا وہ کہہ کر دھتکا تو اس سے زندہ کیا اور تو کیسے یا ایک نور کو دیا جس سے اگر میں دنیا میں
 جیسا ہو یا تیرا جو اور جو میں کہہ کر ان سے لے والا نہیں پر میں کا خود کی زندگی میں کوئی اعمال جھگڑا میں جھگڑا میں
 اور میں کہہ کر میں کوئی جو نہ کہ تیرا رب کی طرف سے کہہ کر اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 شور نہیں۔ اور جب اللہ کو جس پر اللہ کا نام لیا گیا وہ تو تیرا رب کی طرف سے کہہ کر اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 نے جو نہ کہ اللہ کو خوب جانتا ہے میں جھگڑا میں اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 بل لا ادری کہ اگر اور جس سے اللہ کو لگا لیا گیا اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 نہ کہ خوب کہہ کر اور میں کوئی جھگڑا میں اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 اور یہ تھا کہ تیرا رب کی طرف سے کہہ کر اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 پر ان پر تیرا رب کی طرف سے کہہ کر اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں
 گھیرے اور ان کو وہ وقت آدھی میں کرینگے ہم میں ایک دوسرے سے مار مار کر لڑا اور میں کوئی جھگڑا میں اور وہ ان میں کہہ کر میں جھگڑا میں

ع
 ۱۳۳

[illegible]

اور مادہ کسی بات میں ملے اور کسی میں نہ ملے کھاؤ اسکا پہل جیب بچوں کے اور دوسکا حق دو جسدن کے اور پیمانہ فرو
 بشبک بل جرحین نامی اور کسبہ نہیں۔ اور نرکشی میں سے کچھ روکھا اور کچھ زمین پر کچھ کھاؤ اور میں سے
 جو اللہ تعالیٰ روز قیامت اور شیطاں نہ تہ نہ منہ نہ چلو بشبک وہ کھاؤ اور کچھ دشمنی ہے۔ ^{نہرو ماده} ~~کچھ چوڑی چوڑی میں سے~~
 اور کچھ میں سے ایک جوڑا بھیر کا اور ایک جوڑا بکری کا تم فرماؤ کیا اونسنے دونوں نروام کے یا دونوں مادہ یا وہ
 جسے دونوں مادہ پیٹ میں ہے ہیں کسی علم سے بتاؤ اگر تم سمجھو۔ اور ایک جوڑا اونٹ کا مادہ ایک جوڑا گائیک کا تم فرماؤ
 کیا اونسنے دونوں نروام کے یا دونوں مادہ یا وہ جسے دونوں مادہ پیٹ میں ہے ہیں کیا تم جو واقعہ جیب اللہ تعالیٰ
 یہ حکم دیا تو اس سے ہر کھانا کوں جو اللہ پر چھوٹا باندھو کہ کوں کوں اپنی جہالت سے گمراہ کرکے جیبک اللہ کا کھانا
 نہیں دکھاتا۔ تم فرماؤ میں نہیں یا نا اور میں جو میری طرف دی ہوئی کسی کھانا اسے کھاؤ اور تم کہہ دو اور
 ہر ایک کھانا اگر کھا بیٹا خون یا بد جانز کا گوشت کہ وہ نجاست مادہ باطلی کا کھانا جو جو خیر خدا کا نام ہے کھاؤ
 جسے وہ جو میں خیر خدا کا نام لکھا گیا تو جو کھا جاوے اور نہ ان کہ آب خواہش کرے اور نہ ان کہ قدرت سے بڑھ کر کھا لے
 بخشنے والہ مہر کا ہے۔ اور یہ وہ ان پر ہر علم کیا ہر ناخن دالا جانے اور کھاؤ اور کھائی کی جہاں اور تم کہہ دو میں نے جو کھاؤ غلطی
 میں لگی ہو یا آنت میں یا ہڈی سے ملے ہو ہنسنے اور کسی سرکشی کا بہ لاو یا اور بشبک ہم فرماؤ چہ ہیں۔ جو اگر وہ کھیں
 تب اللہ بین تو تم فرماؤ کہ تمھارا رب وسیع رحمت والا ہے اور اسکا مذاب جو ہر غیر سے نہیں مالا جاتا۔ اس کھانے
 مشرک اللہ کا ہے تو ہم مشرک کرتے نہ ہمارے باپ دادا نہ ہم کچھ حرام کھاتے اور ایسا ہی انہی آکھو نہ جھٹلنا یا کھانا
 کہ ہمارا مذہب کچھ حاتم فرماؤ کیا تمھارا باپ کسی علم سے کہہ اور میری جہالت سے کہہ کہ تم تو نرکشی کا نام کچھ ہو اور تم تو نہیں
 تمھیں ترے ہو۔ تم فرماؤ تو اللہ کی محبت پر ایمان ہو تو وہ جانتا کہ تم کسکدہ ہایت فرماتا۔ تم فرماؤ کہ وہ اپنے وہ گواہ
 جو اسی دین کے اللہ نے اسے حرام کیا جو اگر وہ اسی دین سے کھیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دینا اور ان کی خواہشوں کا
 پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اگر رب کا ہر وہ کھانا ہے

ع

ع

تم فرماؤ کہ میں تمہیں پہچانوں جو تمہارے رب کا نام ہے اور اس کا کوئی شریک نہ ہو اور ان باتوں کے ساتھ کھلائی اور اس
 اللہ تعالیٰ کے مقررہ فلسفے کے ساتھ کہ باطن ہم تمہیں اور اہل حق سے جو دینی اور دنیاوی امور کے پاس ہوں گے جو انہیں
 کھلی ہیں اور جو چھپی اور جس جان کی اس قدر حرمت رکھی اور نہ ماریں یہ تمہیں حکم فرمایا کہ تمہیں کھلی ہے۔
 اور تمہیں مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے جس قدر کہ اپنی جان و پیسے اور مال اور اولیٰ الفاتحہ کے ساتھ
 پوری کر دو ہم کسی جان پر جو چھپیں ڈالتے مگر اس کے مقدور ہیں اور جب بات ہو تو اللہ تعالیٰ کی ہر امانت پر تمہارا رشتہ دار
 کا معاملہ ہو اور اس کی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کسی تم نصیحت مانو۔ اور یہ کہ یہ ہر میرا سیدھا
 راستہ تو اس پر جو اور اور راہ میں نہ ہو کہ تمہیں اس کی راہ سے مدد آکر دینی ہے تمہیں حکم فرمایا کہ تمہیں تمہیں ہر ہر ہر
 ہے۔ بھرتی ہو جسے کو کتاب عطا فرمائی پورا احسن از سب کو کارساز اور ہر غیب کی تفصیل اور ہدایت اور
 رحمت کہ تمہیں وہ ایسی رحمت ہے کہ ایمان لائیں۔ اور یہ رحمت دلی کتاب ہے اور انسانی تو اس کی سیر کی اور درجہ
 ہر ہر ہر کی کردار تمہارے ہو۔ کچھ کہ کتاب تو ہے یہاں دو رو ہیں ہر اندر کی ہے اور ہمیں ان کو بڑھانے بڑھانے کی ہے ہر ہر
 یا کہو کہ اگر تمہیں کتاب اور ترقی تو ہم ان سے زیادہ تمہیں راہ پر تمہارے پاس تمہارے رب کی رحمت و رحمت اور ہدایت
 اور رحمت آئی تو اس سے زیادہ ظالموں جو اس کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے مولا پھیر کر متعویب وہ جو ہادی آیتوں
 سے مولا پھیرتے ہیں ہم اہل حق ہر کہنے اب کی ضرورت ہے جہلا اور مولا پھیرنے کا ہے اس کے انتظار میں ہیں مگر یہ
 کہ آجینا و مولا پاس فرشتے یا تمہارے رب کا عہد اب آئے یا تمہارے رب کی ایک نشانیا آئے کہ جس قدر تمہارے رب
 کی وہ ایک نشانیا آگئی کسی جان کو ایمان ملا نام محمد کا جو پیچے ایمان نہ لائی تھی یہ ایمان میں کسی غفلت نہ
 کسی تھی تم فرماؤ رستہ دیکھو چھپ چھپ دیکھتے ہیں۔ وہ صفوں نے انہوں میں جہاں ایمان لائیں اور ان کی کردہ ہو
 اور جس پر تمہیں ان سے کچھ غلط نہ نہیں ان کا معاملہ اس کی کہ جو ہے وہ اور ہمیں شاید جو کہ وہ نہ رہے۔ جو
 ایک کھلی لاؤ تو اس کے یہ ایسی جیس دس ہیں اور جو برائی لائے تو اس سے نہ لائے بلکہ اس کے ہر اس اور ہر ہر ہر ہر۔

ع

از آن

تم فرماؤ جیسا کہ میراث سید علی راہ دکھائی ٹھیک دین زبیر بیگ کی ملت جو تہرا باطل سے جدا ہو اور مشرک نہ ہو۔
تم فرماؤ بیٹے کے میراث خانہ اور میری قربا خاناں اور میرا عینا اور غیر افرنا سب الیک کچھ نہ چوب ساری جہان کا۔ اسکا
کوئی شریک نہیں مجھ ہی حکم ہوا اور میں بیک پہلہ مسلمان ہوں۔ تم فرماؤ کیا اللہ نے سوا اور رب جان پڑ فلا نامہ
وہ ہر چیز کا رب ہر اور جو ان کو کچھ گمان ہے وہ ادھیکی ذمہ ہر اور کسی برجہ اوٹھا نیوال بنا و دوسری کا بلوجہ نہ اوٹھا مٹی پر
خیمہ اپنی زبان کی طرف پھرنا ہر وہ تحقیق بتا دیگا جس میں اختلاف کرتے تھے۔ اور ہمیں ہر جسے زمین میں تحقیق
نائب گیا اور جمع میں ایک اور دوسری ہر در چون بلند می دی کہ تحقیق از نا کر اوس چیز میں ہر تحقیق عطا کی جیسا کہ تمہارا
رب کا وعدہ اب کرتے ہیں نہیں لگی اور بیٹے کے ضرور بخشے والا مہر کا بہار

اس کے نام شریعہ و جہت میں بارم ۱۱

[illegible]

سورة الاسراء

یہ خیال یہاں سے
نہا ہوگا کہ نہا نہیں

[illegible]

ارب الف و کا حکم دیا ہے اور انہی کو سید مکرور ہر نماز کے وقت اور اس کی عبادت اور نذر اور کلمہ پڑھ کر چاہیے اور انہی کو
 تمھارا آغاز دینا دیکھو۔ ایک فرقہ کو راہ دکھائی اور ایک فرقہ کو گمراہی ثابت ہوئی اور خون نہ اس کے چھوڑ کر شیطاں
 کو والی بنایا اور سمجھے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔ اے آدم کی اولاد وہ غلامانہ عظمت اپنی زینت پر اور کھانا اور پیو اور
 حد سے نہ بڑھو غیب حد سے بڑھے اوسے پسند نہیں ہے تم فرماؤ کہ اے آدم کی اولاد وہ زینت جو اوسے پسند
 ہے نہ دیکھو یہ لکھی اور پاک رزق تم فرمادہ وہ ایمان والو کو ہے ہر دنیا میں اور قیامت میں تو خاص اور خفین کی ہر ہم یعنی
 مفضل آیتیں بیان کرتے ہیں علم والو کو ہے۔ تم فرماؤ میرے بھائیوں ایمان والو فرماؤ کہ ان میں جو اوسے پسند نہیں اور
 جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی اور یہ کہ اللہ کا شریک نہ ہو جسکی اوسے پسند نہ اور اسی اور یہ کہ اللہ سہرہ بات ہو
 جس کا علم نہیں رکھتے۔ اور ہر مردہ کا ایک دعوہ ہر وجہ لکھا دعوہ آیتا ایک کھڑی نہ پیچھو ہونے آگے۔ اے آدم کی اولاد
 اے تمھارا دیکھو اس میں تم میں کے رسول آئیں میرے آئیں بڑھے تو جو میرے کار کی کر اور رسول اور نبی کے خوف اور نہ کوئی غم۔
 اور خفین نے ہمدی آیتیں چھلائیں اور آدم کو مقابل تکبر کیا وہ دوزخی میں اور خفین اور میں ہمیشہ رہتا ہے اور اس کے ہر حکم
 کی تم کو جسے آتے پہچاننا باندھا یا اسکی آیتیں چھلائیں اور خفین اور کفر نصیب کا لکھا پیچھو یا شک نہ جب
 آدم کی باس ہمارے چھوئے آدم کی جان لکھنے آئیں تو اوس سے کہنے میں ہائی اس میں وہ جسکو اللہ سوا پر چھوئے
 ہے وہ ہم سے گئے اور انہی کا زور برابر ہوا ہی دیکھو یہ کہ وہ کافر تھے۔ اے آدم سے فرماتا ہے کہ تم سے پیچھو اور خفین
 جن اور آدم کو بھی آگ میں لکھیں اور خفین میں باوجود جب ایک مردہ داخل ہوتا ہے دوسرے بھگت کرنا ہی پائندہ کہ
 جب سب آدم میں جا پڑے تو چھپے بیٹوں کو کہہ دینے اے رب ہمارے خون نے کھو گیا یا تھا تو خفین اس کا دونا
 دے دے کہ فرما گیا سب کو دونا ہے مگر خفین فرماتے ہیں۔ اور یہ چھپوں سے کہنے آتے ہیں کہ خفین چھپو تو چھپو نہ اے رب
 اے رب کی کاٹ وہ خفین نہ ہمارے آئیں چھلائیں اور آدم کا مقابل تکبر کیا آدم نے آسمان پر دروازے کھولے یا لکھا اور نہ
 جنت میں داخل ہوا جنت کوئی نہ مانے دنت نہ داخل ہوا اور یہ جو کلمہ ہم ایمان بدل دیتے ہیں۔ اور خفین چھپا ہوا

۱۰

[illegible]

۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

نیا کر دینا کہین تمھارا بھلائی ہو کہ نہ کیونکہ ہم اس لیے آئے ہیں کہ تم کو اللہ کی رحمت سے بہرہ مند کر دے اور تم کو اس کی عطا کردہ نعمت سے محروم نہ کرے۔
 چھوڑ دین تو لاؤ جس کا ہمیں وعدہ دیا ہے کہ جو اس کو چھوڑے گا وہ اس کی عطا کردہ نعمت سے بہرہ مند ہوگا۔
 میں جیسا کہ پہلے عرض کیا تھا کہ اس باب و ادائے رکھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نعمت نہ عطا فرمائے گا اور اس کی عطا کردہ نعمت سے محروم نہ کرے گا۔
 میں نے تو پہلے عرض کیا تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ اس کی ایک بڑی رحمت فرمائے گا کہ وہ اس کی عطا کردہ نعمت سے بہرہ مند کر دے اور اس کی عطا کردہ نعمت سے محروم نہ کرے گا۔
 اور وہ ایسا ہی فرمائیے گا اور خود کو طر ف آدمی برادری سے جدا کر دے گا اور اس کی عطا کردہ نعمت سے بہرہ مند کر دے گا۔
 ہمیں یہ بتایا کہ جس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئے یہ اللہ کا نکتہ ہے تمھارے یہ نشانی ہے تو اس سے چھوڑ دین تو اس سے بہرہ مند ہوگا۔
 کھائے اور اسے برائی سے لگاؤ کہ تمھیں دردناک مذاب آئے گا۔ اور باوجود جب تک عطا کر دے گا جانتے ہیں کیا اور اس کے عطا کر دے گا۔
 دی کہ نرم زمین میں آگئی جائے اور یہاں زمین مکان تراشتے ہو تو اس کی نعمتیں باوجود اور زمین میں نشانی دیکھو۔
 اور اس کی قوم کے مگر وہ ایک گروہ مسلمانوں سے بڑھ کر کیا تم جانتے ہو کہ عالم انبیاء کا رسول ہیں جو اس کے عطا کر دے گا اور اس کی قوم کے مگر وہ ایک گروہ مسلمانوں سے بڑھ کر کیا تم جانتے ہو کہ عالم انبیاء کا رسول ہیں جو اس کے عطا کر دے گا۔
 اور اس کے لئے ہیں۔ تم کو بڑے حبیب رحمان لاہین اس کی عطا کر دے گا۔ پس نکتہ کی کو ہمیں کاٹ دین اور اس کے رب کے حکم سے
 سرکش نہ ہو اور بڑے ہی عالم سمیرے کو جس کا تم وعدہ دیا ہے وہ اس کی عطا کر دے گا۔ اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 گھر زمین اور اس کے بڑے ہی عالم سمیرے کو جس کا تم وعدہ دیا ہے وہ اس کی عطا کر دے گا۔ اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 اور تمھارا بھلائی ہو کہ نہ کیونکہ ہم اس لیے آئے ہیں کہ تم کو اللہ کی رحمت سے بہرہ مند کر دے اور تم کو اس کی عطا کردہ نعمت سے محروم نہ کرے۔
 پہلے چھوڑ دین تو لاؤ جس کا ہمیں وعدہ دیا ہے کہ جو اس کو چھوڑے گا وہ اس کی عطا کردہ نعمت سے بہرہ مند ہوگا۔
 قوم کا جو جب تمھارے یہ کہنا کہ ان کو اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 دی مگر اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 کی طرف آدمی برادری سے شعیب کو چھوڑ دین تو اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 یا اس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئے گا کہ اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا اور اس کی عطا کر دے گا۔
 کے بعد تمھارا بھلائی ہو کہ نہ کیونکہ ہم اس لیے آئے ہیں کہ تم کو اللہ کی رحمت سے بہرہ مند کر دے اور تم کو اس کی عطا کردہ نعمت سے محروم نہ کرے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

2

الحمد لله الذي جعل في شرعنا جوهرًا من نورها

۱۔ آیت شریفہ کے تحت میں تم کو غنی بنانا چاہتا ہوں۔ مگر اللہ دراصل ہمیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنی انیس سو سالہ درستی کو
 دین میں رکھو اور اللہ دراصل کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو۔ ایمان والوں میں ہمیں جب اللہ یاد آیا تو ان کو دل خدا میں اور
 جب اوپر اوسکی آیتیں پڑھی جائیں تو ان ایمان ترقی پائے اور ان پر رب ہر کچھ سازیں۔ وہ جو نہ تاقم رکھیں اور کفار
 دیکھتے ہیں کچھ تباہی رانہ یعنی فساد پڑے۔ یہی جو مسلمان ہیں ان کو یہ وجہ میں ان کو رب کے پاس اور خوشنمیش ہر اور عزت کی روزی۔
 جسطرح ان کو رب تعالیٰ نے رکھا ہے ان کو یہ حق و سادہ برآمد کیا اور ہر ایک مسلمان کو ان کا ایک کردہ اور سزا و عفو ملتا ہے۔

سجی بات میں سے جھلکے تو بعد اس کے کہ ہر پہلی گواہ موت کی طرف ٹانے جاتے ہیں۔ اور باوجود جب امداد نہیں دیا
تھا کہ وہ دونوں گردن میں ایک تھا اگر یہ ہر اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ طے نہیں کانتے لاکھن کا سنسن اور امداد یہ جانتا تھا
کہ اس خطم سے سچ و سچ کراکھائے اور کافر دینی قبر کاٹ دی۔ نہ سچ و سچ کراکھوٹ کو چھو یا پھر یہ بامین مجرم۔ جب تم
انجرب کو زیادہ کرتے تھے تو اس نے تمہاری سنی کہ میں تمہیں سدا وید والد چون ہزار از شتر کی قطار سے۔ اور یہ امداد
نہیں تھا جس کو اس نے کہ تمہارے دل چین بانی اور حد نہیں مگر امداد طرف سے بھیک امداد غائب حکمت والا مگر یہ
اوسے نہیں دیکھ دیا تو اس کی طرف سے چین تھی اور آسمان سے غم بانی اوتار کہ تمہیں اوس سے سچو ارڈی اور
شیطان کی ناپاکی سے دور فرما کر اور تمہارے دو کئی دھارس بندھا اور اس سے تمہارے قدم جاری۔ جب کہ غم بھاری
خوشنودی بھیجا تھا کہ میں تمہاری ساتھ ہوں تم مسلمان تو غم ثابت کھو غریب میں کافر دینی دلوئیں بہت ڈالو گانہ
مازنی از خون سے اور ہمارا دیکھی یک ایک پر پر غم لگاؤ۔ یہ ایک کراکھونے امداد اس کے رسول سے مخالفت کی اور
جو امداد اس کے رسول سے مخالفت کرتا تو بیشک امداد مذاب ہو جاتا۔ یہ تو کچھ اور اس کے ساتھ یہ کہ کافر دیکھا اس کا مذہب
اور ایمان والا جب کافر دیکھا تو امداد میں بیٹھ نہ سکا اور جو امداد میں بیٹھ دیا مگر اس کی کانٹا نہیں لگائی
بہت میں جائے کہ وہ امداد غصہ میں ملے۔ اور اس کے صفحہ کا دوزخ ہو گیا۔ یہ کہ ترقی امداد میں قتل کیا جاتا
اور امداد میں قتل کیا اور اس کی قبر میں نہ چھینکی تھی بلکہ امداد چھینکی اور سید مسلمان تو اس سے اچھا انعام ملتا
بیشک امداد جانتا ہے۔ یہ تو دور کے ساتھ یہ کہ امداد کافر دیکھا کا دکان مسکت کر غیر الام۔ اس کا فوڈ اگر تم فیصلہ نہ کر
ہو تو یہ فیصلہ تم پر آگیا اور اگر باز آتو تمہارا جیل۔ اور اگر تم بھر شرارت کرو تم کو ہر سزا دیے اور تمہارا اچھا نہیں تھا
عام خطم لگا جا کر تم ہی بہت ہو اور اس سے ساتھ یہ کہ امداد مسلمان تو ساتھ ہے اور ایمان والا کچھ امداد اور اس کے رسول
کا کافر دین مسلمان تو اس کے نہ ہو۔ اور ان جسے نہ نامہ چون نہ ہاں امداد اور وہ کہیں نہ تھے۔ بیشک سب کافر دین میں
اور نہ مذہب نزدیک وہ میں جو یہ کہ کافر دین میں حکم نقل نہیں۔ اور اگر امداد میں کچھ جھلکے جانتا تو امداد میں نہ رہتا
اور اگر اس نے امداد میں کچھ کچھ کر دیکھا جاتا۔ اور ایمان والا کچھ سید مسلمان تو اس سے اچھا انعام ملتا
بلا میں جو تمہیں نہ لگتی تھی اور اس کے امداد کا حکم آدمی اور اس کے دل اور دین میں ہر جہان ہر امداد میں کچھ لگتی تھی

۱۵

۴

۱۶

۴

[illegible]

و اعلموا

اور جان لو جو بیخوف تو کو اور سکا با بنوان حصہ خاص اللہ در رسول اور قرابت و اون اور بنون اور نیا جان اور مسافر و کام
کے نزدیکان کے ہر مسافر اور مسیروں میں اپنے بندے کے دیندار اور حیدر و دونوں فریقین علی تحقیق اور اللہ کے رستہ میں
جب تم نالائے دین نہ رہو گے اور کافر ہر مسکن اور قافلہ میں سے ترانی میں اور اگر تم اے یسین کے دھوکہ کھاتے ہو تو وہی ہے
وقت پر ہر مسافر پہنچے یسین یہ اس لیے کہ اللہ پر اگر جو کام کرنا ہے کہ جو ملک ہو تو حق سے ملک ہو اور جو مسافر جسے دلیل ہے جیسے اور
بیشک اللہ در سنتا جانتا ہے۔ جب اور مسیروں میں تحقیق وجہ کا فرق ہو تو اسے قراب میں تصور رکھنا تھا اور اسی مسافر
اگر تحقیق بہت رکھنا تو خود تم ہر دلی راستہ اور معاملہ میں جھگڑا کرتے ہو اللہ نے بچا یا بیشک وہ دیکھی بات
جانتا ہے اور جب ہر وقت تحقیق کا فرق ہو تو اسے رکھنا اور تحقیق کو اعلیٰ قافلہ میں تصور رکھنا کہ اللہ پر اگر جو کام
ہو اسے اللہ کی طرف سے قانونی ہو جائے اور اس میں واجب کسی فوج سے تو تھا اور تھا ہر تو ثابت خدمت ہو اور اللہ کی ادا ہے
بیشک اور اللہ اور اس کے اصول کا حکم مانو اور مسیروں میں جھگڑا کہ کچھ ہر دلی کو رکھنا اور تھاری بندہ کی بات
بیشک اور مسیروں بیشک اللہ در سنتا ہے اور ان جیسے بنونا ہر مسافر کے لئے اثرات اور ان کے رکھنا اور اللہ کی
بیشک اور ان کے سب کام اللہ در سنتا ہے ہر مسافر اور جسے شیطان نے اپنے دیکھی گاہ میں ان کے کام رکھنا اور رکھنا
اگر تم ہر دلی شخص غائب آئو گے نہیں اور تم ہر مسافر میں ہر جیب و وزن شکر اپنے ساتھ ہوئے اور ان کے رکھنا اور
اور بلا میں تم سے الگ ہر ان میں وہ دیکھنا ہر مسافر میں نظر نہیں آتا میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کا مذاق سخت ہے
جب کچھ تو منافق اور وہ خبیث دان میں آئے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر خود ہیں اور جو اللہ پر جو مسافر کو تو جھگڑا اور ثابت
خفت و اندر۔ اور مسیروں کو دیکھو جب سے کافر دیکھنا ہر مسافر میں مارا ہے میں ان کے رکھنا اور ان کے رکھنا اور اللہ در سنتا ہے
یہ بدلام اور مسکا جو تھاری خون نے اسے بھیجا اور اللہ بندہ و غیر ظلم نہیں کرتا۔ جیسے فرعون و ان اور ان کے رکھنا اور مسافر
وہ مسافر آئو گے مسافر کو تو اللہ در سنتا ہے ان کے رکھنا ہر مسافر بیشک اللہ قوت و اللہ سخت عزت و اللہ در سنتا ہے
اس لیے اللہ کسی قوم سے جو نعمت اور تحقیق دسی تھی ہر مسافر بیشک وہ خود نہ بدلیا میں اور بیشک اللہ در سنتا ہے
جیسے فرعون و ان اور ان کے رکھنا اور مسافر بیشک اللہ در سنتا ہے ان کے رکھنا ہر مسافر بیشک اللہ در سنتا ہے

ع

اور ہمیں فرعون و آلہ کو دیا اور وہ سب عالم ہو۔ بیشک سب جانوروں میں بدترین و گندہ ترین کتا ہے۔ وہ کتا
 کے نظریہ اور ایمان نہیں لائے۔ وہ جسے تم مبادیہ کیا تھا جو ہم نامہ بدیہہ اور بدیہی ہیں اور بدیہی نہیں و اگر تم نہیں جانتے
 رانی میں یاد دہانیں ایسا قتل کر جس سے آدمی پس ماندوں کو بگاڑا اس امید پر کہ شاید اچھین کر مرے ہو۔ اے آدمی تم کسی
 فرعون سے دنیا کا اندیشہ کرنا اور ادا کا لہذا آدمی طرف پھینکا دے ہر ایسا کہ بیشک وہ غلامانہ انداز ہے جس سے آدمی ہرگز کا داس
 غلامانہ یعنی نہیں کہ وہ دماغ سے نکلے کہ بیشک وہ عاقل نہیں کہ آدمی۔ اور آدمی یہ جانے کہ جو قوت نہیں بنی ہرگز اور جسے
 گھوڑا یا باندہ سکھائے اسے آدمی کو دینا دھار شکار جو آدمی کے لئے دشمن ہیں اور انکی سوا کچھ آدمی کے لئے دینا
 جنھیں تم نہیں جانتے اللہ انھیں دانتا۔ اور کتا آدمی کو کچھ فرج کر دے جنھیں ہر آدمی یا جاننا اور کس طرح کھانا ملے
 نہ رہے۔ اور اگر وہ کتا کی طرف پھینکا تو تم بھی آدمی اور اللہ پر ہر سار کتا بیشک وہی ہر سنتا جانتا۔ اور اگر وہ نہیں فریب
 دیا جائے بیشک وہ بیشک آدمی نہیں کہانی ہر وہی ہر جسے نہیں نور دیا اپنی مدد کا اور مدد مانگا۔ اور وہی آدمی کو دینا کتا اگر تم
 زمین میں کچھ ہر سب فرج کر دے آدمی کو دینا کتا۔ لیکن اللہ نے آدمی کو دل ملا دیا بیشک وہی ہر غائب حکمت والا۔
 اور غیب کی خبریں بتانے والے آدمی نہیں کہانی ہر آدمی جسے سنتا تھا کہ ہر وہی کہ آدمی کی خبریں بتانے والے سدا انکا
 جہاں کی ترغیب دو اگر تم میں کہ ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔ اور اگر تم میں کہ ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 کتا ایسا کہ وہ بھی نہیں کہتے۔ اب اللہ نے تم پر خفیف فرمایا اور آدمی کو حکم کرتا کہ اگر تم میں ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 ہر وہی کہ غائب آئینہ اور اگر تم میں کہ ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔ اور اگر تم میں کہ ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 کسی کی کو لائی نہیں کہ کافر کو نہ تیرا کہ جب زمین میں دکانوں کو نہ پائے تم لوگ دنیا کا مال جانتے ہو اور اسے
 آخرت جانتے ہو اور اللہ غائب حکمت والا۔ اور اللہ پھر ایک بات کہ نہ جاننا کہ آدمی کو دینا کتا۔ اور اگر تم میں کہ ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 کتا ایسا کہ وہ بھی نہیں کہتے۔ اب اللہ نے تم پر خفیف فرمایا اور آدمی کو حکم کرتا کہ اگر تم میں ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 کتا ایسا کہ وہ بھی نہیں کہتے۔ اب اللہ نے تم پر خفیف فرمایا اور آدمی کو حکم کرتا کہ اگر تم میں ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔
 کتا ایسا کہ وہ بھی نہیں کہتے۔ اب اللہ نے تم پر خفیف فرمایا اور آدمی کو حکم کرتا کہ اگر تم میں ہر وہی کہ آدمی کو دینا کتا۔

ع

ع

ع

کرتے ہیں اور ان کو دینی انکار ہی اور ان کو کفر کہتے ہیں۔ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہ رکھنے والے کو اللہ کی عطا کردہ
بشیرت وہ بہت ہی سزاوارتہ ہے۔ کسی مسلمان میں نہ خیریت کا لحاظ کریں نہ ایمان کا اور نہ کسی کفر سے بچاؤ
نہ کہ ان کو ایمان قائم رکھیں اور زکوٰۃ دینے کو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں اور ہم ان میں سے ہیں مگر ان میں سے جو اللہ
کیلیے۔ اور اگر تمھارے ان میں سے کسی کو دین اور تمھارے دین پر ہونے آئیں تو تمھارے پیش رو ہیں۔ اور ان میں سے کسی کو
بچھ نہیں اس امید پر کہ شاید وہ باز آئیں۔ کیا اوس قوم سے نہ تو وہ جھوٹے ہیں ان میں سے کسی کو دین اور ان کو
لکھنا عطا ارادہ کیا حالانکہ انھیں کفر سے پہلے ہی کہیں اور نہ تو وہ اللہ کے عطا کردہ مستحق ہیں کہ اوس سے ڈرو اور
ایمان رکھتے ہو۔ تو ان سے روکو اللہ انھیں عذاب دینا تمھارے ہاتھوں اور انھیں سزا کرنا اور تمھیں اوس پر مدد کرنا اور
والتوا جی ٹھیکہ کر لیا۔ اور ان کو دینی بھائیوں اور فرما لیا اور اللہ علم و حکمت و انعام۔ کیا
سے مان میں ہو کہ یہ ہیں جو روئے جاؤ گے اور ابھی اللہ نے یہ جان لیا کہ اوس قوم میں سے جہاد کرنا لیا اور اللہ اور اوس
رسول اور مسلمانوں کو اس کی وجہ سے راز نہ بنائینگے اور اللہ تمھارے کاموں سے خبردار ہے۔ مشرکوں کو نہیں پہنچتا کہ اللہ
سے بدین آئیں اور ان کو خود اپنے کفر کو اسی دیکھو اور لکھا تو سب کیا دھڑا۔ ہاں ہی اور وہ ہمیشہ آگ میں رہینگے۔ اللہ کی
سچی باتیں ان کو یاد نہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کو سوا کسی سے
نہیں ڈرتے تو قریب ہرگز نہ ہو کہ یہ ان کی ہر بات و ان میں ہونے والی تمھاری عین جہل اور صیغہ جہل کی غیبت اور کلمہ برائے ظلم
جو اللہ اور قیامت پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں اور اللہ ظالم و جور راہ نہیں دیتا۔
وہ جو ایمان لائے اور ہر بات کی اور ان کی جان سے اللہ کی راہ میں ہر کام لکھا اللہ کے بیان اور اللہ کے برابر اور وہی
مراد کر رہی ہے۔ اور ان کو اللہ انھیں خوش نہ کرے ان کی رحمت اور ان کی رضا اور ان کی باغوں کی جنھیں انھیں دینی بخشش
نعمت ہے۔ ہمیشہ انھیں رہنما بنیگا اللہ کے پاس ہر ثواب ہے۔ ای ایمان والوں کو باریاب اور ان کے بھائیوں
اور دست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر غرابت نہ کریں اور تم میں کوئی ادا سے دور نہ کرے تو وہی ظالم ہیں۔ تم فرماؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذمہ لیں بر سجادہ فوریست اور اخیلا اور فرین میں اور اللہ سے زیادہ قول کا لہذا کہوں تو میں نے یہاں سے سو ڈکری ہو کر
 اوس کے کیا چل اور یہی شری کا مہیاں سے سب سے زیادہ عبادت والے سیراچہ والے اور یہی ہے کہ وہ رکوع سورہ سجدہ دار عہد
 کے تہانے والے اور ہر اسی سے روئے والے اور اللہ کی عین نگاہ رکھے والے اور جو کسی شخص کو سنا کر دیکھ کر کسی اور ایمان والے کو
 لانا نہیں کہ مشرکوں کی بخشش جاپنی اگر وہ رشتہ دار ہوں جبکہ انھیں کھلی آنکھ وہ دوزخی ہیں۔ اور اگر ہر ہمت
 انہی بات کی بخشش جاپنا وہ تو نہ تھا اگر ایک شخص سے سبب اوس کے کر حکایت ہو جب اس ہمت کو کھلیا کہ وہ اللہ کا
 دشمن سے لاس سے نکلا تو دیا بیشک اس ہمت خود ریت آہن کو خواہ لا محفل سے اور اللہ کی شان نہیں کہ کسی قوم کو
 ہم ایسا کرے اگر وہ مانے جسٹ اور عین عاف نہ بناد کہ کسی خبر سے اور عین کیا جائے بیشک اللہ کی کج ہمت
 بیشک اللہ کی کج ہمت اس ساروں اور زمین کی سلطنت جلا قاسم اور مار تہام اور اللہ کا سوا چھا را کوئی والی نہ ہد دغا۔ بیشک
 اللہ کی رعتین متوجہ ہوں میں ان فیکہ غریب بنانے والے اور اودن معاویہ اور الھارہ خصوصاً مشکلی کی کھڑکی میں
 اور انسانی دنیا کو اس کے قریب تھا کہ اودن کچی گوئی لہذا ہا میں جو اودن رحمت سے ہونے کا بیشک وہ اودن
 ثابت ہوا کہ ہر بار رحمت اللہ سے اور اودن میں ہر وہ جو خوف رکھے ہے بے شک کہ جب زمین اسی میں ہو کر اودن تنگ گئی
 اور وہ اپنی جان سے شہداء اور لو عین عین ہوا کہ اللہ سے بناہ سنن ہوا اور کیک باس جو اور عین تو سب کی تفتق
 وہی ہو اودن کی توبہ قبول کہ تائب رہیں بیشک اللہ کی توبہ قبول کرنا خواہ لا محفل سے اور ایمان والے اللہ سے ڈرے اور
 سچوں کے ساتھ ہو۔ ہدیہ دانا اور اودن گردنات داکو لائی نہ تھا کہ کوئی اللہ سے پیچھے ہو زمین اور نہ یہ کہ اودن
 مانا سے اپنی جان بیا رہی سمجھیں یہ اس لیے کہ اور عین جو پیاس یا تکلیف یا بھوک انسانی راہ میں سمجھیں ہے
 اور جہان میں قدم رکھے ہیں جس کے کافر و عوفیہ آنا اور جو کچھ بھی کسی دشمن کا کاٹنے نہیں اس سے بے شک
 نہ ہے اور کچھ نہ کیک عمل لکھا تا کہ بیشک اللہ کی کج ہمت نہیں آتا۔ اور جو کچھ عوام کرتے ہیں وہاں باہر

ع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور ابانی اور برتری ہر ایک طرف سے۔ اور وہ ایک ہی امت تھی جو مختلف ہو اور اگر تیسری طرف سے
 ایک شیعہ ہے نہ جو کلی ہو تو یہیں از کبر اختلاف خون کا دیر فیصلہ ہو گیا ہو گا اور کہتے ہیں اسے انوار اب کی
 طرف سے دلی شہنائی کیوں نہیں اور تری تم فرماؤ غیب الہی کی ہر اب راستہ دیکھو میں بھی تمہارا ساتھ
 دیکھ چکا ہوں اور جب تم اچھوٹے ہو تو رحمت کا نرہ دینے میں کسی تکلیف کے بعد جو ادھین بھی ہے جسے
 وہ ساری آیتوں کے ساتھ دلوں چلتے ہیں تم فرماؤ اللہ کی خفیہ تدبیر سے قلعہ ہواٹاں پر بھیک ہمارے
 تمہارے سر پہ ہے۔ وہی ہر تدبیر ہے کہ یہاں تک کہ آج تک جتنی تین ہوا وہ اچھی ہے
 شیعہ۔ یہاں تک کہ اسے خوش ہو اور سب پرندھی کا جو ٹھکانا اور۔ طرز سے ہرین نے انہیں آیا اور سچے
 ہم کو اس کے اس وقت اللہ کو بھارت میں نہ راو کے بندے پر کر کے ان کو اس سے ہیں بجا بجا کر ہم کو در شکر گزار
 یہ اللہ جب ادھین بجا لینا ہر جب ہی وہ زمین میں ناجی زیادتی کرتا ہے میں اور اگر تمہاری زیادتی تمہارے
 ہی ہوتا ہے اللہ کے ساتھ جبر جی بڑا جو تدبیر ہمارے طرف سے ہر کو وقت ہم تدبیر جت دینا جو کچھ کو بیکر ہے۔
 یہاں تک کہ اللہ کی عبادت و اس میں ہی ہر ~~جس کے ہم اس کا ہے~~ اور تا تو اس کا سبب میں سے آگے والی جبرین
 کھینچے جو تدبیر میں جو کچھ آدمی اور چاہا کھاتا ہے یہاں تک کہ جیسے میں نے اپنا سنگھار ملایا اور جو اسے گولی
 اور اس کے مالک کچھ کہہ سادے میں آگئی ہمارا حکم اور سبب بارات میں بادھین تو ہم کو اسے کر دیا گاٹی ہوئی ویاکل
 تھی ہی سہا ہم کو میں آیتیں مفصل بیان کرتے ہیں خود کو فرمائیے۔ اور اللہ سلامتی کے کھوکھلے کھانہ اور جسے
 جامر سید علی راہ جلد نام۔ جھلکی دلاؤ کچھ جھلکی ہر اور اس بھی زائد اور اس کو بڑے بڑے جھلکی سیام اور نہ
 صحت خواہی وہ رحمت داتے ہیں وہ اور میں ہمیشہ رہتیے۔ اور حضور نے سب ایمان کا میں نے ہر الی کا یہ لادھی
 جیسا اور اور نہ دلت جبر جیسے ادھین اللہ سے بجا نہیں لادھی ہو گا لادھی جبر و سبب ہر رات کے ٹکڑے

ع ۲۱۱

— افسوس

٤٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبک دلو اور سبک پر۔ تو اس صلاؤ اور تہمتوں کی اس بات کا جواب نہ لے سکیں تو سچا لہو وہ اللہ کا علم ہی سے اور تمام ادریں
اوس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو کیا اب تم مانو گے۔ جو دنیا کی زندگی اور اوس کی آرائش جانتے ہو ہم اوس میں اور کیا بوجہ حاصل
دیہیچا اور اوس میں نمی نہ گئے۔ یہ ہیں وہ جن کے یہ آفرت میں کچھ نہیں مگر آت اور ان کا رشتہ کیا جو کچھ دیکھ کر نہ تھی
اور نہ بودیم جو ان کو مل تھی۔ تو یہ وہ جو ان پر رب کی طرف سے روشن دلیل ہے اور اس پر اللہ کی طرف سے خواہ اس کے
اور اس کے پیچھے اس کی کتاب پیشتر اور رحمت وہ اس پر ایمان لائے ہیں اور جو اس کا منکر ہے اس کا گروہ نہیں تو
جو اسے آگ آگ کا دھندہ ہو تو اس کے دے کچھ کچھ اوس میں شہد ہو بیشک وہ ہی ہر تیر کی طرف سے یقین بہت
آدمی ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس کے ہر حکم ظالم کو ان جو اللہ پر جھوٹ باندھ کر وہ ان پر رب کے حضور پیش دے جائیں گے
اور وہ انہیں یہ ہیں جن کو نہ ان پر رب پر جھوٹ باندھا اور نہ ان کو ظالموں نے یہ کہہ کر ان کی محنت۔ جو اللہ کی راہ سے رکھتے ہیں اور
اوس میں کچھ جانتے ہیں اور وہی آفرت کا منکر ہیں۔ وہ کھانا دے انہیں زمین میں اور نہ اللہ سے جدا ان کو کوئی
حائثی و فاضل نہ اس پر نہ اس پر نہ اس کے سن سکتے تھے نہ دیکھتے۔ وہی ہیں جن کو نہ ان کی گھاٹ میں ڈالی اور نہ ان
کھولی ان میں جو باتیں جوڑتے تھے۔ خواہ خواہ وہی آفرت میں سبک زیادہ نقصان نہیں ہیں۔ بیشک جو ایمان لائے اور
اچھے کام کی اور ان پر رب کی طرف سے جو آگ وہ جنت دے میں وہ اوس میں ہمیشہ رہیں گے۔ دوزخ فریق کا حال ایسا کہ
جیسے ایک اندھا اور بہرا اور دوسرا دیکھتا اور سنتا کیا ان دوزخ کا حال ایسا ہو تو کیا تم دھیان نہیں کرتے یا
اور بیشک ہم نے وہ کوئی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمھارے حرم میں ڈرنا خواہ لاہوں۔ کہ اس کے بعد اس کی قوم پر جو بیشک
میں تم پر ایک صحبت دے دے دیکھو مذہب سے ڈرنا ہوں۔ اور اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے بڑے ہوشیار تھے ان کی
جیسا آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے تمھاری میری کشتی کی ہو مگر تار کھینچو نہ سرسری نظر سے اندھم ہم میں
ان پر دوسروں کی بڑائی نہیں پاتے بلکہ ہم تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ برا اس کی قوم کے جلا تاؤ اور میں ان پر رب
کی طرف سے روشن دلیل ہے ہوں اور اس کے مجھ پر ان پر اس کے رحمت بخش قوم اوس سے اندھ و کم کام آدمی

تختہ گاہ چیت دین اور تم میرا ہونے اور اس قوم میں تم سے کچھ اسبر مال نہیں مانگتے میرا جزو اللہ ہی ہے میرا حق
 مسلمانوں کو اور کفریہوں کو نہیں جھٹکے وہ ان پر سے ملے والے ہیں لیکن میں تم کو سرکاری رگ پاتا ہوں۔ اور اگر تم
 مجھ کو اسے کون پائیگا اگر میں اور خلیفہ دور درگاہ دیکھتا ہوں دیکھتا ہوں۔ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میری
 اپنی اللہ ہے (اللہ میں) نہ یہ کہ میں تم سے جان لیتا ہوں اور نہ کہ میں تم سے فرشتہ ہوں اور میں اور خلیفہ
 نہیں لیتا جس کو تمھاری نگاہ میں حقیر سمجھتا ہے میں تم سے ہر اللہ (اللہ) جلد ہی تمھارا اللہ ہو جائے گا جو ان کو دیکھتا
 میں ہر اس کو دیکھتا ہوں جو اللہ میں ظالم ہوں۔ نہ اسے اس سے کہیں اور نہ اسے اس سے کہیں اور نہ اسے اس سے کہیں
 نہ وہ درہم ہو اگر تم ہو۔ وہ وہ اللہ تمھارا ہے اگر وہ درہم تمھارا نہ ہو۔ اور تمھیں میری نصیحت
 نصیحت نہ ملے اگر میں تمھارا جلد یا ہوں اللہ تمھارا ہی ہے اگر تمھارا ہے اور اس کی طرف ہو گا۔
 کیا یہ ہے میں نے انھوں نے اسے اس کے سے بنایا تم فرماؤ۔ تمھیں بنایا ہو گا تو میرا نہ مجھ سے نہیں تمھارا نہ
 سے اللہ ہوں نہ اللہ کو دیکھتا ہوں کہ تمھارا قوم سے مسلمان ہو گا مگر حقے ایمان لایا گیا تو تمھیں اور میرے درمیان
 اور تمھیں بنا کر سامنے اور ہمارے حکم سے اور ظالموں کو باہر میں تمھیں بنائے گا کہ وہ خود دو باہر جائے گا۔ اور تم
 تمھیں بنائے گا۔ لیکن اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 ہمیں تم سے ہوتے تو وہ جان جاوے کہ تمھارا اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 جو ہمیشہ رہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور غور اور بلا تمھیں دیا یا تمھیں میں سوار کرتے ہر جنس میں
 اور تمھیں بناتے ہیں کہ تمھیں سوار ہو کر اور باقی مسلمانوں کو اور سوار ہو کر اور باقی مسلمانوں کو
 مسلمان ہو کر۔ اور بلا اور میں سوار ہو کر اور باقی مسلمانوں کو اور سوار ہو کر اور باقی مسلمانوں کو
 بخش دلا میرا ہوں۔ اور وہ اور خلیفہ یہ جاہی ہے اس میں جو خلیفہ جیسے سوار اور وہ نے اس کے لکھا اور
 وہ دیکھتا تھا اسے سوار ہے یا سناہ سوار ہو کر اور باقی مسلمانوں کو۔ بولا اب دین کسی سوار کی جاہ ہو گا

وہ مجھ کو بھی لایا تھا کراچی کے بعد کہ مذہب سحر کوئی ہے یا نبی اللہ نہیں بلکہ جبر پر وہ رحم کرے اور ان کو بیچ میں میری آڑی آئی
 نوہ دو جو زمین پر لگیا۔ اور حکم فرمایا کیا کر اور زمین اپنا بانی لگے اور اسی آسمان حکم ہے اور بانی فحشیت کر دیا گیا
 اور کام تمام ہوا اور نشی کو جو دی بہ ٹھہری اور فرمایا کہ دو ہونے کے انصاف رکے۔ اور نوح خدا پرست
 عرض کی کہ کیا اور اسی کی اسی میری رب میرا بیٹا بھی تو میرا گھر والا ہے اور بیشک میرا وہ سبیا ہے اور نسبت بہر گھر
 حکم والا کہ فرمایا اور نوح وہ نیز خود کو نہیں بیشک اس کے کام بڑی نالائقی ہیں تو مجھے وہ وہ بات نہ مانگ
 جس کا تجھ سے نہیں میں تو میرا بیٹا ہوں نہ نادان نہیں۔ عرض کی اسی رب میری رب تیری بیواہ مانگتے ہیں تو
 کہ تجھے وہ چیز مانگوں جس کا تجھ میں نہیں۔ اور مجھے نہ جانتے اور حکم فرماؤ زمین ریاکاروں کا ہے۔ فرمایا اسی اور نوح
 نشی سے اور تمہاری طرف سے سلام اور ہر توانا کا ساتھ تو جھیننا۔ نیز اس کی کہ تو زمین پر اور کچھ کر دے وہ میں
 جھین میں مانگے ہیں اور زمین ہماری طرف سے درناک مذہب پہنچ گیا۔ یہ سب کی خبر میں چن نہ بہ مقدار طاف
 تھی۔ یہ میں نے نہیں نہ تم جانتے تھے نہ تمہاری قوم سے میں نے نہ ٹھہر دیشک بھلا انجام میرا نہ مانگا ہے اور
 حاضرین کے کہ اور اسی میری قوم نہ ہو جو اس سے اٹھ کر اور اس سے تم کو نذر مقرر ہے۔ اور قوم میری
 ہے جسے چھوڑنا نہیں مانگا میری نزدیکی کو اور یہاں سے میرے چھوڑ دیا گیا تو کیا تمہیں حقارت نہیں ہے۔ اور اسی
 میری قوم میری ہے نہ سنا ہے۔ طرف رجوع لاؤ وہ تمہارے بانی بھیجنا اور اس میں جھین تو ہے۔ اور اس
 اور ہم کرتے ہوئے کو اور انی خود۔ پس اسے خود تم کوئی دنیا اللہ ہمارا پاس۔ اور اس میں
 ہے۔ یہ فیہ ان کی وجہ سے۔ اور تمہارا بات پر تعین لائیں۔ یہ تو میں نے ہے کہ ہمارے کسی خدا کی جھین ہے
 جسے بیشک تم میں اللہ کو اور نہ مانگا ہے۔ اور یہاں سے ہوا ہے۔ اور اس سے جھین تم اس کے
 سے۔ اور نہ شریک ٹھہر رہے ہو۔ تم سب کے میرا برا ہے میرے جھین نہ ہو۔ میں اللہ پر ہو دیا گیا جو میرا رب ہے اور
 تمہارا رب کوئی جھین والا نہیں جسے ہوئی اس کا تعین نہ ہے۔ بیشک میرا رب سید ہے اور اس پر ہمت ہے۔

پہنچے انکو اور پری سمجھا اور ہی ہی میں اوسے ڈرنے لگا بولے دیر یہ نہیں ہم قوم کو طے طرف بھیجے رہا ہیں۔
 اور اوسکی بی بی کھڑی تھی وہ ہنسنے لگی تو پہنچے اوسے اسی کی خوشخبری دی اور اسی نے بھی یعقوب کی بی بی
 کا خراب کیا میری کچھ ہو گا اور میں بڑھی ہوں اور یہ ہیں کچھ شہر بڑھے عشق یہ ہو جائیے گی بات کہ فرشتے
 بولے تیا اس کے کام نا چننا زنی ہر اس کی رحمت اور اوسکی برکتیں تمہارا اس کو دلا عشق وہی ہر حسد ہوا
 سب نے یونہی دلا دیا کہ۔ پھر جب اسے کافور لگی ہوا اور اوسے خوشخبری ملی سمجھے قوم کو طے پار میری
 جھلنے لگا۔ عشق اسے ہم نکل دلا بہت آہیں رنہ والا رہا اور اسے اس خیال میں نہ پریشان
 تیری رگ حکم آجھا اور عشق اسے نہ غدا اب آئیو والا کہہ بھیجے لایا تھا۔ اور جب رطبت اسے تھا فرشتے آئے اوسے
 اور انا فرشتے ہوا اور اوسے سب شکر ہوا اور بولے بڑی سختی کا دن ہے۔ اور اوسے پاس اوسکی قوم دورانی آئی اور
 اور خین آئے ہی سے بڑی قوم کی عادت پڑی تھی کیا اسی قوم پر میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تھا کہ اسے سہو کی ہیں تو
 اسے ڈر دیا اور مجھ سے یہاں۔ اس کو اوسے کیا تم میں ایک دن بھی نیکت جین نہیں۔ بولے تحقیق معلوم ہے کہ
 تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم فرشتے ہو کہ ہمارا ہر شہر ہے۔ بولے اسی مانتے تھے تمہارے مقابل
 زور ہوتا پاس مضبوط پانہ کی پناہ دیتا۔ فرشتے بولے اسی وہ تمہارے بھیجے ہو ہیں وہ تم کہ نہیں پہنچ سکتے تو اسے
 لگو دلا کو راتوں رات میرا در تم میں کوئی بیٹھ بھیجے لایا تھا سو اٹھا دی عورت سے اور سبھی وہی پہنچا ہر اور خین
 پہنچے عشق اسے دلا وہ جمع کے وقت ہر کیا جمع فریب نہیں۔ پھر جب ہمارا حکم آیا ہم اوس کی بی بی
 اور ہر وہ اس کا نیا کر دیا اور اوسے کھڑے تھے کانا رہا نہ۔ خوشنما کہ ہر تیری رگے پاس ہیں اور وہ تھے
 کچھ خالوں سے دور نہیں۔ اور میں کی طرف اوسے محوم عشق کو ہمارے بڑی قوم اس کو بولے اوسے سو اٹھا راتوں
 سب دور نہیں۔ در پاس اور تو میں ہی ہر بھی عشق میں تمہیں اسودہ حال دیکھا ہوں اور مجھ پر تمہارے دالے دیکھ

عذر ابنا سر - اور ای میری قوم کا یہ اور قول الصاف کہ ساتھ لڑائی کر دے اور دیکھو کہ وہ کئی چیزیں لکھا ہوا ہے اور
 زمین میں فساد پیدا نہ ہو - اس کا دیا جو ہم ہر وہ تمہارے بہتر ہر اور میں کچھ نہیں لکھا ہے نہیں - بلکہ اس شیب
 کیا تمہاری ناز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اب بڑا بڑا دانا خداؤں کو چھوڑ دین یا اپنی مال میں جو عین میں
 ہاں جی تمہیں بڑے عقلمند بنیک ہیں ہر - ہاں ای میری قوم بھلا جانو تو اگر زمین اب بڑا بڑا بڑا بڑا بڑا
 دلیل پر ہوں اور اسے مجھے اب بڑا بڑا سے اچھی روزی دی اور میں نہیں جانتا ہوں کہ جس بات سے تمہیں شیب
 ہر اب اس کا خداؤں کو نہ ملے کہ میں تو جانتا ہوں کہ ہر سواری ہاں جانتا ہوں اور میری قوم میں اللہ ہی کی طرف ہے
 میں اسے پیر پیر دیکھا اور اسے کئی طرف رجوع ہوتا ہوں - اور اگر میری قوم تمہیں میری قوم یہ نہ کہو کہ تو کہہ کر کہ
 بڑا تھا تو کئی قوم یا ہر کئی قوم یا صاف ہاں تو ہم ہر اور وہ کئی قوم کہ کچھ کہے در نہیں - اور اب بڑا بڑا
 جو اس کی طرف جس لئے مہینہ میرے بڑا بڑا محبت والا ہے - بلکہ اس شیب ہاں جی میں نہیں آتیں تھا
 بہت سے باتیں اور شیب ہم تمہیں اب میں کہہ دو دیکھتے ہیں اور اگر تمہارا لہجہ ہوتا تو ہم تمہیں تمہیں
 نہ دیا ہوتا اور کچھ ہاں لگا - میں تمہیں غرت نہیں - ہاں ای میری قوم کیا تمہیں ہر کچھ
 کہہ کر کہہ گا دباؤ اللہ سے زیادہ ہر اور اسے تمہاری بیچے والے رکھا ہے کہ ہر کچھ ہر کچھ ہر کچھ
 اب میں ہر - اور ای قوم تمہیں اب جانتا ہوں کہ یہ جاؤ میں ابنا کام کرنا ہوں اب جانتا ہوں کہ ہر کچھ ہر کچھ ہر کچھ
 کہ اسے بڑا کر لگا اور ان کے ہر ہر اور انتظار کر زمین تمہیں تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں - اور جب ہاں ہاں
 میں شیب اور اس کے ساتھ کہ مسلمانوں کو اپنی رحمت فرما کر لایا اور ان کو جو جھگڑا تھا ان کو جو جھگڑا تھا
 گھٹو گھٹو میں بڑا کر لگا - تو اب بھی دانا ہے ہر کچھ اور ہر کچھ میں جیسے وہ ہر کچھ اور ہر کچھ
 موی کو اب میں اتوں اور ہر کچھ کے ساتھ فرعون اور اس کے دباؤ کی طرف بھیجا تو وہ فرعون نے کہنے پر جب اور زمین کا کام
 اسے کیا تھا - میں قوم کے آگے ہر کچھ قیامت کے ان کو دیکھیں اور جو میں لایا تھا اور وہ کچھ ہاں ہر کچھ اور ہر کچھ

۱۲۴

۱۲۵

[illegible]

گورانی پر نہ۔ در آخر تھا۔ جب خانو سب آدمیوں کو ایک ہوا میں کر دیا اور وہ ہمیشہ اختلاف میں رہی۔
 مگر غیر تھا کہ وہ ہم گیا اور گورانی سے بنا ہے۔ در تھا کہ ایک بات پوری ہو چکی کہ شہید غور میں بہر دو گئی
 جنہوں اور آدمیوں کو ملا کر۔ اور سب کو ہم تھیں رو کر فی خبریں بنا ہے جس کے تھا رادل شہر انہیں اور انہیں
 کو نہ میں تھا کہ باس تھا کہ اب کی طرف سے حق کیا اور سنا کہ وہ نہ رہے۔ اور کا فزون سے فرماؤ تم انہیں
 کا یہ ہے۔ ہم اپنا نام نہ ہیں۔ اور راہ دیکھو ہم بھی راہ دیکھتے ہیں۔ اور انہیں ہم ہیں آسمانوں اور زمین
 غیب اور او سنی طرف۔ سب مانڈ کر۔ نواد سنی بند کی کر اور او سیر کو دسا رکھو اور تھا کہ اب تھا کہ
 کا فزون سے غافل نہیں۔

سوس کا یوسف

ادھ نام سے شروع ہو سب ہم دلا ہوا
 ہوشیار۔ آئیں ہیں۔ بیشک ہم نے عربی فزون آتا رہا ہے۔ ہم تھیں سب اچھا کیا نہ
 میں نے نہ نہیں تھا۔ اس قرآن کی وحی بھی اگر یہ شہید ہو چکے ہیں۔ یاد کرو جیوسف
 نے انہیں یہ کہ ایسے کہ اب میری راہ آ کر اور چاند سورج دیکھو انہیں انہیں سیدہ کر دیا۔ کہا ایسے کہ
 انہیں خوب رہا ہو نہ کہ آکر وہ تیرے ساتھ رہا۔ چلتا ہے شہید سلطان آدمی کا کھلا نہیں ہے۔ اور
 اسی طرح تیرے اب جس لگا اور جمع ہوا۔ انہیں مانا سکھا گیا اور تھیں اپنی نعمت پوری کر گیا اور خوب
 کے کہ وہ انہیں صبر کر کے دونوں باب اب میری راہ صحت ہو رہا ہے۔ بیشک تیرے اب علم و حکمت والا ہے۔
 بیشک یوسف اور اس کے بھائیوں پر بھیعہ والے غریبے نشانہ ہیں۔ جب کہ کہ فرید یوسف اور اچھا بھائی
 سارے اب کہ سب سے زیادہ بھائی ہیں۔ ہم یہ کہ۔ بیشک سارے اب ہر قسم کی نسبت میں وہ تھیں
 یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پتھک رکھو تھا کہ باک کوہ مرن تھا کہ انہیں اور اس کے بھائیوں کا
 وہ تھیں ایک نئے دلا ہوا یوسف کو مار دھیں اور اسے زندہ کر دینے کے لئے کوئی راہ چلتا ہے اگر یہی راہ

تھیں کرنا۔ بولے اور کہا کہ اب انکو کیا ہوا کہ یوسف کے ساتھ ہمارا اعتبار نہیں کرتے اور ہم کو اور کسی بھی آدمی سے مل کر
 اور سے ہمارے ساتھ بھیجے کہ وہ یوسف کو کھانا اور کھچا دے۔ بیشک ہم ایک شہنشاہ ہیں بولا بیشک مجھ پر دیا کہ تم اوسے بچاؤ اور
 ڈرنا نہ کہ اوسے بھیجے یا کھانا اور تم اوس سے بھیجے ہو۔ بولے اگر اوسے بھیجے یا کھانا اور ہم جس سے بھیجے ہیں
 جب تو ہم کسی طرف سے نہیں کہ مجھ سے اوسے لے لے اور شکلی راہی ہی تھو کہ اوسے اندھ کو تو بین بین ڈالیں اور
 ہم اوسے دی بھیجی کہ فرد تو انھیں اور کھانا بہ کار جہاد دینا ایسے وقت کہ وہ نہ جانتے ہو غور۔ اور رات ہو اور ان کو اب
 کے پاس روتے آئے۔ بولے اگر ہمارے باب ہم دوسرے نقل ہے اور یوسف کو اپنی استیلا کے پاس بھیجنا تو اوسے بھیجے یا
 کھا گیا اور اب کسی طرح ہمارا یقین نہ رہا کہ ہم بھیجے ہوں۔ اور اوس کو کرتا ہر ایک جھوٹا فریاد لگا لگا کھا کھا کھا کر
 دونوں نے ایک بات سمجھا۔ اس خط نامی ہر دو صبر چھا اور اوسے مدد دیا تھا ہوں ان بالوں پر قلم تیار ہو۔ اور ایک تانبہ
 آیا اور دونوں نے اپنا پال لایا اور اسی کو اپنے دل میں ڈال دیا کہ اسی کو کسی خوشی کی بات پر یہ تو ایک مڑا ہوا اور اوسے ایک
 پونجی بنا کر چھپایا اور اوسے جانتا ہی جو وہ کرنا ہیں۔ اور بھیجنا ہوتا ہے اوسے کو کھانا اور کھانے کے بعد وہ برون پر چھ ڈالا اور انھیں
 دوسری کچھ رغبت نکلے اور مقررہ شخص سے اوسے دیا وہ اپنی عورت سے ملا اور عورت کے ساتھ اپنے جان
 سے بھیجے یا انکو ہمیشہ بنائیں اور ہمیں یوسف کو اوس زمین پر لایا اور اسی کے اوسے باتوں کا انہی کی فکری سکھائیں
 اور اوسے اپنی تمام ہر حالت پر مقررہ کر کے اوسے نہیں جانتے۔ اور جب اپنی پوری قوت کو پہنچا ہمیں اوسے حکم کی اور علم عطا فرما
 اور ہمیں اسی ہی حکم دینے ہیں کہ وہ۔ اور وہ جس قوت کے کہ میں تھا اوسے اوسے بھیجے یا کہ اپنا پال لایا اور وہ دروازے
 سے نکل کر اپنے اور اپنی کو تھیں سے کہیں پہنچا کہ اللہ کی پناہ وہ عزیز تو میرا اب بھی ہر درشنی راہی اور اوسے بھیجے یا
 رکھا بیشک کہ اوسے کھانا نہیں ہوتا۔ اور بیشک عورت نے اوسے ارا کو کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اور اپنے
 وہ کی پہل نہ کیے لیتا ہمیں کہ اوسے ہر راہی اور بھیجے یا کو بھیجے دین بیشک وہ ہمارے جسے جوئے بعد وین
 ہے۔ اور دونوں دروازے کی طرف رہے اور عورت نے اوسے کھانا کر بھیجے سے چھپایا اور دونوں کو عورت کا مینا
 دروازے کے پاس ملا جوئی کیا سزا اسے روکی جسے تیرن گھروالی سے بدی جانی مگر یہ کہ قید کی جا یا کہ کھانے مارے۔

[illegible]

برقی گداز نام جو بھی اور تھیں آ رہا ہے اور انے تراشے ہیں اور انے اولیٰ سند نہ اور انی حکم میں ملے گا
 اور سے فرمایا کہ اس کو اس کی تہہ پر جو بہیدہ دین بہ کسین انتر کو نہیں جانے۔ اگر قید نہ دہوں سا کھو تم میں
 ایک تو ان پر اب بادشاہ کو شرب بلڈیہ کارک دوسرا وہ معمول دیا جائیگا تو پیرندہ اور اسکا سرکھ گئے حکم ہوگا
 اور اس کا جھکا تم سوال کرتے تھے۔ اور یوسف نے اون دونوں میں سے جسے چاہتا سمجھا اور اس کے پہا پر اب (بادشاہ) اس
 پاس میرا ذکر کرنا تو شیطان نے اور کھلا دیا کہ ان پر اب (بادشاہ) اسے سافے یوسف کا ذکر کرے تو یوسف کی ہر اور جیٹا
 میں رہے اور بادشاہ نہ پائے۔ بے یقین سات کائین فریدہ انھیں سات وہلی کائین کلا ہی ہیں اور سات
 مابین ہری اور دوسری سات سوکھی اور دروازہ پیری اور اب اس کے تھیں جواب کی تعبیر کی ہو۔ برہ پریشان
 خواہ ہیں اور ہم غریب کی تعبیر نہیں پانتے۔ اور کہ وہ ہوان دونوں سے یہ تھا اور ان کے بعد تہہ اور سے یہ آیا میں
 تھیں اسکی تعبیر تہہ اور کچھ بھیجو۔ اور یوسف اور حدی میں تعبیر جو سات فریدہ کائین جنھیں سات وہلی کلا ہی
 میں اور سات ہری مابین اور دوسری سات سوکھی شہید میں کوئی طرف رٹ رجان شہید وہ اگر چاہوں۔ کہا
 تم جنھیں کر دے سات ہری لکنا تو ہوگا تو اسکی بال میں ہر دو رٹ رجان کھاو۔ پھر اسکی ہر سات کر کے
 ہری آئیے کہ کھا جائیگا تو تم کو اسکی چھ رٹ رکا تھا رٹ رکا جو چاہو۔ پھر ان کے ہر ایک ہری آئیے جنھیں کوئی کوئی دیا جائیگا
 اور ان میں رس جو آئیے۔ اور بادشاہ بولا انھیں میرا پاس آؤ تو جب اسکی پاس آئیے کیا کہ ان پر اب (بادشاہ) اس
 پاس بیٹھ جائیگا اور اسکی بوجھ کیا حال ہر اون تو رٹ رکا تھیں فرما ان کے ساتھ ساتھ مابین اور کلا فریدہ سات ہری۔
 بادشاہ نے ہر اور رٹ رکا کھاتے تھے ان کا کام تھا جب تہہ یوسف کاجی مہانا یا کو میں اور کلا ہی سرکھ اور کلا ہی
 نیالی عزیزی کی عزت ہو اب اصل بات کھلانی میں اور کاجی مہانا جانتا تھا اور وہ بیشک سمجھتے ہیں۔ یوسف نہ مہا بہ
 نے آئیے کہ فریدہ معلوم ہو جائیے کچھ اور اسکی ضیانت کی اور اسے دغا بازوں کا مکر نہیں جانتا۔
 اور حق ان پر نفس کو بہ قصہ نہیں بناتا بیشک نفس تو برای کا اثر اکلم دہر والا ہے مگر جس پر اب (ہم) اور بیشک پر اب

بخشید و ملازمین را بر سر کار باس داد و بدین اوضاع رسید و چون از آنجا بازگشت
 و بقیه آج آب جاری بهمان نحو ز مستندین - و نصف از آنجا به زمین که خود از شیراز و بقیه زمین حفاظت و اقامت دالا
 چون - اورا برین بنجر و صیف کو اوس ملکہ بر قدرت بخشش اوسین جهان چاہی و بر سر کار آمدی وقت جسے جابین بیجا میں اور ہم
 نیکون کا نیک صاف بنسین کرتا - اور بقیہ آفرات کا تو اہل فکر یہ بنجر جو ابان لار اور بر سر کار آمدی اور اوس صیف کے
 بھائی آتے تو اوس کے پاس وہ خود تو صیف اور بھائی لیا اور اوس کے پاس وہ اور اوس امان امی - اور جب
 روز کا سامان چھوڑ دیا گیا رخصت ہو گیا اور بھائی صیف کو اوس کے پاس دیکھتے کہ میں پورا ماچا ہوں اور میں سے
 سہ صہانہ دار ہوں - تو اگر اوس کے پاس سے اوس کا اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 ہوئے ہم اوسکی خواہش کرینگے اوس کے باب سے اور ہمیں یہ خود کرنا - اور اوس صیف سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 اور اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 جب وہ اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 کہ غلامین اور ہم خود اوسکی حفاظت کرینگے - کہ کیا اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 جہاں سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 کہ وہ اپنی پوجی بائی نہ اوسکو چھوڑے گی ہر روز اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 کہ وہ اپنی اور ہم اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 دینا یہ بادشاہ کے سامنے کہ نہیں - کہ میں ہر روز سے تمہارے ساتھ نہ چھوڑا جیتا تم مجھ کو کاہلہ نہ دے اور خود
 اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 اور ہر اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے
 کہ تو سب اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے اوس کے پاس سے

کے علیٰ حق امداد سے لیتی ہے جو کہ دیکھتے ہیں امداد سے فائدہ ہے جس میں ہم اس امداد میں شریک ہیں۔
 کہتا ہے کہ نفسی تھیں کہ جب بنا دیا تو جہاں صبر ہو کر یہ کہ امدادوں سب کو چھوٹے ملے نہ بشکریہ ہی علم و حکمت
 والا ہے۔ اور اودن سے کوئی پھیرا اور کیا مارا فسوسا و سوسا کی حدائی برادر اوکسی آنکھیں غم سے مستحضر ہیں لیکن
 تودہ غصہ تھا تارے۔ بڑے خدا کی قسم اب ہمیشہ یہ سوسا کی یاد کرتا رہے گا یہاں تک کہ گورنر اور مالکین یا جان
 سے گزر جائیں۔ کہا میں تو ان پر ہریشانی اور غم لاکھ کی فریاد امداد سے کرنا ہوں اور مجھے امداد وہ شائیں معلوم
 ہوتی ہیں کہ اگر بیٹو ہاؤد جو سوسا اور امداد سے لاکھ کی کاسراغ لگاؤ اور امداد رحمت سے نا امید ہو شریک
 نہ ہو۔ امداد سے نہ ہو۔ مگر کافر لوگ۔ جو جب وہ سوسا کے باطن پہنچے وہ ایڑی سے ہاتھ اٹھاتے ہیں اور
 گھوڑا کو کو شریک یعنی اور ہم بقدر پوچھی پکڑتے ہیں تو اب ہمیں درنا ہے۔ بڑا اور ہمیشہ خیرات سے شریک اور خیرات
 و اذی و صدمہ دیتا ہے۔ بڑے کچھ خبر کرتے ہیں کہ اس کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے۔ بڑے کیا ہو چ
 تو یہ یہ ویسے ہیں ہمیں دیکھتے ہیں اور یہ میرا لگا ہوا شریک امداد میرا احسان کیا شریک جو ہر ہر کار اور
 صبر و شکر سے لیا کرتا ہے۔ خدا کی قسم شریک امداد آج میری نصیب سے ہے اور شریک
 ہم خطا دار تھے۔ کیا آج تم کچھ تلاست نہیں امداد میں صاف راز اور وہ سب ہر باؤں سے بڑھ کر ہو یا نہ ہو۔
 میرا یہ کہنا کیا دوسرے میرے مافیہ کوئی بڑا اور کوئی آنکھیں کھل جائیں اور انہیں سب کو جو میرا باطن سے آؤں
 جب تا غم صدمہ سے جدا ہوا بیان اؤنگے مانے گا شریک میں ویسے کہ شریک باتا ہوں اگرچہ یہ کہو کہ سچ لیا ہو
 خدا کی قسم یہ اپنی اور سی جہانی خود زنی میں ہیں۔ جو جب شریک نہ ہو لاکھ آؤں وہ کہتا تھا کہ شریک بڑا
 اور بیوقوف اور سی آنکھیں جو آئینہ سادہ نہ تھا کہ مجھے امداد وہ شائیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ بڑے ایڑی سے
 باب چار گورنر ہر شریک مافیہ شریک ہم خطا دار ہیں۔ ہا جہاں میں تھا شریک انہیں سب کا ہر شریک کی شریک
 ہر شریک۔ ہر شریک سب ویسے کہ ہر شریک انہیں باب کو انہیں باطن جگہ دی اور ہر شریک میں داخل ہوا تھا

۲۵

توانا کے ساتھ۔ اور انہوں نے باب کو تخت پر بٹھایا اور وہ سب کے ساتھ بیٹھ گئے۔ اور اس کے بعد اس کے سر پر مہر لگا دیا۔
 میری بیٹی فریب کی تعمیر پر پیشکش کی۔ میری بیٹی سنا گیا اور پیشکش اس نے مجھے احسان کیا کہ مجھے قید سے نکال دے اور اب
 سب کو گارنٹی دے دے آیا جو اس کے دشمنوں نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں ناخوشی کرادی تھی۔ پیشکش پر اس میں ہاتھ
 چاہے اس کی آدمی جتنی کہ علم و حکمت والا ہو۔ اور میری بیٹی نے مجھ کو ایک بڑی عظمت دی اور مجھ کو باطن
 کا انجام لگانا سکھا یا اور اس کی آدمی اور زمین کے بنائے ہوئے نو میر کا کام بنایا اور وہ دنیا اور آخرت میں میری مدد کرنے لگا
 اور اس نے ملا جو میری قربانی کے لئے لائی تھی۔ یہ کچھ عجیب سی چیزیں ہیں جو میری طرف سے تھیں اور وہی تھیں اور وہی تھیں
 نتیجے میں انہوں نے ان کا کام لیا کیا تھا اور وہ دونوں جلی رہ گئے۔ اور اس کے بعد اس کی بیٹی نے ان کے لئے
 درمیں المیہ کی کچھ اوجہ تھیں مگر یہ تو نہیں مگر سارے جہان کی نصیحت ہے اور کتنی نشانی ہیں اس کی آسمانوں اور
 زمین میں کہ لوگوں کو اس پر آمین اور اس کے پیچھے رہیں۔ اور ان میں اکثر وہ ہیں کہ اللہ پر یقین نہیں لائے
 مگر شر کرتے ہوئے۔ یا اس سے منکر ہو جھگڑا کہ اللہ کا مذاق نہیں آکر گھیرے یا اللہ کے پیچھے تھیں۔
 اچانک آج اس کے اور ان میں خبر ہو۔ تم فرماؤ یہ میری ہے میں اللہ کی طرف سلامتا ہوں میں اور جو میری طرف مومن
 جلیں دیکھا آج میں رہتی ہیں۔ اللہ کو باکی مراد میں شریک نہ کرنا۔ میں۔ اور میری حق سے حقے کو الگ بھیج سب
 مردی حق جن میں ہم جی رہے اور سب شہر کے ساکن تھے کہ علیہ کوں زمین میں چلے نہیں تو دیکھتے کہ ان سے پہلے وہاں
 یا نہ ہو اور پیشکش آخرت کا طور پر میرے کارڈ کو میری تحفہ میں عقل نہیں۔ یہاں تک کہ جب کوئی کوئی ظالم یا سب
 ان امیدیں اور لوگ کچھ کہ رسول خدا نے غلط کیا تھا اور وقت ہمارے مدد آئی تو جسے ہم نے جانی یا جانی اور ہمارے آقا
 مجرم کو لوگوں سے چھوڑ نہیں جاتا۔ کبھی یہ بھی ضرورت سے عقلمند بھی آج میں نہیں جانتے۔ یہ وہی حادثہ کی بات نہیں چکنا
 میں نے یہ سب کچھ لکھا تو تم نصیحت کرو اور ہر چیز کا مفضل یا اور مسلمان کو یہ بات اور وقت ہے

[illegible]

ابرم

نہ تھیں ان میں اور سبکی طرف بلاتا ہوں اور سبکی طرف بھی جھڑنا۔ اور اس سبب سے ہمیں اس طرح غصہ ہوتا ہے
 اور اس سے دماغ اور ذہن کو خواہش ہوتی ہے کہ یہ بھی علم آج کل تو اس کے لئے نہ تیرا کوئی حاتی ہو گا نہ بچا ہے
 دیشیہ ہم نے یہ سب رسول بھی اور ان کے پیچھے ہیں اور کئی رسول کا کام نہیں کہ کوئی نبیانی نے آئے
 مگر ان کے علم سے ہر وہ کی ایک کھفت ہے۔ اس کے بعد وہ چاہتا تھا اور ثابت تر نام اور اصل کھٹا اور سبکی باور
 اور اگر ہمیں تحقیق دیکھیں تو یہ سب سبب سے اس کے لئے ہیں اور اس کے لئے ہیں اور اس کے لئے ہیں
 ہر اور حساب لیتا ہمارا وہ یہ تھا کہ وہ نہیں سمجھتا کہ ہم ہر طرف سے اس کے لئے ہیں اور اس کے لئے ہیں
 اس کے علم فرماتا ہے اس کا علم ہے اور اس کے حساب سے دیکھیں لگتی۔ اور اس کے لئے ہیں
 اگرچہ ہمیں تو ساری خفیہ خبر مانتے ہیں۔ جانتے ہیں کہ وہی جانے اور اب جاننا ہے ہمیں ماف کے لئے
 بچھلے ہو۔ اور فرماتے ہیں۔ تم فرماؤ اس کے لئے وہی ہے جو ہمیں اور وہ جسے تم نے علم ہے

ع

ع

سورۃ ابرہیم

اس کے نام سے شروع ہو جائیے ہم دعا
 ایک کتاب ہے جس میں ہے کہ اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 جو عزت والا سب فرماتا ہے۔ اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے
 اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے اور اس کے لئے ہے

۱۴۱

جو تکراری مادی تھی اور تھوڑی سی بیٹوں کو دیکھ کر کہ اور تھوڑی سی بیٹیاں بھی زندہ رکھیں اور انہیں تھوڑی
 رب کا بڑا فضل ہوا اور یاد کرو جب تھوڑی سی بیٹیاں اگر حوا احسان مانو گے تو میں تمہیں اور دو گنا اور
 اگر ناشکر کر دو تو میرا عذاب سخت ہے۔ اور مومن نے کہا اگر تم اور زمین میں جیسے ہیں سب فرما جاؤ تو بیشک
 اللہ بڑا پرہیزگار ہے۔ کیا تمہیں ان کی خبریں نہ آئیں۔ تو تم سے پہلے تو جی تو م اور عباد اور
 ان کو کہہ دو کہ ابھٹیں اللہ ہی کا اور ان کو رسول ان کی پاس روشن دیکھیں لیکن ان کو وہ ان کے انہی مومن کی طرف سے
 اور جو ہم شکر میں ان کے اور تمہاری کائنات جیسا کہ اور جس راہ کی طرف ہیں بلا تہم اور میں ہیں وہ شک کر کہ بات
 کھینچ نہیں دیتا۔ ان کو رسول ان کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 کچھ نہ کہتے اور تمہیں شکر ہے۔ موت کے مقرر وقت تک تمہاری زندگی بدل نہ دے گا اب مٹا دے گا جو تم کو میں
 جسے آدمی مومن جانتے ہو کہ میں اور ہے باز کو جو ہمارے باب دادا پر ہے تو اب وہی روشن سے ہمارے پاس اور
 اور ان کو رسول ان کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 ہم میں نہ ہر تھوڑی سی بیٹیاں کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 یا ہوا اللہ میں ہر تھوڑی سی بیٹیاں کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 جو دھارنے والوں کو اللہ میں ہر تھوڑی سی بیٹیاں کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 یا تم ہمارے میں ہر تھوڑی سی بیٹیاں کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 سب انہی اللہ میں ہر تھوڑی سی بیٹیاں کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 نے فرجہ مانگا اور ہر سرکش سب دھرم ہمارا ہے۔ جسے ان کے بھی لگی اور ان کے بیٹے کا ان کے بیٹے کا۔ مشکل
 اور ساتھ تو ان کو ان کو ان کے انہی اللہ میں شک ہے اس سزاؤں اور زمین کا تہا تہا اللہ تمہیں بلا تہم کر کہ
 اور ان کے بھی لگی اور ان کے بیٹے کا ان کے بیٹے کا۔ مشکل

۱۲

صحت جو میں شمار کریں
 ۱۲

[illegible]

نہیں گزریاں تو ناگہانہ انداز میں کہ وہ وہ خلاف کر گیا بیشک اندر غائب ہو گیا یعنی والدہ محترمہ سے ملنے جا کر
 زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل گئے تھے تو ایک ایک کے سامنے جو کتب میرا تھیں اور
 وہ سب تم پر نہ گزریاں تھیں کہ میری زمین میں ایک دوسرے کے جڑا ہوا تھا۔ اور کچھ کچھ وہاں سے گزریاں تھیں اور وہاں سے گزریاں تھیں
 یہاں۔ اس لیے کہ اندر میرا تو اس کی کافی قاعدہ لایا بیشک اندر حساب کرتا کچھ دیر نہیں لگتی تھی یہ وہ تو کچھ
 پہنچا تھا اور پہلے وہ رہتا تھا کہ جانیں اور اس لیے کہ وہ جان نہیں کہ وہ ایک ہی شخص وہ اور اس لیے کہ عقل و

سم ۴ م لکھنا نام سے شروع جو بیت مہر نام والد

یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔ بیت آرزو زمین کی شے فخر فخر کا شے مستطاب ہے۔ اور کچھ کچھ وہاں سے گزریاں تھیں
 اور بہتر اور اصحاب و زمین کی تعلیم میں ڈالے تو اب جا آج ہے۔ اور کچھ کچھ وہاں سے گزریاں تھیں اور کچھ کچھ وہاں سے گزریاں تھیں
 ہوا خوش تھا۔ کوئی ترہ اپنا رہا۔ نہ آئے تھے نہ پھر تھے۔ اور یہ کہ اگر وہ جبر فرماں لا تو تریشک تم
 انہیں۔ ہمارے پاس قریشے کیوں نہیں لایا اگر تم سچو۔ ہم قریشے بیکار نہیں آتا رہا اور وہ آدھری اور زمین
 مصلحت نہ تھی۔ بیشک تم اگر ادا رہا ہو جبر فرماں اور بیشک تم خود اس کے نگہبان ہیں۔ اور بیشک تم کچھ کچھ ہیں اعلیٰ
 امور نہیں رسول بھیجے۔ اور ان کو پاس رکھو زمین آتا ہوا اس سے نہیں کرتا ہیں۔ ایسے ہی تم اس میں نہیں
 جو زمین کے لوگوں میں راہ دہی ہیں۔ وہ دوسرے زبان نہیں لایا اور ان کو کی راہ پر چلی ہو۔ اور اگر تم ان کو
 یہ آسمان میں کوئی دودھ لایا کہ ان کو زمین پر چلتے۔ جب ہی کی کتب کہ ہمارے ساتھ ہونے کی ہر جگہ ہمیں
 جا رہا تھا اور بیشک ہم نے آسمان میں ہر جگہ اس کے دیکھے والے ہوتے آ رہے تھے اور اس میں ہر جگہ
 مردود۔ محفوظ رہا۔ مگر جو ان چھپے تھے ان کو اس کے چھپے ہر نام روشن شد۔ اور ہر زمین کی تعلیم اور اس میں
 لکھ ڈالے اور اس میں ہر چیز ان کے آگے آگے۔ اور ان کے آگے آگے زمین اور وہاں سے گزریاں تھیں

دستبر
 صوفیۃ الحج
 سہ ماہی

میرا ہی مذاب اور ذائق غلاب ہے۔ اور انھیں احوال مناد ہم سب سے پہلے لکھا۔ جسے اوسکا
باس آئے تو بڑے سلام کیا میں تھے درمقدم ہوا۔ اور کون کھا ڈیرے نہیں ہم ایک اور علم دانی کے ساتھ
دیر میں۔ کیا یہ اس پر خوش دین ہو کہ مجھ بڑھا یا پیو یا۔ سکا ہی بہ نسبت دیر ہو۔ کیا میں ایک بوجھ
دی ہر آپ نا امید ہوں۔ کہ انور اب کی وقت سے کون نا امید ہوں تو وہی طو راہ ہوئے ہیں جو تھا تھا کیا کام ہر
از رشتہ۔ بڑے ہم ایک قوم کی طرف بھیجے ہیں۔ گرا طے کھرا دے دن سب ہم کیا ہیں۔ گرا اوسکی
عورت ہم کھرا ہیں کہ یہ بھیجے یا انور ان میں ہرے جب دھندلے ہوئے فرشتے آئے۔ کیا تم کو کچھ داند
گرا ہو۔ کیا ہم ہم وہ ایک باس دے لائے ہیں یہ گرا رشتہ کرتے تھے۔ اور ہم ایک باس سب کھرا دے ہیں اور
ہم ہرے ہیں۔ تو اس کھرا دے کھرا رات اس کھرا دے یا ہرے اور آپ کھرا دے اور ہم میں کھرا دے کھرا دے
ان کھرا دے کھرا دے کھرا دے۔ اور ہم اس کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
اور شہر دے کھرا دے کھرا دے۔ گرا طے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
ہوئے کیا میں کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
کھرا دے۔ اور کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
تو ہم اس میں کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
واکھرا دے۔ اور کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
اور کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
بہرے ہیں۔ اور کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے
کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے کھرا دے

سوز کے راستہ اور دن اور صبح اور رات اور شام اور کسی حکم کے باندھ میں بیشک اس میں نشانیاں ہیں قطعہ نہ کر۔ اور وہ
جو تمھارے زمین میں پیدا کیا جنگ بڑنگ بیشک اس میں نشانیاں ہیں مگر نہ کر۔ اور وہی ہے جسے تمھارے دریا مسو کیا
کہ اور زمین سے نازہ گوشہ کشا ہے اور اس میں نشانیاں ہیں جو جسے بنے ہو اور تو اس میں نشانیاں دیکھو کہ باقی چیز عظمیٰ
ہیں اور اس کے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اس میں احسان مانو کہ اور اس سے زمین میں گندو ابلے کہ زمین تمھیں دیکھ
نہ کا خبر اور غریبان اور رستے کہ کہ تم راہ پاؤ۔ اور ملاحقین اور شام سے وہ راہ جاتے ہیں۔ تو کیا جو بنائے وہ ایسا
ہو جائیگا جو نہ بنائے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے۔ اور اگر اس کی نصیحتیں گنرو اور زمین شام کو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان
ہے۔ اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتا ہے اور جو لاپرواہ کرتا ہے۔ اور اللہ کو اس کا جو بچے میں رکھی ہیں زمین بنائے اور خدا بنائے
ہیں۔ مرد میں زندہ نہیں اور زمین خبر نہیں کرے کہ اٹھانے جائیگے یا تمھارا معبود آیا ہے معبود مر تو وہ جو آفت بہ
ایمان نہیں لاندہ آدمی دل شکر ہیں اور وہ موزر۔ فی الحقیقۃ اللہ جانتا ہے جو چھپاتا ہے اور جو لاپرواہ نہیں بیشک وہ خود دیکھو
لینے نہیں فرماتا۔ اور جس سے کیا جا تمھارے کیا اور اس میں اگلی کی نشانیاں ہیں۔ کہ قیامت کے دن اس کی بوجھ
اٹھائیں اور کچھ بوجھ اٹھو زمین اس کی جگہ سے گراہ کر رہیں کہ کویا ہی برا بوجھ اٹھائے میں بیشک اس کے اٹھان
نے فریب کی تھا تو اللہ نے اس کی چٹائی کو سے یا تو اس سے اوپر جیت کر پڑی اور اس پر زمین سے کیا جائیگی اور زمین خبر تھی
جو قیامت کے دن اور زمین زندہ کرے گا اور فرما جائیگا کہ ان میں میرے شریک زمین تم چھپانے کی علم دے کہ زمین کی ساری
اصوات اور برائی کا فرد نہیں ہے۔ وہ کہ فرشتے اس کی جان لگاتے ہیں اور اس حال پر کہ وہ ان پر آ کر رہے اب صلح
دائیگی کہ ہم کچھ ہائی نہ کرتے تھے ان کو نہیں بیشک اللہ خوب جانتا ہے وہی کہ کوئی کچھ سبب جسے کہ دروازہ زمین جاو
کہ ہمیشہ اس میں رہو تو کیا ہی برا لگنا موزر دیکھا۔ اور وہ دونوں کے ہا گیا تھی پکارے کیا اور تارا بوسہ فوجی حضور
اس دنیا میں بھلائی کا ذکر ہے بھلائی ہے اور بیشک چھلکے سے بہتر اور فرد کیا ہی اچھا کچھ دوسرے بہتر کا رونا کا۔ سلا
بیشک اس کے باغ زمین جائیگے اور کچھ بہتر نہ رہا ان اور زمین دیکھا جو چاہیں اللہ ایسا ہی صلح دیتا ہے بہتر کا رونا کہ

وہ جسے جان لگاتے ہیں فرشتے مستحکم زمین میں بہتے ہوئے کہ غیر سلامتی و رحمت میں جاؤ بدلہ اپنی کجی کا۔ کاسرک
 انتظار میں ہیں مگر اسکے فرشتے آئین باتھریک لذاب آئے اونسے اٹھون نہ بل ایسا ہی کیا اور اوندے اور پیر
 پر غم کیا ان وہ خودی اپنی جان پر ظلم کرتے تھے۔ نوازکی بری لائیاں اور پیر پیرین اور اوندھیں گھبر لیا اونسے
 جس پر ہستے تھے۔ اور مشرب بولے اللہ چاہتا تو اوسکے سوا کچھ نہ پوچھتے نہ ہم اور نہ سارے باب دادا اور نہ اوسکے
 خدا پر ہم کو کچھ غم تھا اسے ایسا ہی اونسے اٹھون نہ لیا تو رکوان پر کیا ہم مگر صاف پہنچا دینا۔ اور مشرب
 ہر صفت میں سے پھر ایک رسول بھیجا کہ اسکو پر جو اور شیطان سے بچو تو اوندھیں لکھو اللہ کے راہ دکھان اور کسی پر
 گمراہی نہ چھوڑو گھٹیک اور ہی تو زمین میں چلے پھر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلائیو اوندھیں۔ اگر تم اوندھیں
 پرست ہی ہو مگر تو نہیں اللہ پرست نہیں دیکھتے تم راہ نری اور لوگ کوئی مددگار نہیں۔ اور اوندھوں نے اللہ
 کی قسم کھائی انہر طرف میں صحت و شش سے کہ مدد دے اور اٹھائیں مان کیوں نہیں سجادہ ہا دیکھو کہ ہم پر کون کون
 نور نہیں پڑتے۔ اسکیلکے اوندھیں صاف بتا دیں بات میں گھٹل نہ تھی اھد راسیے کہ کافر جان نہیں کہ وہ
 جھوٹ تھے۔ جو غیر ہم چاہیں اوسکے سارے فرامایا ہی ہوتا ہے کہ ہم کہیں ہر ہا وہ نور پرانی ہر اور جھوٹ نے اللہ
 کی راہ میں اپنی کھو بار جھوٹ و مظلوم ہو کر فرور ہم اوندھیں دنیا میں اچھے بھگے دیکھ اور بنیک آفت کاواہیت ہر
 کسی طرح ترک جانتے۔ وہ جھوٹے گھبر لیا اور انہر رب ہی پر پھر وسارتے ہیں کہ جسکی قسم سے پانچ پھر ہر فرشتے
 طرف ہم دی کرتے تو اوروں کو ہم دانسے بوجھو اگر تھیں علم نہیں۔ روشن و علین اور کتا میں کیک اور ای کوہ کھایا
 طوف یہ یادگار تارہ کی تم کو ناسے بیان کر دو جو اوندھیں طرف اوترا اور کسین وہ دھیان کریں۔ تو کیا جو اب ہر کر کرتے
 ہیں اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اوندھیں زمین میں دھنسا کر یا اوندھیں دماں عذاب آئے جہان سے اوندھیں خبر نہ
 یا اوندھیں چلے پھر نہ پڑے کہ وہ کھلا ہیں سکتے۔ یا اوندھیں نقصان دیر و پیر رفتار کرے کہ بنیک تھا ارب
 نہایت مہربان۔ ہم دلاہم۔ اور کیا اوندھوں نہ کھیا کہ جو پیر اور نہ بنائی ہر اچھی ہر جہان بیان و خود بابائیں جھکتی ہیں

نہ

ع

جو اونکو بیٹھ جیٹ کر اور ان کو بچھ میں سے خالص دودھ گھلے سے سہل اور تر پانیے داؤں گریے۔ اور بھور اور انور
 کے بھونین سے کہ اس سے خنیز بنا نہ ہوں اور اچھا رزق بیشک اس میں نشانی پر عمل دالوں گے۔ اور تمھارے
 شہید کی مکھی کو اسام نام کہ چارونین گھر بنا اور درختوں اور چھوٹے بنیں۔ پھر ہر قسم کے بھل میں سے بھا اور انہر
 بی راہ میں جل کہ شیر کے نرم دآسمان ہیں اونکے بیٹھ سے ایک پیڑ کی چیراںک ہرنگ لکھی ہر صہن گوانا
 تند رشتی ہر بیشک اس میں نشانی ہر دھانی انا دالوں گے۔ اور اندر تھیں پیدا کیا جو تھاری جانتیوں کر گیا اور تم میں
 کوئی سبک ناصحی ہر طوط پھیرا جاتا ہے کہ جانے کہ کچھ نیا نہ بیشک اللہ سب کچھ جانتا سب کچھ کر سکتا ہے
 اور اللہ تم میں ایک دوسرے ہر رزق میں ہر ائی دی تو صحن ہر ائی دی ہر دینا رزق ہر ماہی ہر کوئی نہ بھیرا دینا کہ وہ
 سب او میں برابر ہر جائیں تو کیا اللہ کی نعمت سے مکر نہ ہیں۔ اور اللہ تمھارے بچے تمھاری جیسے کرتیں بنائیں
 اور تمھارے بچے تمھاری۔ ورنہ سے بیٹے اور بچے ہر قسم کے اور تھیں مستحق ہیں رزق سے روزی دی تو کیا بھری بات
 ہر یقین نہ ہیں اور اللہ کے فضل کے شکر ہر تہ ہیں۔ اور اللہ کے سوا اللہ کو کہتے ہیں جو انھیں آسمان باز میں کے
 کچھ بھی روزی دینا کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ کچھ کر سکتے ہیں۔ تو اللہ کچھ مانند نہ ٹھہر اور بیشک اللہ ہر سام اور ہر
 نہیں جانتے۔ اور اللہ ایک بات بیان فرمائی ایک بندہ ہر دوسرے کی ملک آب کچھ مقدور نہیں رکھتا اور ایک جیسے ہر
 اپنی طرف سے اچھی روزی عطا فرمائی کہ وہ اس میں سے فو کرتا ہے ہر جلی اور طہ ہر کراہہ برابر ہر جائیں سب فرمان الہی
 میں بلکہ انھیں اکثر کو غیر نہیں۔ اور اللہ نہ ہر بات بیان فرمائی دو مرد ایک گونا گوی کچھ عام نہیں کر سکتا اور وہ اپنی آقا
 ہر جو جہ ہر جہ ہر کچھ بھائی نہ لائے ہر برابر ہر جائے اور وہ ہر الفاظ فالحکم کرتا ہے اور وہ سید علی ہر ہر اور اللہ
 ہی بھی ہیں آسمان اور زمین کی بھی چیزیں اور قیامت کا معاملہ نہیں مگر جیسے ایک بیک مارنا بلکہ اس کے بھی قریب
 بیشک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اور اللہ تمھیں تمھاری ما دون کے بیٹھ سے پیدا کیا کچھ جانتے تھے اور تمھیں کمان

ع ۱۵ شعبان

اور آنگھ اور دل دیکھ کہ تم اچھا مانو۔ باد خون نہ پرندہ نہ کچھ حکم نہ باندھو آسمان کی نصائین اور زمین کوئی نہیں اور نہ
سوا خدا کا بیشک اسمیں نشان ہیں آسمان والوں کو اور زمین والوں کو دیکھو کہ وہ اپنے جہانوں کی کھالوں سے
کچھ کچھ بنا کر جو زمین پر پڑے ہیں تمہارا سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن اور ان کی اداں اور پیری اور بادل سے کچھ
گزشتی کا بسا کا اور برتنوں کی چیزیں ایک وقت تک۔ اور زمین والے زمین پر اپنی جو بنائی ہوئی چیزوں سے سایہ دیتے اور تمہارا
یہ پیرا زمین چھینے کی جگہ بنائی اور تمہارے کچھ پیرا دیکھو کہ زمین پر کچھ پیرا دیکھو کہ زمین پر کچھ پیرا دیکھو کہ زمین پر کچھ پیرا
حفاظت کرنی پر ہیں اپنی نعمت تم پر دے کر تا کہ تم فرمان مانو۔ پھر آئندہ مومن پھر دنیا کو محبوب تم نہیں مگر صرف پیرا دینا۔
اللہ کی نعمت پہنچانے میں جو لوگ کفر ہوئے ہیں اور انہیں ان کے مافریں سے اور جہنم میں کھینچے اور ان کے ہر وقت سے نودہ اور
میں سے ایک گواہ جو کافر نہ ہو نہ اجازت ہو نہ وہ ضائع جائیں۔ اور ظلم کرنے والے جب مذابک پھینکے اور یوں وقت سے نودہ اور
سے نکالے نہ اور زمین پر ہلکتے۔ اور شرف کرنے والے جب پیرا دینے لگے اگر ہمارا رب یہ ہیں ہمارا شریک کہ ہم
تیرے سوا اور جسے حق تو وہ انہیں بات پھینکے کہ بیشک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن اللہ کی طرف حاضر ہے تم گناہ اور اسے تم جھوٹے
جو بناوٹیں کرتے تھے۔ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم مذابک پیرا دینے لگے اور اسے نسا کا۔ اور
جہنم میں ہر گز وہ میں ایک گواہ اور زمین میں سے اڑھائی لگے کہ انہیں گواہی دی اور ان کی محبوب زمین ان سب پر شاہد بنا کر لے گا
اور ہر قسم پر قرآن پورا کر دے ہر چیز کا روشن بیان ہر اور ہر اہمیت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو بیشک اللہ حق فرماتا
ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ دار دیکھو اور منہ نہ مانتا ہر بھیابی اور ہری مانتا اور کشتی سے زمین اٹھیں۔ ہر ناما
کہ تم دھیان کرو۔ اور اللہ کا وعدہ پورا کرو جب قول باندھو اور زمین مضبوط کر کے نہ توڑو اور تم اللہ کو اپنا پیرا دینے لگے
بیشک اللہ ہر کام ہر ناما۔ اور اس عورت کی طرح جو جسے اپنا سرت مضبوطی کا بعد زینہ زینہ کر کے توڑ دیا ان زمین
آپس میں ایک اصل بھانہ بنا کر کہ زمین ایک گزہ دوسرے گزہ سے زیادہ ہو اللہ تو اس سے زمین آزماتا ہے اور خود
تیرے صاف ظاہر کر دیا تھا کہ جس بات میں جھگڑا تھا۔ اور اللہ جانتا تھا کہ ایک ہی امت کو تا کہ زمین اللہ کے لئے ہر ناما جسے

۱۶

۱۷

اور اندر کلمہ ہو گا۔ اور اندر کلمات بیان فرمائی ایک بستی کہ امن و اطمینان سے تھی ہر طرف سے اونکی روزی تشریح
 سے آئی تودہ اندکی فتنہ کنی باشندگان کرم نگاہی تو اندر اوسے بیخبر چکھائی جو کس سے یہ سزا چکھائی کہ اوسے جو کہ اور
 ڈر کا بیٹھا واپس یا بدلا اور کچھ کا۔ اور غیب کی خبر باس و غیب جن سے انکی کول تشریف لایا تو اونھوں نے اوس
 جھٹکے مانتو مذا ربے کچھ اور وہ بے انصاف تھی۔ تو اندکی دی ہوئی روزی جلال پاکیزہ تھا و اور اندکی فتنہ کا
 شکر و اثر تم اوسے بر جھٹی ہو۔ تیر تیر کی و ام کیام مرد اور خون اور سو کرا و شمت اور وہ جسکے ذکر جن جن نے خدا
 کا نام پکارا گیا کچھ لاج بہ منہ فراموش تر ما اور نہ کسے بڑھتا و غیب اند بخشنے والا مہربان ہے اور نہ کہو
 اوسے جو تھری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں بہ جلال ہر۔ و ام کہ اند میر جھوٹ باندھو غیب جو اند میر جھوٹ
 باندھو تھیں اور اند کلمہ ہو گا۔ تھوڑا بہ تمام اور اند کچھ کہ۔ و ناک مذاب۔ اور تیر و تیر جن و ام فراموش
 وہ خبر جن جو بیچ تھیں سنائیں اور ہنس اور تیر کلمہ کی مان و ہی اپنی جان و نہ کلمہ کچھ۔ بھر غیب تھا را
 رب کرمی جو نادانی سے برائی کر تھیں جو اسے مجبور نہ کرین اور سو رہا بنیں غیب تھا را رب کرمی جو نہ کلمہ و اند
 مہربان ہے غیب اسے ہم اند کا نام تھا اند کا فراموش دار اور رب ہے جدا اور مشر و نہ تھا۔ اوکے احسان
 پر شکر نہ خواہ اند نہ اوسے جن یہاں اور اوسے سیدھی راہ و نمان۔ اور ہنس اوسے دنیا میں جلال دی اور غیب
 وہ آخرت میں شایدان قریب ہے۔ جو غیب تھیں وہ بھی کہ دین ابہ سمی میری کہ جو ہر باطل سے اگد تھا اور مشرک
 تھا۔ ہفتہ و اونھیں پر کھائی تھا جو اوسین فتنہ ہو گئے اور غیب تھا را رب قیامت کہ دن اونھیں فیصلہ کر دیا
 جس بات میں اختلاف رہتا تھا۔ انجور کی راہ کی طرف بلاؤ کی تیر میر اور اندھی نصیحت ہے اور اوسے اوس طریق پر
 بحث کر جو رب ہے بہر جو غیب تھا را رب غیب جانتا ہی جو اندکی راہ سے تھا اور وہ غیب جانتا ہی راہ و انکو۔ اور اثر تم
 سزا دے ویسے سزا و جیبی تھیں پہچان تھی اور اثر تم میر و نہ غیب میر و انکو میر سے اچھا۔ اور اند میر
 نہ میر و اند تھا را میر اند کی توفیق سے ہر اور اند کا غم تھا و اور اند کرمی فراموش سے دنگ نہ۔ غیب اند اند کرمی صاف ہو
 و نہ میں اند و غیب ان کرمی ہیں

۲۱

۲۲

بنی اسرائیل

میں پروردگار کے پیغمبر تھے۔ یہ جو کچھ گزارش ان میں کی بری بات تیر کرکٹ یا لہندہ۔ یہ اذن و جہن میں سے ہر جہت سے
تھا ہر طرف جیسی حکمت کی باتیں اور اس نغمے والے الہ کے ساتھ دوسرا خدا نہ تھا کہ تو جہن میں جیسا کہ جاننا چاہتے ہو
دھلتے تھے۔ کیا تھا کہ رشتہ ٹوٹ گیا جن دین اور اپنی بے فرشتہ سے بیٹیاں بنائیں جیسا کہ تم بڑا ہول بڑے ہوش
اور شہید بنی اس قرآن میں طرح طرح سے بیان فرمایا ہے وہ سمجھیں اور اس کے اذخیں نہیں بڑھتی مگر نفرت سے تم فرماؤ
اگر اس کے ساتھ دوسرا خدا ہو جیسا کہ کہتے ہیں جب تیرے طرف کوئی راہ ڈھونڈھا تھا۔ اس کی راہ اور
بڑی آگے بڑھتا ہوں سے بڑی بڑی۔ اور کئی باکی بڑے ہیں سارن آسان اور زمین اور جو کوئی اذخیں ہیں
اور کوئی غیر نہیں جو اس سے سراسر ہی ہوئی اور کئی باکی نہ ہوئے مگر تم کوئی تعبیر نہیں سمجھتے جیسا کہ علم والا ہے
اور جو جب تم قرآن پڑھا جیسے تم میں اور نہیں کہ خدایت پر ایمان نہیں لائے ایک جیسا کہ براہ کر دیا۔ اور جو اس کے
دوسرے خدا سے ہیں کہ اس نے سمجھیں اور ان کو کوئی نہیں لکھتا اور جب تم قرآن میں ایسی آیتیں پڑھیں کہ
ان پر وہ بھیچے کہ وہ نہیں فوت کرتے نہ ہم غیب جانتے ہیں جس سے وہ سنتے ہیں جیسا کہ طرف کان لگاتے ہیں
اور جب پہلے مشورہ کرتے ہیں جب علم ہے میں تم سمجھ نہیں جانتے۔ یہ ایسے مردے جیسے مرد ہوا۔ دیکھو اذخوں
نے تجھیں جیسی کہیں دین تو گمراہ ہوئے کہ راہ نہیں پاسکتے۔ اور کہتے ہیں جیسا کہ ایمان اور دینہ دینہ ہو جیسا کہ
سچ چاہتے تھے اور اذخیں۔ تم فرماؤ کہ جو یاد یا اور کوئی حقوق جو تھا خیال بڑی ہو تو اب کہیں نہیں دینا
جو پڑ کر لکھا تم فرماؤ وہی جسے تم میں پہلی بار پیدا کیا تھا تو اب تمھاری طرف منسوب سے سر مل کر لکھتے ہیں کہ تم فرماؤ
شاید یہ نزدیک ہو۔ جیسا کہ وہ تمھیں بلانے کا تو اس کے لئے رہا اور اس کے لئے کہ تم کوئی اور فرماؤ اور میرے کہنا
سے فرماؤ وہ بات میں جو بہت اچھی ہو جیسا کہ شیطان اور اس کے ساتھیان خدا کے دینا ہی جیسا کہ شیطان آدمی کا
کہلاؤ نہیں۔ تمھارا بے تحشہ خوب جانتا ہو۔ وہ جو تم کو کچھ کر رہا ہے جو تمھیں مذاب کر کر اور تم کو کچھ
کر ڈالنا نہ چھوٹا۔ اور تمھارا اب غیب جانتا ہو کوئی۔ اذن اور زمین میں ہیں اور جیسا کہ تم نہیں لکھتے
آپس پر ہر الہی اعداد اور کوئی جو علم فرماں۔ تم فرماؤ کہ اور اذخیں جیسا کہ سو اماناں کہ تم کو وہاں اختیار نہیں ہے

[illegible]

افضل کیا۔ جس میں ہم ہر وقت کو لوگ امام کے ساتھ بلائیں تو بیانیہ نامہ دہی کے میں دیا گیا یہ گویا بیانیہ ہر چھ
 اور تانے جو الکاحی نہ دیا یا جائیگا۔ اور جو اس زندہ میں اندھا ہوا وہ آفت میں اندھا ہوا اور ادھی زیادہ کرے۔
 اور وہ تو قریب تھا کہ تحقیق کے سرسبز دین کے ساری دینی سے جو ہم کو بھیجی اور ایسا ہوتا تو گویا گہرا رکعت بنائے۔ اور
 اگر ہم تحقیق ثابت قدم نہ کرتے تو قریب تھا کہ ہم ان کی طرف سے کچھ ٹھوڑا سا جھلے۔ اور ایسا ہوتا تو ہم کو دینی مگر
 ہر دو جہد موت کا روزہ دین کے جو ہم ساری مقابل اپنا کوئی مدد کا بننا۔ اور جیسا کہ قریب تھا وہ تحقیق اس میں سے
 ہو گا کہ تحقیق اس سے باہر کر رہیں اور ایسا ہوتا تو وہ تھا کہ کچھ نہ ٹھوڑا۔ اور ہر اٹھا جو ہم سے ہے
 اور ہر چھ اور ہم جا رہا تو نون بدلتا گیا وگرنہ ہمارے تمام دھرم و تحقیق سے رات کی اندھیر کی نہ اور ہر کچھ ان کے
 صبر کے ترانے میں فرشتے ہیں ہر طرف ہم نہیں۔ اور رات کی کچھ حصہ میں ہم کو زیادہ قریب تھا کہ زیادہ سے قریب کہ تحقیق
 تھا۔ ایسی جگہ کہ اگر جہان سب تھا ہی کہ نہیں۔ اور یہی وہی روئے زمین ہے جو ہر طرح داخل ہر طرح
 ہر جگہ اور ہر جگہ اپنی طرف سے مدد کا بخندے۔ اور فرما کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل کو مٹنا ہی تھا۔
 اور ہم قرآن میں اور اشارت میں وہ چیز جو ایمان والا کو یہ شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالم کو نقصان ہی ہر جگہ۔
 اور جب ہم آدمی ہر جگہ کو زمین کو ہر چیز تمام در اپنی طرف دور ہٹ جاتا ہے اور جیت سے برای ہر نوا امیر ہوتا ہے۔
 ہم فرما دے جب ان کے تینہ دین کے تمام ہر جگہ۔ تو تھا کہ اب قریب تھا کہ تمام نون ازادہ ہر جگہ اور جسے رنج کو ہر جگہ میں
 ہم فرما دے جو میرا کچھ علم ہے ایک چیز ہر اور تحقیق علم نہ ہر جگہ۔ اور اگر ہم چاہتے تو یہ دینی جو ہم کو تھا
 طرف کی اسے بچا جو تم کو بیانیہ تھا کہ یہ ہر جگہ حضور اس پر دعائیں کرتا۔ مگر تھا کہ رب کی صفت بیشک
 ہر جگہ دیکھا ہر افضل ہر۔ ہم فرما دے اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائے کہ اس قرآن کی مانند کے آئین
 تو اس سے مثل نہ مل سکے گی اگرچہ او نہیں آید دوسرا کلام آگاہی۔ اور بیشک ہم اس قرآن میں ہر قسم کی
 مثل طرح بیان فرمائی تو اکثر آدمیوں نے مانکر انکار کرنا۔ اور ہر جگہ ہم ہر جگہ ایمان نہ لائے ہیں نہ

م کہ ہم میں طرف کی وقت کرے

ح

ح

ح

ہفت

دُجودیا۔ اور اوسکی بہمنی بنی اسرائیل سے فرما با اس زمین بسو جو جب فرشتہ کا دلدہ آئیکہ ہم تم کو
 نکھالیں ایل نے آئیکہ۔ اور ہمیں قرآن دھن ہی کے ساتھ اوتا اور حق ہی کے ساتھ اوترا اور ہمیں تمہیں نہ کھیا
 مگر تمہیں دے دینا۔ اور قرآن ہمیں عید اور امان دے گا تم اسے اور اس پر حکم کر پڑھو اور ہمیں اوس سے بدیع دے گا
 اوتارا۔ تم فرماؤ کہ غروب سپر امان لا دیا نہ لاؤ بیشک وہ ہمیں اوس سے اترے گا سے پہلے ہم لا جب اتر
 پڑھا جائے گا سجدہ میں کر پڑھیں۔ اور جسے میں آئی ہر جا پر رب کو عقیقہ ہر رب کا دلدہ پورا ہونا
 تھا۔ اور ٹھوڑی کر بل تہ میں رونے ہو اور جو یہ قرآن اوتارے گا جھکنا پڑھنا ہی تم فرماؤ اللہ کے حکم کا رو یا
 دھن تمہارے لیے کیا۔ تب تک چھ نام ہیں اور انہی نام نہ سمجھ آواز سے پڑھو نہ باطل آسمتہ اور ان دونوں
 کے چھ میں آسمتہ چاہو۔ اور ان کو سب فرمایا اللہ وجہ اپنے ہی پر اختیار نہ فرما اور جسے بادشاہی میں
 کوئی اور شریک نہیں اور جو میں سے وہ و صاحبان میں اور اوسکی طرف ان کے دیکھیں

۱۲۹ شریف

سورۃ الکھف

اللہ نام سے شروع ہو بہت بڑا نعت الحمد
 سب فرمایا اللہ وجہ اپنے ہی پر کتاب اوتارے اور اوس میں اللہ کی ترکی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ سمجھتے خذاب
 سے ڈالے اور امان دے اور جو ہمیں حکم دے گا ہم اس پر امتثال دے گا اور جو ہمیں نصیحت دے گا ہم اس سے بچیں ہمیشہ
 اور جو رائے دے گا وہی ہے ہم نے اللہ سے جنگ کی کہ نہ کیا۔ اس میں اس بار میں نہ کہ کچھ علم کچھ ہیں نہ اور کیا پایا اور
 کتہ بڑا دل کر کہ اوس کوئی اور سے حکم نہ اٹھو کہ ہم اس میں۔ تو ہمیں تم اپنی جان پر کھین جاؤ اور جو کچھ آواز
 دے بات پر امان نہ لائیں غم سے۔ بیشک ہمیں زمین کا شکار کیا جو کچھ اوس میں کہ اوس میں آرمائیں اور کین
 کینے نام نہیں ہیں۔ اور بیشک جو کچھ اوس میں آرمائیں اوس میں پھر میدان کر جو زمین۔ یہ تمہیں معلوم ہو کہ
 کہ یہاں کی جوہ اور جملہ کے پتھر والے ساری ایک عجیب نشانی تھی۔ جب کہ جو زمین غار میں بنا کر کھودے اور
 رب میں اپنے پاس سے جنت دے اور سہارے کام میں سہارے راہ پائی چھوڑے۔ تو ہمیں اوس میں اوس میں

اور ان کے بیچ میں کھیتی رکھی۔ دونوں باغ اپنے بھل لانے اور اوس میں کچھ کمی نہ رہی اور دونوں کے بیچ میں
 اپنے سر باغی۔ اور وہ بھل رکھا تھا تو اپنے سانچے سے بولا اور وہ اوس کے رد و بدل کرتا تھا میں تجھے مال میں زیادہ
 ہوں اور خیریت ہے اس کا زیادہ اور رکھا ہوں۔ اور اپنے باغ میں گیا اپنی جان پر قلم کرتا ہوا وہ بھی گان میں کہ
 یہ کبھی قضا ہو۔ اور میں نے انہیں ترانہ قیامت قائم ہوا اور اگر میں اپنے رب کی طرف بھگ گیا بھی تو خود اوس
 باغ سے بہتر ملنے کی جگہ ملے یا رکھا۔ اور اس کے سانچے سے اوس کے پھر کر کے ہوا جواب دیا کہ تو اس کے ساتھ
 کفو کرنا جسے خیر ملے سے بنایا پھر تھر کر پائی کی بند سے بھر کر ٹھیک کر دیا۔ لیکن میں تو یہی کہہ رہا تھا کہ وہ اللہ
 ہی میرا رب ہے میں کہہ رہا ہوں کہ اس کے برابر کا شریک نہیں کرتا ہوں۔ اور کہوں ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کیا ہوتا
 ہو جاوے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اس کا مدد کا اگر تو مجھ اپنے سے مال و اولاد میں کم رکھا تھا۔ تو فریب ہر
 کہ میرا اب مجھ سے تیرا باغ ہے اچھا ہے اور تیرا باغ میرا اس کے بھلیاں اور ان کی نو وہ پیشہ میدان ہر کر رہا۔
 یاد رکھا باغی زمین میں دھنس جائے کہ تو اوس سے بڑا نہ کر سکے۔ اور اس کے بھل بھرتے گئے تو اپنے ساتھ ملتا
 رہ گیا اوس لگات بہر ہوا اس باغ میں غریب کی تھی اور وہ اپنی ٹیٹوں پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اگر کاوش
 جیو اپنے رب کا کہیہ شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی حاجت تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی
 نہ وہ چہ پہنے قابل تھا۔ یہاں کہتا ہے کہ اختیار میرا اللہ کا ہے اور اس کا جواب نہایت بہتر اور اوسے طے کا
 انجام ہے کہ بھلا ہے اور اوس کے سامنے زندگی دنیا کی ہمارے بیان کردہ جیسے باغی ہر انسان سے اوتارا
 تو اس کے سبب زمین کا سبز ہوا کہ اس کو کھلی گھاس ہو گیا جیسے ہوا میں اور زمین اور اللہ ہر چیز
 پر قابو والا ہے۔ مال اور بیڑیہ جینی دنیا کا سنگار ہم اور باقی رہی والی اچھی باقی اور لگاؤ اب تم کا رب
 کا جان بہتر اور وہ امید میں ہے بھلی۔ اور جہنم ہم پر اور کو جلا نیلے اور تم زمین کو جان لکھی ہے دیگ

۱۶
ع

قال الم قل

من جی آجینے تھا کہ آپ ہرگز میری ساری نہ ٹھہر سکتا۔ اس لیے بعد میں تیسے کچھ بچھون تو میری ساری نہ رہنا
 شیک میری طرف سے تھا راز پر وہ چکا۔ چودھون کے پانچ گھنٹے تک گاؤں والوں نے پائس آئے اور دھماکوں
 سے گانا گاتا تو انھوں نے انھیں دھوت دینی قبول نہ کی چودھون کے اوس گاؤں میں ایک دیوار پانی کے گڑھا جی
 ہر اوس جگہ نہ اوس سیدھا کر دیا مگر نہ کیا تم جانتی تھی کہ اس پر کچھ مزدوری ملے تھے۔ اس پر میری اور اگلی
 اور سب میں ایک اور دن باتوں کا پیر تیار کیا جس پر اسے صبر نہ سکا۔ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ ٹھکانا تھی
 اور یا میں فاکر نہ تھے چاہے اوس سے ملے۔ اور دن دو دن کی چھ ایک بادشاہ خانہ پرستی پرستی چھین لیتا۔
 اور وہ جو ترکانہ دیکھ مایاں میں سنا تھا کہ ترسین ڈھو رہے تھے سر نشی۔ فرنگی پر خیر تھا اور۔ آسمان
 نہ اور وہ نہ اور کارب اس سے بہتر تھا اور اس سے زیادہ پیر پانی میں فریب ملتا تھا۔ رہی وہ دیوار
 وہ شہر وہ قلعہ مڑ تو کشتی اور اوس کے نیچے اور کافر اندھا اور ابا بیک۔ دمی تھا تو کچھ رہے چاہا کہ
 وہ اور دن اپنی جوانی کو پیچیدگی اور پناہ فراتہ کائنات میں بی گنت اور یہ کچھ میں اپنے علم سے گناہ پیچیدگی
 اور دن باتوں کا جیسے اسے صبر نہ سکا۔ اور تیسے ذوالقرنین کو بوجھے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اوس کا تذکرہ
 پر چھل میں تھوڑا۔ بیشک ہم نے اوس میں قابو کیا وہ ہم پر تھا ایک سامان ملتا تھا۔ اور ایک سامان کا
 جسم جیسے۔ یہ تھا کہ جب سورج اوج میں تھا تو ایک سیاہ جلیجہ کے چشمہ میں ڈوبتا یا اور دن ایک دم
 ملی۔ جسے فرمایا اور ذوالقرنین یا تو انھیں نزدیکی یا انکی ساری جھلکیاں اٹھتا کرے۔ اس کی کہ وہ جسے علم کیا
 اوسے تو ہم نے فرمایا کہ اسے جو ان پر بے طرف پھیرا جائے گا وہ اوسے بری ماریاں اور وہ جو جان لیا اور کیا
 کام نہ کرے گا۔ یہ لاکھوں ہزار ہر طرف سے اوس کے سامان کا تھا۔ ہر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہاں تک
 کہ جب سورج غلط کی جگہ پہنچا اور اسے ایسی قوم پر لکھا یا باجیہ یہ ہم نے سورج کے کوئی اثر نہیں رکھی۔ بات یہی ہے
 اور کہ اوسے باس تھا کہ جو ہر اہم صراط پر۔ ہر ایک سامان کے پیچھے چلا۔ یہاں تک کہ جب یہاں اور نہ

خاک اوس کا

دسری بیٹ میں لیا جو اوس کے بڑے اور ایک دور جلد چلی گئی۔ پھر اوس کے چنے کا در ایک کھجور کی طرح میں نے کیا
 بولی تار کی طرح میں اس کے پچھلے تھوڑی اور بولی بھری ہو جاتی۔ تو اوس کے تھوڑے سے لگا، انہم کھا بیٹھ کر تیر کے
 شہر کے پھر ایک شہر بھا دی ہے۔ اور کھجور کی طرح بڑا ترانی طرف ہلا تھیر تازی کی کھجوریں تر تھیں۔ تو کھا اور پی اور
 آنکھ ٹھنڈی رکھ کر تیر کے اسی کو دیکھ کر تھک گیا مینے آج رات کا روزہ مانا ہے تو آج میرے کسی آدمی سے بات
 کر دینی۔ تو اوس کے کو میں نے اپنی قوم کے پاس آئی بولے اگر میرے شہر کے تیر بہت بڑی بات ہے۔ اگر اوروں کا بہن
 تیر باب سزا دےں تو کھا اور نہ تیری مان بدکار۔ اس پر میرے بچے کے طرف اشارہ کیا وہ بولے ہم کیسے بات کریں
 اوس کے جو باغ میں کچھ ہے۔ بچے نے فرمایا میں ہوں امد کا بندہ اوس کے محمد قصاب دی اور محمد غیب کی قبر میں تیرا دروازہ
 کیا۔ دروازے کے محمد سب سے جا کر کہیں ہوں اور محمد نماز روزہ کی تالیف فرمائی میں جھٹک جیوں۔ اور اپنی مان سے
 اچھا سونک نہ سوا اور محمد نے یہ بات کہتے تھے۔ اور وہی سلامتی محمد حسین پیدا ہوا اور جلد نہ روزہ کا
 اور جلد زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ یہ میرے سب سے بڑے بچے کی بات حسین شکر نہ ہوں۔ اللہ ولایتی نہیں
 نہ سید بنایا کچھ ان کو باقی ہر روز میرے جیسی عام مافق فرمائی تو وہ میں نے اوس کے فرمایا ہوا وہ خود اپنے جاتا ہے۔
 دیکھنے کے تھا بیٹھ امد رب کے میرے درختار تو اوس کے بندے کو یہ بات سیدھی ہے۔ کچھ غافلین ان سے ہیں
 مختلف ہیں تو فرمایا کہ ان کے ایک بڑے دن کی عافری سے۔ یہ خوب سے تنہا سنیے اور تنہا دیکھنے کے جلد
 ملے اور پاس مافق فرمائی کہ آج کا عالم کھلی کر اسی میں ہیں۔ اور اوس کے دن رات دیکھا کرتے دن کا جیٹ کام ہو چکا
 اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ نہیں مانتے۔ شہر کے زمین اور کچھ اوس کے سید و اشراف ہم پر کھڑے اور وہ ہماری
 ہی طرف بھرنے لگے۔ اور قصاب میں اس پر ہم کو یاد کر دیکھ وہ عید کی کھا غیب کا خبر میں بتاتا۔ جب اپنے باب سے
 ہوا اور میرے باب میں ایسے کو بچا ہے جو نہ سننے نہ دیکھ اور نہ کچھ سیر کا نام آئے۔ اگر میرے باب میں کچھ میرے پاس

ہرگز نہ۔ اور شہر میں نوشہن تھا کہ زمین میں نسا درخت اور سنوار نہ پاتے۔ اس میں اسی قسم کے کر واد
 ہم طوار آگے چلا جا رہے تھے۔ اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 ہم طوار تھے اور ہم سب ہم سب ہیں۔ اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 تو دیکھ کر کیا انعام ہوا اور کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 جب اس نے اس میں قوم سے کہا کیا بھیجی جائے۔ اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 جو کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 ہر اس میں جاتے ہیں۔ تو ہم اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 و ان میں سے۔ اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اور اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 تمہارے آسمان سے پانی اوتا رہا تو ہم اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 کیا اس کے ساتھ کوئی اور نہ اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 نہیں تھا اس کے ساتھ کوئی اور نہ اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اگر چاہیے ہیں۔ یا وہ جلا جا کر کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اس کے ساتھ کوئی اور نہ اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اور وہ کہ ان میں بھیجنا ہی رہی رہتے تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 یا وہ جو خلق کی انہی فرمائیاں تھیں۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 اس کے ساتھ کوئی اور نہ اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 ہیں مگر انہی اور ان میں بھیجنا ہی رہی رہتے تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 سے ہم اس کے ساتھ کوئی اور نہ اس کے گرد و اطراف کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت
 میں ہو جائیے کیا ہم جو کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت تھے۔ اس کے کھجور کے درخت

اس میں
 اس میں

اس میں

اس میں

غراظی کجایان - تم فرماؤ زمین میں جہو رکھو کیا ہوا ایم جو مٹکا - اور تم در زمین کھاد اور اذنی مکر سے دشمن
 نہو - اور اپنے پیٹ کب آگیا بہ دوزخ اگر تم بھی ہو - تم فرماؤ قریب ہر نہ تھا دیکھو آگیا ہو بعضہ غیر جسکی تم لہجہ
 مجاہد ہو - اور بیشک شیراز ب فضل و اہم آدمیوں پر یقین اکثر آدمی حق نہیں ماننے - اور بیشک تمھارا رب
 جانشین جو اذنی سنو نہیں بھی ہر اور وہ ظاہر کرتے ہیں - اور وہ جتنے غیب ہیں آسمان اور زمین کے سب ایک جہا
 و ان کتاب میں ہیں - بیشک یہ قرآن ذکر فرماتا ہے نبی اسرائیل سے اکثر وہ باتیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں -
 اور بیشک وہ ہدایت اور رحمت ہر مسلمان کیلئے - بیشک تمھارا رب اذنی کہیں فیصلہ فرماتا ہے ہر حکم سے
 اور وہی ہر عزت و اہم والد - تو تم اس پر بھروسہ کرو بیشک تم دشمن حق ہو - بیشک تمھارا رب سنا نہیں
 سنتے مگر اور نہ تمھارا رب سنا ہے ہر کجا - نہیں جب بھریں پٹھ دیکھ - اور اذنی کہ گمراہی سے تم ہدایت فرماتا
 نہیں تھا - سنا ہے تو میں سنتے ہیں جو ماری اگر غیر وہ بیان لائے ہیں اور وہ مسلمان ہیں - اور جب بات اذنی
 اگر برائی میں ہیں سے اذنی ہے ایک جو نابہ کھائے جو کون سے کلام اگر اسلئے کہ گمراہی آئیں پر ایمان نہ لائے
 اور جو ان اذنی سنتے ہم ہر اورہ میں سے ایک فرم جو ماری آئیں جو جھٹلانی فرموا اذنی اظہر کلا جائیگا کہ چھوڑا اسے
 آملین - یہاں کہ جب سب حاضر ہر پٹھ فرمائیگا کہ میری آئیں جھٹلانی حالانکہ تمھارا علم اذنی نہ
 پہنچتا تھا یہ کام کرتے تھے - اور بات پر بھی اور اذنی ظلم کہ سبک دہ اب کچھ نہیں بولے - یہاں کون نہ نہ کیا
 کہ ہر عزت بنائی کہ اذنی آرام میں اور انکو شاہد و اللہ بیشک اس میں خرد نشانیان ہیں ان
 کو انکو یہ کہ ایمان رکھتے ہیں - اور جس نے یوں کھا جائیگا ہر روز ہر نے جائیگا جتنے آسان نہیں ہیں اور جتنے
 زمین میں ہیں ہر جسے خدا چاہے ہر سب اذنی ظلم جو فرما دے عا جزئی کرتے - اور دیکھو کجا اذنی خیال
 کر گیا کہ وہ بھی بولتے ہیں اور وہ جیتو ہو عموما دل کی حال یہ کام ہر اذنی جتنے حکمت سے بنائی ہر چیز بیشک
 اسے فرماتا تھا کہ کائناتی - جو نیکی لائے اذنی ہے اوس سے بہرہ مند ہر اور اذنی اوس کی گواہی ہر
 ایمان ہر - اور جو بدی لائے اذنی کو کھاد دے جائے آگ میں تھیں کیا بد لائے کجا اگر اسی کا جو کرتا
 تھے - کچھ نہیں حکم ہوا کہ جو ان اس شہر کو رب کو جسے اسے حرم خدا کیا ہے اور سب کچھ دیکھا ہر
 اور ہر حکم ہوا کہ فرما نہ اردن میں ہوں - اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کران آجسے راہ ہالی اوسے اپنے

۱۲ شہر ۱۲۰۰

بہار وادہ پائی اور جو کچھ تو فرما دے کہ میں تو یہی در سنائی لاؤں۔ اور فرماؤ کہ سب فرمایا اللہ بیلے میں شریف ہے
تھیں انہی نشان و کھانگیاں اور انھیں پہچان کر وادہ راہی صوبہ تھا راب غافل بنیں اور لوگوں کو بھار

سوسۃ القصص

اعمال سے

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مبارک و اچھا ہے۔

یہ آئینہ میں روشن کتاب کی۔ ہم تیرے بڑے بھائی اور فرعون کی سچی خبر اور ان لوگوں کیلئے جو اپنا رکھتے
ہیں۔ بیشک فرعون نے زمین میں خلیفہ بنا لیا تھا اور اس کے گزشتہ اپنا تاج بنالیا اور زمین ایک گروہ کو گزور دیکھنا
اور بھی بیشک گزور کر گیا اور ان کی ہر کوئی نہ رکھنا مشک وہ فساد کی تھا۔ اور ہم چاہتے تھے کہ ان کو گزورنا
ہر احسان فرمائیں اور ان کو پیشوا بنائیں اور ان کی ملک و مال کا اور زمین کو وراثت بنائیں۔ اور انھیں زمین
میں قبضہ دین اور فرعون اور ان کا گزور ان کی لشکر و فوج کی رکھنا دین جس کا انھیں ان کی طرف سے خطرہ ہے۔
اور ہمیں موسیٰ کی مان کو اہم فرمایا کہ اس کو دودھ پلا بھیجیں جس سے اس سے اندیشہ ہو تو وہی دیا میں ڈال کر اور
نہ ڈال دینے کے بیشک ہم اس سے غیر کی طرف پھیر لائیں گے اور اس سے رسول بنائیں گے۔ تو اس سے اوٹھ لیا فرعون نے
گھروا ہونے کو وہ اور ان کا دشمن اور نہ نہیں ہو بیشک فرعون اور ان کا دشمن اور ان کی لشکر خطا کا تھا۔ اور فرعون کی
بی بی نے کہا یہ کچھ میری اور میری آنکھ کی ٹھنڈی ہر اسے قتل نہ کرنا شاید یہ میں نفع دے گا ہم اسے بیٹا بنائیں
اور وہ بہت غریب تھا۔ اور ہمیں موسیٰ کی مان کا دل بدل جس سے ہر گز خود قریب تھا کہ وہ اور ان کا حال کو دینی اگر ہم نہ
ڈھانس نہ دھانڈا دے کہ دل پر کہ اس سے ہماری دودھ برقیں رہے۔ اور اس کی زمین سے ہمارے کچھ بھیج دیا جا
تو وہ اس سے دور سے دیکھتی رہی اور ان کو غیر تھی۔ اور ہمیں بھی ہی سب واپس اور سپر جہاں کی تھیں تو وہی
کہا میں تمہیں بنا دوں ایسے گھر دے کہ تمہارا اس جگہ کو پا لے اور وہ اس کے خیر وادہ ہیں۔ تو ہم اس سے
اور ان کی مان کی طرف پھیر کر ان کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور ان کے گھر کے اند جان لے کہ اللہ کا دودھ سچا ہے سب کو گزور
نہیں جانتے کہ ان کو جب اپنی جان کو پہنچا اور پورے زور پر آیا ہوا ہے اور علم و طاقت فرمایا اور ہم اسے اہم

دو تیرہ ہین بکون کو۔ اور اوس شہر میں داخل ہوا جس وقت شہر واسطہ دو پہر کے قریب میں پہنچا تو اوس میں دو مرد
 رشتہ باز ایک موم سے لگے گرد سے تھا اور دوسرا دسک دشنون سے تودہ جواسکے اڑھ سے تھا اوسنے کو دیکھ کر
 مدد مانگی اور سپرد اسکے دشنون سے تھا تو موم سے اڑھ کے گھونٹ مارا تو اوسکا کام تمام کر دیا گیا یہ کام شیطان
 کی طرف سے ہوا بیشک وہ دشمن کہہ کھلا گراہ کر موالا۔ عرض کی ای میری رب سے اپنے جان پر زیادتی کر تو مجھے بخیر
 تو رنجے اڑھ سے بخیر یا بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ عرض کی ای میری رب جیسا تو نے مجھے احسان کیا تو اب
 ہر زمین جہر ہو گا مدد کار ہو گا۔ تو صبح کی اوس شہر میں ڈرتے ہو کر اس اتنی زمین کہ کیا ہوتا ہے جیسے دیکھا کردہ
 جسے کل ان سے مدد چاہی تھی فریاد کر رہا ہے موم سے اڑھ سے فرمایا بیشک تو کھلا گراہ ہے۔ تو جب موم سے اڑھ سے
 کہ وہ سپر رفت کری جو اڑھ دونوں کا دشمن ہے وہ بولا ای موم سے کیا تم مجھ ویسا ہی قتل کرنا چاہتے ہو جیسا کہ کل
 ایک شخص کو قتل کر دیا تم تو میں چاہتی ہو کہ زمین میں سخت گیر ہو اور اصلاح کرنا نہیں چاہتے۔ اور شہر کے بیڑا بند کر
 سے ایک شخص مدد مانا آیا کیا ای موم سے بیشک دربار و اہل اہل قتل کا دستورہ کر رہی ہیں تو کھلائی میں اکی
 خبر خواہ ہوں۔ تو اوس شہر سے کھلا داتا ہوا اس اتنی زمین کہ اب کیا ہوتا ہے عرض کی ای میری رب مجھے سمجھا دینی
 سے بچا دے گا اور جب مدین کی طرف متوجہ ہوا کہ قریب کہ میرا اب مجھ سیدھی راہ بتا دے۔ اور جب مدین کے پہنچے
 پہنچا تو مدین کو تو ایک گروہ کو دیکھا کہ اپنے جاؤں کو پانی بلا رہی ہیں اور اون سے اس طرف دو چور ہیں کہ زمین
 کہ اپنے جاؤں کو روک رہی ہیں موم سے اڑھ فرمایا تم دونوں لگاتار حال سرورہ بریں ہم پانی نہیں پوچھتے جب تک سب
 جہاں سے پانی لے کر پھر نہ بچا میں اور ہماری باب بہت بڑھی ہیں۔ تو کہ سے اڑھ دونوں کو جاؤں کو پانی بلا دے
 پھر سنا کی طرف پھر عرض کی ای میری رب میں اوس کھا گیا کہ تو میری بے اوتاری نہ چاہ ہوں۔ تو اڑھ دونوں
 سے آئینہ دیکھے پاس آئی شرم سے جلتی ہوئی بولی میرا اب تمھیں بتاتا ہوں کہ تمھیں مزدوری اوس کی جو تمھیں سارا جائزہ
 کو پانی بلا رہی جب سے اوس سے پاس آیا اور اوسے باتیں کہ سنائیں اوسنے کہا درمیان میں اب مجھے اٹھان
 سے اڑھین کی ایک بولا ای میری رب ان کو تو کھلو بیشک تو اڑھ جو طاقت درامنت دار ہے۔ کہا میں چاہتا ہوں
 کہ انہی دن دو بیشو میں سے ایک تمھیں بیاہ دوں اس مہر پر کہ تم اٹھ برس میری عزت گزار ہو اگر وہ دس برس

ع

کر تو تھاری طرف سے ہر اور میں تھیں شقت میں ڈانڈا نہیں پاتا قریب کرانشا والدہ تمام کچھ نہیں باؤ۔
وہ سے نہ کیا میر کر اور آپ کو وہ میں ان قرار ہو چکا میں ان دونوں جو سعاد پوری کردن تو کچھ کوئی مطالبہ نہیں اور ہمارے
اس کے پر اس کا دھرم ہے پھر جب سے نہ اپنی سعاد پوری کر دی اور اپنی باپ کو نیکر چلے طور کی طرف سے ایک آگ لکھی
اپنی گھر والے سے تمام ٹھکر و کچھ کی طرف سے ایک آگ نظر پڑی سر شاید میں دکان سے کچھ خبر ملو نہ یا تھاری ہے
کون ڈاک کی جھڑائی ملو نہ کہ تم باپ۔ پھر جب آگ کو باس حفر ہوا نہ لگی گی میدان کے دھنسنے اس سے بہت واسطہ تمام
میں پڑے کہ اسی سے شریک میں ہی ہوں اور بس کر جھانکا۔ اور یہ کر ڈال دی اپنا چھو جب میری مدد سے
وہ بھی ہوتا ہو گیا سنا ہے پھر پھر میرا جلا اور مرکز نہ کیا اسی سے سامنے اور گزرتی ہیں بنشیا کچھ امان ہر
اپنا کچھ برہان میں ڈال نکلیا سفید چمکا بہ عیب اور اپنا تھ ابھی سینہ پر کھلے خوف دور نیکو تو یہ دو جتن میں
تیر کی سب سے فرعون اور اس کے دربارین طرف بنشیا وہ بے حکم گزرتی ہیں۔ عرض کی اسی تیر رب میں اور میں ایک
جان مار ڈالی ہر تو رہا ہو کہ کچھ قتل دین۔ اور میرا جھ کی ماروں اور کسی کچھ سے زیادہ صاف ہر تو اس میری مدد کیلئے
رکوا جاتا میرا تھدی کر کچھ فرسکر دہ کچھ جھنگلو۔ فرمایا کہ قریب ہر کچھ تیر کر یا نہ کو تیر کھالی سے قوت دینا
تو وہ تم دونوں کچھ نقصان نہ کر سکیں ہمارے نشانوں کے سبب تم دونوں اور ہر تھادی پیر کر رہے غائب نہ ہو۔ پھر
جب سے کوئی باس ہمارے روشن نشانیاں لایا ہو نہ تو نہیں مگر بناوٹ کا جا دو اور ہم نے کچھ داند میں اسے سنا۔
اور وہ سے نہ فرمایا میرا فوج تھادی جو اس کا باسک ہدایت لایا اور جہاں سے آفرست کھڑے ہو گا ایک غلام مراد کو نہیں بھیجے۔
اور فرعون بلا اسی دربار میں تھادی کے دینے سو کوئی ظالمین لانا تو اسی نے مان میری بے گارایا کر ایک محل بنا
کہ شاید میں اس کے خدا کو جھانک کر کون اور بنشیا میری گان میں تو وہ جھوٹا ہر۔ اور اس نے اور اس کے مشنوں
نہ زمین میں بجا بٹرائی ہاں اور سچ کہ انھیں ہمارے طرف بھڑانا نہیں۔ تو ہوا اسے اور اس کے مشنوں کو بڑا کر دیا
میں بھینکے یا تو دیکھ کس انجام ہوا اس کے کاروں۔ اور انھیں پھر دوزخ کا پیشوا بنا یا کہ آگ کی طرف بلا تو میں

اور قیامت کو دن کو کی حد ہوگی۔ اور اس دنیا میں بھی از کبھی کبھی موت لگائی اور قیامت کو دن کو کی حد ہوگی۔
اور بیشک ہم کو یہ کتاب عطا فرمائی ہے کہ اہل سنگتیں ہلاک فرمادیں جس میں کوئی دلی کو نہیں سمجھنے والی
بابتیں اور ہدایت اور رحمت تاکہ وہ نصیحت لیں۔ اور تم طور سے جانب مغرب میں نہ تھوڑے بہت ہو کہ رسالت
کا حکم بھیجا اور اس وقت تم حاضر نہ تھو۔ مگر جاوید ہمیں سنگتیں پیدا کیں کہ اوپر زمانہ دراز گزرا اور تم اہل حق
میں مقیم تھو اور پیاروں کے تین بڑے ہو کر مان ہم رسول بنا دیئے ہوئے۔ اور تم طور سے نہ تھو کہ جس نے ان کو
مان نہ تھا اور رب کی مہر سے کہ تم کو نہیں غیب کے علم دے کہ تم ایسی قوم کو درساؤ جس کو اس سے پہلے کوئی درس نہ والا
نہ آیا ہے اور تم کو کہ ان کو نصیحت ہو۔ اور اگر تم کو کہ بھی پہنچے اور نہیں کوئی نصیحت اس کے سبب جو ان کو مانتوں نے
ان کے بھیجا کہ تھے اس ساری ب کو نہ ہون نہ بھیجا ساری طرف کوئی رسول کہ ہم تیری آیتوں کی خبر دے اور ان مان نہ
بھر دے کہ جو اس حق کو کیا ساری طرف سے ہونے اور نہیں کہ نہ دیا گیا جیسا موسیٰ کو دیا گیا تو کسی شخص نے نہ تھے
جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا ہونے دو ہیں ایک مصر کی پشت پر لے کر ہر ایک ان دونوں کے حضور میں۔ تو فرماؤ تو اللہ
نے پاس سے کوئی کتاب آجھادون دونوں کتابوں سے یا وہ ہدایت کی ہو میں اور اس کی پیروی کر دینا اگر تم کو ہو۔
بھر اگر وہ یہ تھا را زنا تھو کہ تم تو جان کو کہ بس وہ اپنی فراموشی کہ ہم بھیجے ہیں اور اس سے بڑھ کر
فراموشی کو جو اپنی فراموشی کی پیروی کر کے اللہ کی ہدایت سے جدا ہو گیا اور ہدایت کہیں فرما لایا کہ کوئی
اور بیشک ہم کو ان کو یہ بات مسلسل آتا رہی کہ وہ دھیا لیں۔ جس کو ہم اس کے پہلے کتاب دے دی وہ اس پر ان کو نہیں
اور جب یہ خبر پہ آتے ہیں بڑھ جاتی ہیں کہ میں ہم اور سر ابان کو کہ بیشک یہی حق ہے ساری رب پاس سے ہم
اس سے پہلے ہی گزرنے کے تھے۔ ان کو انکا اجر دیا دیا جائیگا جسب ان کو نہیں ہو کہ یہ بداد کو ہو کہ
اور وہ جہنم سے ہر ایک کو مانا تھے ہیں اور ہادی دے کہ کچھ ساری راہ میں فرج کرنا ہیں۔ اور جب پیورہ
بات سننے میں اس سے تعارف کرنا ہیں اور کہ میں ساری یہ ہادی عمل تھا کہ یہ تھا کہ عمل پس سر سام
ہم جاہل نہ غرضی نہیں۔ بیشک یہ نہیں کہ تم جسے اپنی طرف سے ہدایت کر دینا اللہ ہدایت فرماتا ہے
جسے چاہا، اللہ خوب جانتا ہے ہدایت داکو۔ اور کہ میں اگر ہم تھا کہ ساری ہدایت کی پیروی کرنا تو کو

ہمارے ملک سے پہلے آویس کا بیٹا تھا۔ یہاں سے آویس اور خلیفہ محمد بن ابی بکر نے مل کر ان کی طرف سے ہر قسم کی کھلی لڑائی کا یہاں ہمارے
 پاس کی مذہبی زمین اور زمین اکثر کھلم نہیں۔ اور کتنے شہر ہمیں ہلاک کر دیے جو ان پر عیش پرانے تھے۔ یہاں
 ان کے مکان کی ان کی بڑی سکونت ہوئی۔ اور ہمیں وارث ہیں۔ اور تمہارا رب شہر کو ہلاک نہیں کرتا جب
 ان کو اصل وجہ میں رسوا نہ ہو۔ اور ہمارے اسی میں ہر شہر کو ہلاک نہیں کرتا۔ مگر جبکہ ان کو ساکن
 سمجھا رہے ہیں۔ اور کچھ چیزیں تھیں۔ یہی سزا دینا اور اس کا شکار ہم اور جو امداد پاس
 ہر وہ شہر اور زیادہ بانی بنے والا تو کیا تھیں نقل نہیں۔ تو کیا وہ جسے ہم اچھا دیکھ دیا تو وہ اس سے
 ملے گا۔ اس لیے ہم جسے ہمیں دینا دیکھ دیا۔ یہ سزا دینا سزا دینا کرتا رہے۔ مگر اب ہاں گیا۔ اور
 بسند اور خلیفہ نے ان کی طرف سے کیا کیا۔ یہاں سے ہر وہ شہر کہ جسے ہم نے ثابت ہو چکا
 اسی ہمارے رب سے ہیں۔ وہ جنہوں نے ہمیں سزا دینا نہیں ہر گز۔ اور ہمیں سزا دینا جسے وہ گوارہ ہو گیا
 ہم ان سے ہر وہ شہر کہ جسے ہم نے دیکھا ہے۔ اور ان سے فرمایا گیا۔ انہی شہروں کو
 کیا وہ تو وہاں آج بھی تو ان کی سزا دینا اور دیکھیں۔ اور اچھا ہوتا اگر وہ راہ پائے۔ اور جس دن اور خلیفہ
 نے ان کی طرف سے کیا۔ انہی شہروں کو کیا جو دیکھا۔ تو اس دن اور خلیفہ نے انہی شہروں کو کیا جو دیکھا۔ وہ
 جسے تو بہت اور ان کا لایا اور اچھا کیا۔ یہاں سے ہر وہ راہ پاب ہو۔ اور تمہارا رب یہاں سے ہر وہ شہر
 بسند فرمایا۔ ان کی افیاد نہیں باقی اور ہر شہر ہر وہ راہ پاب ہو۔ اور تمہارا رب ہر وہ شہر کہ جسے ہم نے دیکھا ہے
 چھپا ہوا اور ہر شہر نہیں۔ اور وہی ہر وہ راہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اور کسی توفیق ہر وہ راہ کہ کوئی خدا نہیں
 اور اس کے حکم ہر وہ راہ کہ کوئی خدا نہیں اس کے سوا اور کسی توفیق ہر وہ راہ کہ کوئی خدا نہیں
 تو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور کوئی خدا نہیں۔ تم فرماؤ اگر وہ راہ پاب ہو۔ اور جس دن اور خلیفہ
 تو اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور کوئی خدا نہیں۔ اور اس کے حکم ہر وہ راہ کہ کوئی خدا نہیں
 تمہاری رات اور دن جانتے کہ رات میں آرام کرو اور زمین اس کا فضل دھونڈو اور اس کے کہ تم جانتے۔

الفصول
 ۱۰

[illegible]

سب خوشیا اسد کو کہ اس کی مال ہو جو کچھ آسمان زمین ہر اور جو زمین اور آخرت میں اس کی توفیق ہو اور اس کی
نیت و اللہ خبردار۔ جانتا ہوں جو کچھ زمین میں جاتا ہو اور زمین میں غلتا ہو اور جو آسمان میں سے اترتا ہو اور جو آسمان
پہنچتا ہو اور وہاں پہنچتا ہو۔ اور کافر بولے ہم نہیں جانتے نہ آگاہی تم فرماؤ یوں نہیں میرے رب کی قسم شک
ضرورت میرے لئے کی غیب سے وہ دوسرے غائب نہیں رہے جو کوئی چیز آسمان زمین اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی
نہ بڑی مگر ایک صاف تباہی والی تباہی ہو۔ تاکہ وہ دوسرے زمین و آسمان لائے اور اچھ کام کیے ہوں یہ میں جانتا ہوں
ہے اور موت کی لڑی۔ اور جو وہاں سے ہمارے آسمان زمین ہر انداز کی کشتی کی اونکو یہ سخت غم اب در زمان میں سے غم اب ہر
اور جو وہاں سے جانتے ہیں کہ کچھ اور زمین علم ملادہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تھاری طرف تھا ہر ایک باجک اور اس میں ہر اور
موت دے سف ہوں ہر ایک کی راہ بتاتا ہوں۔ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا رو بتا دینے جو تمہیں خبر ہو کہ جب تم ہر ایک
جو کہ باکلا ریزہ ریزہ ہر بات کو جو تمہیں بتا رہا ہو کہ کیا اسے ہر دوسرے جھوٹ باندھا ہوا ہے خود اس کے مٹا دے جو اس وقت ہر ایک

بقین لہو تھر - تو آج ہم میں ایک دوسرے کی برکات کا اختیاد نہ رکھیں گے اور ہم فرما بیٹے غاموں سے اور اس کا خدا کا
 جسے جھٹلے نہ تھر - اور جب خبر ہمارا روشن ہو جائے تو کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر ایک مرد کہ تھیں روئے چاہتے ہیں تھارے
 باب دادا کے مجھ دونوں سے کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر میں ان کو اہم اور داد کا فون نہ حق کو تھا جب تک باس کر یا یہ تو نہیں
 مگر حقد جادو - اور ہم نے تو تھیں کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر میں نے تم سے پہلے از میں باس کر لی کہ میں اور داد سے
 گون نہ جھٹلے یا دور یہ اور ہم دوسرے کو بھی نہ پہنچے جو ان کو تھیں رہا تھا پھر وہ خون نہ میرے سر کو جھٹلے یا تو کیا ہوا میرا انکار
 فرما نہ تم فرما تو میں تھیں ایک کی غیبت نہ ہونا کہ اس کی جھڑک اور داد اور ایک ایک بھر سو کہ تھارے ان صبر میں
 خورانی ولی بات نہیں وہ تو نہیں مگر تھیں تو رہنا نہ اس ایک سخت غذا سے اس کا تم فرما دینے تم سے میرے کچھ اور شام
 "۵" فرما تھیں کہ میرا اور اس کی ہر اور ہر پہر سو کہ تم فرما دینے میرا اب حق تھا ان کو تا رہت جانے اور اس کی
 غیبت نہ تم فرما دینے کیا اور بالکل نہ پہل کر کہ وہ نہ پھر نہ اس - تم فرما دینے میں کہ تو پس میں برکات کا اور اس کے وہاں
 تو اس کی نسبت رب میرا طرف سے فرما تا ہے شک وہ سننے والا نہ دیکھ کر - اور کی طرح تو دیکھتے جھڑک تھارے میں
 وہ جانتے جھڑک نہ نکل سکتے اور ایک قریب گتہ سے پڑے جانتے اور کہتے ہم اس پر ابانی لہو اور اب وہ اسے
 کہ تو میرا حق اتنی دور جھڑک سے کہ میں نے اس کے نور کے تھے اور بد دیکھتے ہو ایک راہ میں دور مکان سے - اور وہ کہ کران
 کسی تو نہیں اور وہ میں جسے جانتے ہیں جیسے دیکھتے ہیں اس کے کیا تھا ہمیشہ وہ دھوکا دینے والے تھے میں تم -

سورۃ فاطر

سورۃ فاطر

اللہ کا نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا -

سب فرمایا ان کے جو آسمانوں اور زمین کا بنانا والا اور فرشتوں کے رسول ان کو والا جھے دو دوتین تین چار چار ہر میں ہر جھڑک تو ان میں
 میں جو چاہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے - اللہ جو رحمت اور لکھنے کو اسے اور کھانے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کہی ہو سکے اور اس کی ہر
 جو اور کھانے کو ان میں ان میں اور وہی عزت و حکمت والا ہے - اور تو کہہ کہ ان پر اور ہر اللہ کا جس نے ان کو پیدا کیا اللہ کے ہر
 اور بھی خالق کہ آسمان اور زمین سے تھیں روز کی اور اس کے ہر کوئی مجھ نہیں تو تم کو ان اندھے جانتے تھے - اور ان تھیں
 جھٹلے نہیں تو بیشک تم سے کہتے ہیں رسول جھٹلے تھے - اور سب کام اللہ ہی کی طرف پھرتے ہیں - اور اگر بیشک اللہ کا ہر چیز پر

کھائی اپنی تسخیر میں حد تک تیش سے کہ اگر اونکو باس کوئی ڈر نہ پائے گا تو وہ خود کسی نہ کسی راہ سے زیادہ راہ پر چلے گا۔
اونکو باس ڈر نہ پائے گا تو اسنے اونھیں نہ بڑھایا مگر نفرت کرنا کہ اپنی فائز زمین میں اپنی کھیتی بھلا اور مراد اون
اور مراد ان اپنی جگہ والے ہی پر پڑنا ہی تو کام ہے انتظار میں ہیں مگر دوسرے جو انکوں کا دشمن ہوا تو تم ہرگز انکے دشمن نہ رہو
بدلی نہ پاؤ گے اور ہرگز انکے قاتل نہ پاؤ گے۔ اور یہ انھوں نے زمین میں سفر کیا کہ دیکھتے اون سے انھوں کا کیا
وہ تمام ہوا اور وہ انسے زور نہیں سخت تھا اور اسدہ نہیں جبکہ قابو سے لکل سکھا کر کی شے آسمانوں اور زمین میں بے شک وہ علم
و قدرت والا ہے۔ اور اگر اسدہ کو تم اونکو یہ کہہ کر قاتل تو زمین کی پہچ پر کوئی جیلے والا نہیں چھوڑتا مگر ایک مقرر مسیحا و منت
اور انھیں ڈھیل دیتا ہے تو چاہے کھاد دہا کر گیا تو بے شک اسکا سبب نہیں اور اسکی نگاہ میں ہے۔

سورة نيس

الحمد للہ نام سے شروع کرتا ہوں ہر بار رحمہ اللہ
حکمت والے فرمائی قسم۔ بیشک تم سیدھی اور براہِ بصیرت ہو۔ عزت والے مہربان کا اقرار ہے کہ تم اوس قوم کو ڈرنا
جیسے باچا داد نے ڈرا ہے تو وہ بیخبر ہیں۔ بیشک اولین اگر ہر بات ثابت ہو گئی ہو تو وہ نہ لائیں گے۔ سحر کوئی گروائین طوق
نہ دیا ہیں کہ وہ غور و نظر کیا ہے اب ادب کو دیکھو اور اس کے دوار بنادی اور اس کے چکر لگادی
اور انھیں دوسرے ڈھانک دیا تو انھیں کچھ نہیں سمجھتا۔ اور انھیں ایک سامی تم انھیں ڈرا دیا تو وہ
اب لائیں گے نہیں۔ تم تو اسی کو ڈرنا سنا ہے جو جلیج اور جس سے بدکچھ ڈر کر تو اسے بخشش اور عزت کرتا ہے
یہ نسبت دو۔ بیشک ہم مرد کو جلد بیٹھے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انھوں نے اسے لکھا اور جو لکھا یہاں بھی لکھا ہے اور ہر چیز
ہم کو رکھی ہے ایک بتائی ہوئی کتاب میں ہے اور اسے مثال بیان کر دو اوس شہر کو لکھی جیب اس کو فرستادے کہ جب ہم اوس
طرف دیکھیں تو انھوں نے اس کو جھٹکا یا تو ہنسی سے زور دیا اب ان سب سے کہتا ہے بیشک ہم تمھاری طرف جھٹک رہے ہیں۔
بوسہ تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور جس نے کچھ نہیں اوتا رہا تم ضرور جھٹک رہے ہو۔ وہ بوسہ ہمارا ہے جانتا ہے کہ بیشک خود
ہم تمھاری طرف جھٹک رہے ہیں۔ اور ہمارا زور نہیں مگر حریف پہنچا دینا۔ بوسہ ہم تمھیں ٹھوس کہتے ہیں بیشک تم اگر ایسا
نہ اؤ تو خود ہم تمھیں شکستہ کر گئے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم کو دکھ کا مار پڑیگی۔ انھوں نے فرمایا تمھاری دوستی تمھارے

کتاب نگار به خود ابرم بگریم۔ راه نہیں دیکھتے مگر ایک چیز کی راہ دیکھیں اگلی جب وہ دنیا کے جگہ داری میں پہنچے ہمارے تو نہ نسبت رسیدے اور نہ اپنی کو پہنچائیں۔ اور پھر گاہا جگہ صوری ہے وہ قبروں کے انوار کی طرف اور نہ حلیہ۔ یعنی اگر ساری فرمائشیں ہیں سو نہ سے جگہ دیا یہ ہر وہ جس کا رحمن نہ دلا وہ دبا تھا اور دیکھ کر نہ فرمایا۔ وہ تو ہوشی مگر پہنچا نہ جہی وہ سب سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں۔ تو اگر کسی جان پر کچھ ظلم ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اگر یہ کہ۔

بشک جنت داتے آج دلوں پہلے وہ میں چین رہے ہیں۔ وہ اور ان کی بی جان ساری نہیں ہیں تو نہ تیرے تیرے لفظ۔ اور اگر بے اور میں بیوہ ہر اور ان کی بے ہوشی جو مانگتے۔ اور اس سلام ہوگا مہربان رہا فرمایا ہو۔ اور اگر ایک بھٹ آبادی ہو۔ اور اس آدمی سے کیا ہے کسی بعد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ بوجھنا بیشک وہ تھا کہ اگلا دشمن ہے۔ اور میری زندگی نہ رہا یہ بدی رہی۔ اور بیشک اسے تم میں سے بہت سی خلقت پہنچا دیا تو کیا تمہیں عقل تھی۔ یہ ہر وہ جنم چکا تیسرے عدہ تھا۔ آج اس میں باؤ بدلا اپنی کو لگا آج ہم ان کی کو خودنا بہر ہر کر دینگے اور ان کی ان سے ہم سے ہاتھ کر لینگے اور ان کی پاؤں ان کی کی گواہی دینگے۔ اور اگر ہم جانتے تو ان کی انہیں شاید ہر ایک راستے کی طرف جانتے تو دیکھیں کچھ نہ ہو گیا۔ اور اگر ہم جانتے تو ان کی ہر بیچے ان کی ہر تین ہر ان کی کہ نہ آگے بڑھ سکے نہ پیچے رہتے۔ اور جسے ہم ہر کی ہر کارن اسے ہر تین میں اور پھر بن گیا وہ سمجھتے نہیں۔ اور ہمیں ان کو شو کھانا سکھا یا اور نہ وہ کوئی شان نہ لائی سر وہ نہیں مگر نفیست اور دشمن فرما۔ کہ اسے ڈر اندے کو زندہ ہو اور اسے فرماں ثابت ہوگا۔ اور کیا اور نہ نہ تھا کہ ہم اسے اپنا کر بنا کر ہر جگہ اپنے اذکی بے مہدائے تو یہ ان کو کاندہ ہیں۔ اور ان میں ان کی یہ نرم کر دیا تو کسی بر سوار ہو اور کسی کھانڈ ہیں۔ اور ان کو دین کی طرح نہ نفعی اور پیچیدگی نہیں ہیں تو کیا شکر مگر گینگے۔ اور انہیں اس کے سوا اور خدا اللہ لیا کہ شاید آدمی ہر وہ آدمی وہ نہیں کر سکتے۔ اور وہ ان کو شکر سب گرفتار کر لینگے کہ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں۔ اور کیا آدمی نہ دیکھ کر ہم اسے بالی لایا نہ سے بنا یا جمی وہ ہر جگہ ان کے ہر۔ اور ہمارے کھانڈ اور اپنی پیدائش بھلا گیا بلا اسے کون ہر ہر ان کو زندہ کر جب بالکل گل تھی۔ تو فرمایا دیکھیں وہ زندہ کر گیا جسے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر میرے اللہ کا علم ہے۔ جسے تمہارے ہر ہر میں سے اسے پید کیا جسے تم اس سے سلگاتے ہو۔ اور کیا وہ جسے آسمان اور زمین بنا کر ان کے لیے اور نہیں بنا سکتا کیا یہ نہیں

اور وہی سب سے بڑا پیرا ہے کہ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اس کا نام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرما دے اور وہ اس کی ہر
 تو یہی ہر دین کے لیے ہے کہ جو اس کی طرف سے پھر کر جائے۔

جہاں اللہ فرمے

سورة الصافات

اللہ تعالیٰ نے شروع میں انیس مہربان رحمہ اللہ۔
 قسم اٹھی کہ باقاعدہ صف باندھیں۔ پھر ان کی کہ چھڑک کر چلے ہیں۔ پھر ان کی جنوں کی قرآن پڑھیں۔ بیشک تمھارا محمود و نور
 ایک ہے۔ مائت ساوندہ در زمین کا اور جو کچھ دوسرے دہان میں اور مائت مشرق و نما۔ بیشک ہمیں بھی سزا آسمان تبارک و تعالیٰ سے آراستہ کیا۔
 درگاہ رکھو ہر شیطان سرکش سے۔ عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور انہیں ہر طرف سے مار بھینک ہو رہی ہے۔ اور انھیں ہر گناہ کو
 اور ان کو بے حد عذاب۔ ہر ایک کو وہ عذاب جو اس کی گناہوں کے برابر ہے۔ اور ان کو سزا دیا جائے گی۔ اور ان سے ہر گناہ کو
 زیادہ مضبوط ہے یا سارا اور ان کو آسمان کی آواز کی۔ بیشک ہمیں ان کو جیبتی مٹی سے بنایا۔ بلکہ انھیں اجنبی کیا اور وہ ہمیں کرنا ہیں۔
 اور سمجھا نہیں سکتے۔ اور جب ان کی نشان دہی کی جائے گی۔ اور کہتے ہیں یہ تو نہیں مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم کر رہے
 اور انہیں سزا دینے کے لیے ہم خود راہ لے رہے ہیں۔ اور کیا سارا اگلے باب دادا ہیں۔ تم فرماؤ جان ہیتم دلیل ہم کہ۔ تودہ تو ایک
 ہی جھوٹ ہے جس سے وہ بیکھ لگتے ہیں۔ اور ہمیں سزا دینے کے لیے ہمیں ان سے کیا جائیگا یہ انھیں کا دن ہے۔ یہ جو وہ فیصلہ کا دن جسے تم
 جھٹلاتے تھے۔ یہ ان کو فنا کر دینا اور ان کو جوڑ دینا کہ ان کو سمجھو۔ اور جو کچھ ہو جتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو راہ دینے کی طرف۔
 اور انھیں پھر ان سے پوچھا ہے۔ تمھیں کیا ہم ان کے سر کر کے ان سے نہیں کرتے۔ بلکہ وہ ان کو گردن ڈالے ہیں۔ اور انہیں ایک
 دوسرے کی طرف منہ کیا کہ ان سے پوچھتے ہو۔ بڑے تم ہمارے دین کی طرف سے کہتے تھے۔ جواب دیجئے تم خود ہی ان کی طرف سے تھے۔ اور ہمارا
 تمہارے ساتھ تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔ تمہارا بھائی تھا۔
 خود کو قتل کر۔ تو اس قدر کہ سب سے مذہب میں شریک ہیں۔ ہم جو ان سے ساتھ ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔ بیشک جب ان سے کہا جائے
 کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت نہیں تو ان کو پوچھتے تھے۔ اور کہتے تھے یہاں ہم ان سے خدا کو ان کو پوچھو تو ان کی ایک دیوار نہ تھا کہ ان سے کہہ
 دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔ ان سے کہہ دے۔
 مگر جو اس کے لیے جو کر رہی ہیں۔ ان کو بے جناہ روزی ہر جہاں حکم میں ہے۔ مگر اور ان کی موت ہوئی۔ یہ جیسا کہ ان کی موت میں۔
 تختہ پر جو ان کے لیے لکھا ہے۔ اور انہیں وہ سب کچھ عطا کیا جائے گا۔ سفید رنگ پنے والے کو بے لوث۔ نہ ان میں خوار اور نہ ان کی
 سے ان کا سر ہو کر۔ اور ان کو اس میں بھی کھانا دیا جائے گا۔ اور ان کو اس میں بھی کھانا دیا جائے گا۔ اور ان کو اس میں بھی کھانا دیا جائے گا۔ اور ان کو اس میں بھی کھانا دیا جائے گا۔

مٹی سے انسان بنا دیا۔ پھر جب میں اوسے ٹھیک جانوں اور اوس میں اپنی طرف کی آنکھوں کو توڑ کر اوس کے یہ سجدہ میں
 آنا۔ تو سب شتم و سبھا کیا ایک ایک نہ کوئی باقی نہ رہا مگر ابلیس اوسے خود کیا اور وہ تھا جس کا زون میں۔ فرمایا اے
 ابلیس تجھ کو خیر نہ رکھتا تو اوس کے یہ سجدہ کر جسے میں نے اپنی مانتوں سے بنایا کیا تجھ خود را گیا یا تو تھا میں خود و نہیں۔
 ولاد میں اوس سے بہرہ من تو نہ تھا اگر سے بنایا اور اوسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو جنت سے نکلا کہ تو راندہ گیا۔
 اور جنت کی جھیر کی تخت پر قیامت تک۔ ولاد ای میر کر رب ایسا ہی تو تھا کہ اوس دن تک کہ اڑھاٹے جاسین۔
 فرمایا تو مہبت و اوس میں۔ اوس کا جو وقت کہ دن تک۔ ولاد تو میر کا وقت کی قسم خود میں اوس کی سب گزرا رہا۔
 مگر جو وہ نہیں شیر کی جینے چھو نہ اس میں۔ فرمایا تو سچ بہر اور میں سچ ہی فرمایا ہوں۔ جنت میں خود جہنم بھر دو گنا
 تجھے اور اوس میں سے جتنی شیر کی پیر کا رکھتے سب۔ تم فرماؤ میں اس قرآن پر تم سے کہ جو نہیں مانگا اور میں جانتا ہوں
 میں نہیں۔ وہ نہیں مگر نصیحت ساری جان کیلئے۔ اور خود ایک وقت کہ بعد تم اوس کی خبر مانو گے

سورة الزمر

اسد کے نام سے شروع ہو جنت مہر کا رسم والد۔
 کتاب اور تازیانہ اور زنت و کیت و ایک طرف سے۔ جنت مہر کے طرف سے کتاب جس کے ساتھ لوٹا دیا تو اوس کو جو زور اوس کے
 بندہ ہو کر۔ ان خاص اوس کی بنگا ہر اور وہ چھوڑ دے اوسے سوار اور وال بنا دے جس میں ہم اور انھیں طرف اتنی بات نیلے پوچھ میں
 کہ یہ ہیں اس کے سب سے خیر کیا۔ کر دین اوس کے نہیں منہ کر دیا اوس کا جس میں اختلاف کر رہے ہیں جنت مہر راہ نہیں دیا
 و نہ جو چھوڑا نا خدا کر۔ اوس کے یہ جانتا تو اپنی حقوق میں سے جسے جانتا تھا اپنی باکی ہر اوسے جس ہر ایک اوس سب بہر
 خائب ایک مکان اور زمین جس جانتے رات کو دن پر بیٹھا ہر اور دیکھ رات پر بیٹھا ہر اور دے چاند سوچا کو کام میں لگایا
 ہر ایک ایک ٹھہرائی میا کر کیے جنتا ہر ہر ایک صاحب عورت جنتے درہم۔ اوسے تھیں ایک جان سے بنایا ہر اوس
 سے اوس کا جو پیدا ہوا اور تھہر کر پلے جو پاؤں سے آٹھ جوڑ کر تھہر کر تھیں شہار ماؤں کا پیٹ میں بناتا ہر ایک
 طرح کے جو اور طرح تین اندھیر یونان میں یہ سب اوس کے ہر ایک کی ماؤں میں ہر اوسے سوار کسی کی جنت کی نہیں بھول جان
 پھر جانتے ہو۔ اگر تم کو نہ دیکھا اس کے بعد نیاز تم سے اور اوس کے بعد دیکھا نا شکر اوس کے پسند نہیں اور اگر شکر کر دے
 اسے تمہارے پسند فرمایا ہر اور کوئی بوجھ اوس کا والی جان دوس کا بوجھ نہیں اوس کا نیل پھر تھیں اوس کے ہر ایک کی طرف ۵

[illegible]

[illegible]

اؤنکی مدد کی اور اوصافین مانو غین بیجا گیا خیر نہیں بدین اذین حدیث میں السداد سے نفاذی اور وہ اللہ سے راضی ہے
 اور جو کس کی حاجت پر سنتا ہے اللہ ہی کی حاجت کا جواب دیتا ہے

سورة الحشر

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔

اے محمد! بھائیوں پر جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں اور وہی عزت و شکست والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان کا فرق ہو کر
 ان کو مخلوق سے نکالا اگرچہ ہر چیز پر تحقیق گمان تھا کہ وہ لکھنیا اور وہ سمجھتے تھے کہ وہ نیک قاصد اہل حق اللہ کے ہاں ایسا تو اللہ
 کا حکم اؤنکی پاس آیا جان سے اؤنکی گمان ہی تھا اور اس سے اؤنکو دین میں رشک لگا کہ اس پر جو دیران کرتے ہیں اپنی مافوق اور صحتوں
 کے ان کو تو عزت و اہمیت دے گا۔ اور اگر نہ تو اللہ اور اللہ کے دین پر ہے اور نہ لکھ با تھا تو دنیا ہی میں اؤن پر فخر ہے اور ان کو
 یہ (خوشیوں) اگر کما کر دے کہ یہ اس لیے کہ اللہ وہ اللہ کے رسول کے لیے ہے اور جو اللہ کے رسول سے بھلا ہے تو ہر ایک
 اللہ کا مذہب سنت ہے۔ جو جو دفت تھے کا گمان یا اؤنکی فزون پر قائم ہو رہے یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا اور اس لیے کہ فاسق کو
 رسول ہے۔ اور جو غیبت دہی اللہ کے رسول کو اؤن کے قوتی اؤن پر نہ اپنی گھڑی دور (نکلتا) نہ اؤن کے ایمان اللہ اپنی رسول کو کھانا
 میں دے دیتا ہے جسے چاہی اور اللہ سب کچھ رسکتا ہے۔ جو غیبت دہی اللہ کے رسول کو شہر و قون سے وہ اللہ اور اللہ کی ہر اور
 رشتہ داروں اور یقینوں اور مسکینوں اور مسکینوں کیلئے کہ تھا اور انھیں کا مال ہو گا اور جو کچھ تحقیق کا فرائض وہ اللہ اور جس سے
 منع فرمائے نہ ہو اور اللہ تو وہ بیشک اللہ کا مذہب سنت ہے۔ اؤن فقیر پر کثرت کرنا اؤن کو یہ جو اپنی گھڑی اور ایمان
 سے نکلتا ہے اللہ کا فضل اور کئی رہا جاتا ہے اور اللہ کے ان مدد کرنے والی بھی ہیں۔ اور جو فزون نہ پہنچا ہے اس شہر اور
 رباؤں میں گھر بنا لیا دوست رکھے ہیں اذین جو اؤن کی طرف ہجرت کر گئے اور ان پر دین کوئی حاجت نہیں باندھ اؤس
 چیز کی جو دین ہے اور انی قانون براکت پر جمع دین ہیں اگرچہ اذین نہ بد تھا ہی ہو اور یہ (یہ) ہم نفس کو دین سے بے باک گیا
 تو وہی کا جواب ہیں کہ اور وہ جو اؤن کے آئے دین کرنے میں اس کا ہی رب ہیں بخشدی اور ان کا لکھا ہو گا جو ہمیں ہے
 ایمان لائے اور عاری دین ایمان و لکھی طرف سے کہیں نہ کہ ای رب عاری بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے
 ایمان نہ مانو تو نہ لکھا کہ ان پر ایمان کا کتنا دین سے کہیں کہ اگر تم مکلف ہو تو فرم تم عمارت ساتھی کلنی میں اور اگر
 تم عاری ہیں تو کسی نہ مانتے اللہ تم سے لڑائی ہوئی تو ہم فرد تمھاری مدد کریں اور اللہ اللہ کہہ کر وہ جو نہیں۔

اور علی غفرلہ میں جو اون کے منہ سے اور دوسری طرف سے نکلتا ہے۔ یہ اندک کا فضل ہے جسے چاہو اور اندک سے فضل
 والا ہے۔ اور علی مثال جبر تو نسبت رکھتی ہے۔ اور اون کے اندک کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں جو بیچ میں ہیں اور ان کے اندک میں
 بیچ میں ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 کہ تم اندک کے اندک میں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 بھیجے ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 دوسرے اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 چھوڑ دے تم فرمادو کہ اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں

۱۱

۱۲

سورة المنطق

اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں

جب منافی تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو اس میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 کام کرتے ہیں۔ یہ اندک کے اندک میں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 تو ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 اندک کے اندک میں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 صافی چاہو یا نہ چاہو اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 کہ باطن میں چاہے کہ برہنہ میں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں
 چھوڑ دے تم فرمادو کہ اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں اور ان کے اندک میں کئی کئی مثال ہیں

ای غیب تا غیبت کا فرق اور مفاہوت پر چار کردار اور خبر سخت فرما اور اولیٰ کا نام جنم کر کے دیا گیا ہے۔ اس کا فرد کی شان
 درجہ کی عورت اور اولیٰ کی عورت وہ ہے جو نہ دین و نہ دنیا اور قرب نہ دیکھ لکھا میں تعین بھر انھوں نے اور نہ دیکھ لکھا
 تو وہ اس کے ساتھ انھیں کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا کہ تم دونوں عورتیں جنم میں قابو بناؤ تو کوئی ساقی نہ آئے اور اسے مسلمان
 کی مثال یہ ہے کہ اگر اس کی بار جب اس نے عرض کی اس پر کہ میرے اپنے پاسی صحت میں گھوڑا اور بھڑکڑوں اور
 دور کا کار پر بات دے اور یہ بھی ظالم کو کون سے نجات بخش۔ اور عمران کی بی بی نے اپنے بار صالی کی طرف اشارہ کیا تو
 سنو دھنیں اپنے طرف کی رہا بھوکھی ہو رہی تھی اور اس کی باتوں اور اس کی تعصبات کی اور غمناک اور دین پر

شب ۲۹
 تبرک الہی

سورة الملك

الحمد لله الذي خلقنا من نوره

بہی برکت والا ہے وہ جس نے آفرین سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جان ہم ہر دم میں نہا
 کام نہا ہے اچھا اور برائی موت والا بخشش والا ہے۔ جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرے تو ان میں سے بنائیں کیا فرق دیکھتا
 ہے تو لگا دیکھا کہ وہی تھوڑی سی قدر ہے۔ جو اوپر دیکھا دیکھا نظر تیری طرف تمام ملک آئیں میں ماضی۔ اور جس تک ہنر
 نہ ہے آسمان و جہانوں سے آگاہ نہ کیا اور انھیں شریف نہ کیا اور ان کو یہ بھڑکتی آگ کا عذاب طیار نہ پایا۔ اور جنوں
 نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کو یہ جہنم کا عذاب ہو گیا ہے سارا انجام۔ جب صبح و شام جانتے آگ کا عذاب دیکھنا سیکھ کر جوش ملیں
 بحر۔ معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں جہنم جانتے جب کبھی کوئی گروہ آدمی ڈالا جائیگا اس کے دار و نمودن سے پرچھین جائیگا
 پاس کوئی ڈر نہ ہو لایا تھا۔ کھینک کر نین جھٹک ہمارے پاس ڈر نہ ہو لایا تھا شریف لایا تھا ہنر چھلایا اور کہا جس
 اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں ٹھہری مڑا ہی میں۔ اور کھینک کر ہم سے ملے یا بھٹے تو دوڑنے والے نہیں ہوتے۔ اب اپنے
 کن کا اثر کرنا تو جھکا رہو دوزخ میں۔ جہنم وہ جگہ ہے جہاں انہی سے ڈرتے ہیں ان کو یہ بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ اور تم اپنی
 بات اس سے کہو یا آواز سے وہ تو دل کی جاننا ہے۔ کیا وہ بننا جسے یہ کہا اور وہی ہے ہر ایک جانتا ہے دار و نمودن سے پرچھین لایا
 یہ زمین راہ آدمی تو اس کے رہنے میں جو اور ملک آدمی میں سے کھاؤ اور اس کی طرف اوجھاس۔ کیا تم اس سے نہ ڈر ہو گے جسکی
 سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا کر جھٹک دے گا نہیں رہے۔ یا تم نہ ڈر ہو گے اس سے جسکی سلطنت آسمان میں
 ہے کہ تمہیں بھرا دیکھو تو اب جانتے لکھا تھا میرا ڈرنا۔ اور جس تک انہی کے گھون نہ لکھا یا تو کیسا ہوا میرا ڈرنا۔ اور کیا

ع

۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

معویة القاهر

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

یہ یاد رکھنا اور اسے محفوظ رکھنا کہ ستر حفظ کر لکھا ہو۔ پھر جب میری چٹ دیا جائے کہ اعلیٰ اور زمین اور پیرا اور اٹھ کر
دفعہ جو یاد کر دے جائیں۔ وہ دن ہو کہ میری پڑھنی ہو میری خوالی۔ اور اسان چٹ جائیگا تو اسدن اور سکا بتل حال ہوگا۔
اور فرشتے اسکو کھانا روں پر کھائی گئے اور اسدن تھا کہ کبک غرض انہی اور پیرا آٹھ فرشتے اور اٹھائیگا۔ اسدن تم سب
پیش نماز کہ تم میں کوئی چھپنے والی جان چھپ سکیگی۔ تودہ جو اپنا نامہ احوال دہن دقت میں دیا جائیگا کبک اور میری نامہ احوال
پڑھو۔ مجھ یقین تھا کہ جن اپنی حساب کو پہنچا۔ تودہ من مانسی میں ہیں۔ غلبہ باغین۔ جسکو فرشتے چھو کر
کھانا اور پیرا چھو اور سکا جو تیرا زرد رنگین آگیا۔ اور وہ جو اپنا نامہ احوال بائیں دقت میں دیا جائیگا کبک
اعلیٰ کھیلے مجھ پر اپنا رشتہ نہ دیا جاتا۔ اور میں بتاتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ لیکن کس طرح سرت ہی دفعہ کیا جاتی۔ میری کج کام
نہ اپنا پیرا احوال۔ میرا سب سے رجا نامہ۔ اسے پیرا چھو اور اسے طوق ڈالو۔ پیرا رت جڑی آگ میں دھنساؤ۔ پیرا ایسی
زنجیر میں جھکا۔ اب ستر لکھا ہے اسے پرورد۔ بیشک وہ غفلت والے اور پیرا میں نہ لاکھا۔ اور سسکین کھانا دیا
نہایت خوبیا۔ تو کچھ پیرا اور سکا کوئی دوست نہیں۔ اور نہ کچھ کھانا کھانے کو روز خیر کا بیب۔ اسے نہ کھائی گئے نہ کھانا کار
نہ پیرا۔ اور نہ چھوڑ دلی معین تم دیکھتے جاؤ۔ جن میں تم میں آیتیں۔ بیشک یہ قرآن ایک کرم والے رسول سے باتیں۔
اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں تنہا تم یقین رکھتے ہو۔ اور نہ کسی فانی کی بات تنہا تم دھیان نہ ہو۔ اسنے اور نامہ جو
میرا دقتا ہے۔ اور اگر وہ پیرا کب بات علی بنا رکھے۔ فرور ہم اسے نبوت جلائیے۔ جو ہم اسے آگ دل کاٹ دی۔
جو ہم اسے آگ دل کاٹ دیا۔ اور جب یہ قرآن ڈرا کو نصیحت ہے۔ اور فرور ہم جانتے ہیں کہ تم میں پیرا
اور جب یہ قرآن کا فرور ہم سرت ہے۔ اور جب یہ یقینی حق ہے۔ تو اسے میری غفلت والے سکا بکلی اور

سخت پیر در آگ کی جنگا دیوں سے پھر دیا گیا۔ اور یہ کہ ہم نے یہ آسان میں نئے کیلے کہ جو فون پر بیٹھا کرتا تھا جواب
 فون کی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا ٹوکا پائے۔ اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین داروں سے کی برائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے
 یا اونکر رشتہ کوئی جھلائی جائے۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ تنگ ہیں اور کچھ دوسری طرح تک میں ہم کسی راہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔
 اور یہ کہ ہم کو تین ہوا کہ ہرگز زمین میں اس کے خاوی سے نہ نکل سکیں اور نہ جاگ کر اس کے قہقہے سے باہر ہوں۔ اور یہ کہ
 ہمیں جب ہر ایک سنی اور سب ایمان لائے تو جو انہیں سب پر ایمان لائے اور ہر کسی کا کافور نہ زیادتی کا کہ اور یہ کہ ہم میں
 کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام لائے اور خون نہ جھلائی سوچی۔ اور رہنمائی عالم وہ جہنم کے آئینہ ہیں ہرگز۔ اور
 فرماؤ کہ مجھ پر وحی ہوئی کہ اگر وہ راہ پر سیدھے جاتے تو فوراً ہم انہیں وافر پانی دیتے کہ دوسرے انہیں جانچیں اور جو اپنے
 رب کی یاد سے غافل ہیں وہ اسے چڑھتے غدا میں ڈالیں گے۔ اور یہ کہ سید بن السدی میں تو اس کے ساتھ کسی کی نہ تھی
 نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اس کا بندہ اس کے بھگائے کرتا تھا اور اسے سب تھا کہ میں اس کے ساتھ نہ تھی بلکہ میں نے فرماؤ
 میں تو اپنے رب سے کئی بندگی کرنا چاہتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بنانا۔ تم فرماؤ میں تمہارے کسی بزرگ کا مالک
 نہیں۔ تم فرماؤ ہر گز مجھ اس کے کوئی نہ پیا گیا اور ہر گز اس کے سوا کوئی نہ پیا گیا۔ تم اس کے پیغمبر نہیں بنا اور اس کے ساتھی
 اور جو اس کے اور اس کے روا کا کیا نہ مانے تو بیشک ان کو یہ جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں۔ یہ بات کہ جب کہتے
 جلدی وہ دیکھا جاتا ہے تو اب جان جائیگا کہ اس کا مددگار کون ہے اور کون سی شے اس کے ساتھ ہے۔ میں نے فرمایا میں نہیں جانتا اب نہ دیکھ رہا ہوں
 تحقیق وہ وہ دیکھا جاتا ہے یا میرا رب۔ جو وقفہ دیکھا۔ نیک جاننے والا تو میری غیبت کو مستط نہیں کرتا میرا ابز لیتا ہے
 رسول کریم کو اس کے پیچھے ہر گز نہ رہا۔ تاکہ دیکھ سکے کہ وہ خون نہ اپنے رب کے پیغمبر سے دیکھ کر جو کچھ ان کے پاس ہے اس کا علم

ع

کرکھی

ع

یہ بات اور اس سے ہر چیز کی گنتی شمار کرکھی ہے۔ ۵۷۶

سورۃ المزمل

اللہ نام سے شروع کرتا ہے ہر صبح والد

اگر چہ وہ مارے دانت۔ رات میں قیام فرما سوا کچھ رات نہ۔ آدھی رات یا اوس کے کچھ کم کرو۔ یا اس کے کچھ بڑھاؤ اور قرآن
 خوب غور سے پڑھو۔ بیشک تم پر تمہاری بات ڈالیں گے۔ بیشک رات کا اوتھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور رات
 تو سب سے نکلے گی۔ بیشک زمین و ملک و ہر شے سے کام میں۔ اور اپنے رب کے نام یاد کرو اور سب کو یاد کرو۔ وہ ہر کتاب

اور بھیجے گا رب اس کے سوا کسی معبود نہیں تو تم اسی کا رعبا بنادو۔ اور کافر کو باؤں پر جھڑکاؤ اور اذیتیں اچھی طرح
 دے دو۔ اور مجھے چھوڑ دو ان جھٹلائیے مالداروں کو اور اذیتیں تھوڑی دے دو۔ بیشک ہمارے پاس بھاری پیریاں ہیں
 اور جہنم اس سے بڑھ کر ہے۔ کھانا اور ذروں کا مذاق۔ جس دن تھوڑے تھوڑے زمین اور پہاڑ ہوا بیشک پتھر
 کا ٹیلا بن جائے گا۔ بیشک ہر طرف ایک کھول جھوٹے پتھر کا نظر پڑے گا جس سے ہر طرف کی طرف سے ہر طرف سے تو فرشتے
 اور مسلمان ہمارے سامنے آئیں گے اور ہم سے سخت آفت سے بچ جائیں گے۔ یہ کہیں پھر نہ آکر کھڑا ہوں گا اور میں سے ہر کوئی ہمارا کارکن
 نہ ہو گا اور ہم سے جھٹ جائیگا اور ہمارا حصہ ہر کرنا۔ بیشک یہ یقینیت ہے جو ہر جہاں ہے انہیں رب کی طرف سے اصلاح
 ہے۔ یہ تھا کہ رب جانتا ہے کہ تم قیام کرنے ہو کبھی دو تھوڑی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی شام اور ایک تھوڑی
 آدھی سا آدھی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ اسے مسلمان کتنے آیت کا شمار ہو سکتا ہے اور اپنے اپنی
 صورت پر ہر جہاں فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہے اور تم پر ہوا اسے معلوم ہے کہ تم کو یہ سچ میں ہمارے ہر
 اور سچ میں سوا کسی کے فضل سے نہیں آتا اور کبھی اللہ کی راہ میں لڑنے ہو تو جتنا قرآن تم پر ہوا
 نام نہ ہو اور زمانہ دو اور اس کے چھافر میں دو اور انہیں اب جلدی آئے جیسے جو آیت اسے ہر پاس ہر در پر آیت
 آیت اور اس سے بے غش و گندہ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورة المدثر

اللہ نے نام سے شروع فرماتا ہے ہر ماں رحم والا۔

اور ہاں بشر دیکھنے والا۔ کھڑی ہو جاؤ جو کہ رسد آئے اور اے رب ہی کی پڑائی کرو۔ اور اے پیریاں رکھو۔ اور ہر
 سے دور ہو۔ اور زیادہ نیچے کی نیت کے کسی پر اٹھنا نہ کرو۔ اور انہیں کے یہ صبر کی ہو۔ یہ جب تم کو جوئی جا چکا کہ وہ
 دن کرادے گی۔ کافروں پر آسمانی پھینکے۔ اور تم مجھے چھوڑ دو جس نے کہیں اللہ کی راہ میں لڑے۔ اور لوگوں کو وسیع مال دے۔ اور ہر
 مسلمان پر عافیت ہے۔ اور یہ اس کے یہ طرح طرح کی طیاریاں کہیں۔ یہ ہر طرح کے نام کہیں اور نہ دے۔ اور ہر پاس ہر
 آیتوں سے تم کو دکھائے۔ قریب ہے کہ میں اسے آگ سے بچاؤں۔ بیشک وہ سے اللہ کی طرف سے آیت
 ٹھہرائے گی۔ تو اسے ہر صفت ہو کہیں تمہاری۔ ہر اسے ہر صفت ہو کہیں تمہاری۔ یہ ہر طرح کے نام کہیں اور نہ دے۔ اور ہر پاس ہر
 اور ہر پاس ہر صفت ہو کہیں تمہاری۔ یہ ہر طرح کے نام کہیں اور نہ دے۔ اور ہر پاس ہر صفت ہو کہیں تمہاری۔ یہ ہر طرح کے نام کہیں اور نہ دے۔ اور ہر پاس ہر صفت ہو کہیں تمہاری۔

七

[illegible]

۵۹۰۔ الفہ نام سے شروع ہوتا ہے مہربان رحمہ اللہ۔
 حبیب و محبوب لکھی جا۔ اور حب نار کے چھوٹے ہیں۔ اور حب بار و حبہ کا ہیں اور حب حلال اور حب حرام کا ہیں
 چھوٹے۔ اور حب خوشی اور صبح کے کا ہیں۔ اور حب محمد رسول اللہ کا ہیں۔ اور حب اللہ اور حب نبی کا ہیں۔ اور

اور مختصر اور جامع اور
کوئی نسخہ نہ ہو

جب نہ وہابی ہوئی ہے بوجھا گیا۔ کس خط پر مارا گئی اور جب نامہ اعمال کو رہا نہیں۔ اور کس جان گلم سے جھنجھ
 لیا گیا۔ اور جب چھٹے بڑھکا جائے اور جب صفت پاس لائی جا۔ پھر جان کو معلوم ہو جائیگا اور نافرمانی۔ تو قسم کر دو گئی
 جو ادنیٰ بھی نہیں سیدھے جہنم منتقم ہیں۔ اور راست کی جب پیچ دی۔ اور قسم کی جب دم نہ۔ بیشک یہ عزت
 والدہ رسول کا پیر خاص ہے۔ جو فوت والدہ کی ماکہ شریف کے جعفر عزت ہے اللہ۔ وگرنہ اس کا علم مانا جائے نام طاعت دار
 ہے۔ اور بھاری صاحب جہنم نہیں۔ اور بیشک۔ انھوں نے اس سے روشن کردہ ہو گئی۔ اور یہ بھی غیب
 جانیں نہیں سنیں۔ اور قرآن مرد و شیطان کا کلام۔ پڑھا ہو کہ نہیں۔ پھر کہہ دیا کہ ہم۔ وہ تو نفیست
 ہی ہو سکتا ہے جہاں کیلئے۔ اس کے یہ جو تم میں سیدھا ہونا چاہی۔ اور تم کیا یہ جو گریہ کہہ چاہی اور سیدھا

سورۃ الانفاطار ۵۹۱

اللہ نام سے شروع ہونا بیت مہربان رحمہ اللہ۔

جب آسمان پھٹ پڑے اور جب تاریک ہو جائے۔ اور جب نہ رہا دیکھا جائے۔ اور جب تیریں گے کہہ کر میں جائیں۔ ہر کا جان لگی
 جو ادنیٰ آگ بھی ہو۔ اور جب۔ اور جس کی جہنم فریب دیا اور کرم و اطراب سے۔ جس کی جہنم پید آ یا پھر ٹھیک بنایا پھر ہوا
 فرمایا۔ جس صورت میں چاہے کچھ کر سب دیا۔ تو نہیں جہنم انصاف ہو نہ جہنم نہ ہو۔ اور بیشک شہر کی نگہاں ہیں۔
 موزیک کے دانے سکر ہاتھ ہو کر کچھ ہو۔ بیشک ان کو کار فرور چین میں ہیں۔ اور بیشک بکا فرور دینی میں ہیں۔ انصاف
 دونوں اور چین بنائے۔ اور اس سے کہیں چھپ نہ سکیں۔ اور تو کیا جانے کیا انصاف کا دن۔ پھر تو کیا جانے کیا انصاف
 کا دن۔ جسے نہ وہاں کس بن کا کچھ اختیار نہ کر سکیں اور سارا حکم اور سن اس کا ہے

سورۃ التطفیف

اللہ نام سے شروع ہونا بیت مہربان رحمہ اللہ۔

۵۹۲

تم تو نہ دانو گزرا ہی ہو۔ وہ جب اور دن سے ماپ نہیں پڑا نہیں۔ اور جب اور چین ماپ یا تو ل کر دین کم کرانی کہیں
 لوگوں کو کان نہیں کر انھیں اور انھیں۔ ایک حکمت دیا تو کیلئے۔ جس دن سب۔ رہے ہیں اور کچھ کوئی نہ ہو۔ بیشک
 کا فرور کی لکھت سب سے بچو گئے۔ اور تو کیا جانے کبیں کہ۔ وہ حکمت ایک مہربان نہ ہو۔ اور سب کا جاننا

ہم شام میری کریم بھگوار کیا۔ یوں نہیں کہہ تم یہی کہلاتے ہیں کہ نہ۔ اور زمین ایک دوسرے کے لئے ایک جگہ پر
 نہیں رہی۔ اور میرات کا مال حبیب ہے کھانے کو۔ اور مال کی نہایت قیمت رکھتے ہیں۔ ان کے لئے زمین ہے اور
 باش پاس کر دیا۔ اور تھار کی ایک حکم آئے اور شیخ قطار کے۔ اور زمین میں لایا گیا۔ اور زمین آدھی
 سوچا کہ رات سے سوچتے کا وقت کہانے کو اور زمین اور سکا تھا نہ اب کوئی نہیں کہانے اور زمین کا سا باندھنا
 کوئی نہیں باندھنا۔ اگر زمین والی جان زمین کی طرف واپس ہو تو زمین سے زمین کی اور وہ تجھے راضی۔
 پھر میرا خاص بندہ وہ ہیں داخل ہو اور میری جنت میں آئے۔

میرا بندہ کریم بھگوار
 میری جگہ پر زمین
 میری جگہ پر زمین

سورة البلد

اے نام سے شروع جو ناسیت مہربان کر دے۔
 مجمع اس شہر کی قسم۔ اور اگر خوب تم اس شہر میں تشریف لے جاؤ۔ اور تھار کے باب اس میں کہ زمین اور اسکی اولاد کی انہوں پر بننا۔
 ہمارے اس کی مشقت میں نہا پیدا کیا۔ کیا اوس میں سمجھا کہ ہرگز اور سیر کی قدرت نہیں پائیگا۔ ہمارے میں وہ ہیں وہ مال
 خوار دیا۔ یا اوس میں سمجھا کہ اوس کی کس کچھ۔ یا زمین اور اسکی اولاد میں نہ بنائیں اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور
 اوسے دو دھریں خیر کی راہ بنائی۔ پھر پانچ گھنٹے میں نہ گوا۔ اور تو نے کیا جانو گھنٹے کیا ہی۔ کس کی گردن
 پھر ڈرنا۔ یا بھوک بکھار کھانا دینا۔ رتہ دار قیم کو۔ یا غارت نشین مسکین کو۔ پھر ہم اوسے جو زبان لا دے اور
 آسمان صبر و اور زمین مہربان کی وضعیت رکھتے۔ یہ دوسری طرف واپس۔ اور زمین ہمارے ہمارے
 سے لے کر کیا وہ اب اس طرف واپس۔ وہ ہرگز نہ لے کر زمین کی اور دوسرے بندہ رکھ گئی

سورة الشمس

اے نام سے شروع جو ناسیت مہربان کر دے۔
 دیکھ اور اوس کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔
 اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔
 اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔
 اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔ اور زمین کی آفتاب کی قسم۔

اور ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جو شخص کسی کو سزا دے گا اس کی سزا اس کے گناہوں کے مطابق ہوگی۔
 تو جب تم میں سے کوئی شخص کو سزا دے گا تو اس کی سزا اس کے گناہوں کے مطابق ہوگی۔
 سورۃ النور

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 سورۃ النور

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 سورۃ النور

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 سورۃ النور

اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے رسول کے ساتھ ہیں۔
 سورۃ النور

یہ سنیکہ اور اورادوں کے معنیوں سے پریشان ہوئی

سورۃ العصر

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورۃ الضحیٰ

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورۃ الفیل

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورۃ القدر

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورۃ الماعون

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورۃ التکوین

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

اس کے نام سے شروع کرتا ہے اور یہ ہے کہ وہ اپنے رب سے کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب سے کچھ مانگا تو وہ اسے دے گا۔

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا

سورة القصص

الحمد لله رب العالمين
بسم الله الرحمن الرحيم
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا
انما نؤمن بما جاءنا من نبينا